توضیحی فہرست

مخطوطاتِ کُتب خانۂ ہمدرد

جلد اوّل

طبّی علوم



توضیحی فہرست

مخطوطات کتب خانۂ ہمدرد

جلد اوّل

طبّی علوم

مرتبہ

فضلُ اللہ فاروقی ندوی

ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، کراچی

نام کتاب :	توضیحی فہرست مخطوطات کتب خانہ ہمدرد
	جلد اوّل : طبّی علوم
مرتب :	فضل اللہ فاروقی ندوی
ناشر :	ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، کراچی ۱۸
طابع :	نوید پرنٹنگ پریس، ناظم آباد۔ ۲، کراچی ۱۸
کتابت :	مظفر گجراتی
پہلا ایڈیشن :	۱۹۸۱ء - ایک ہزار
قیمت :	۳۰/- روپے

ترتیب

پیش لفظ

حکیم محمد سعید

کتب خانۂ ہمدرد اپنی وسعت، تنوّع اور قیمتی مطبوعات و مخطوطات کی وجہ سے اب بین الاقوامی شہرت کا حامل ہے۔ پاکستان اور بیرونِ پاکستان کے اہلِ علم حضرات اس میں دل چسپی لیتے اور اس کے ذخیرۂ علمی سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔

اربابِ علم و دانش کو اس کتب خانے کے مشمولات سے متعارف کرانے کی غرض سے کتب خانے میں موجود رسائل و جرائد اور اخباری تراشوں کے عنوانات کی ایک مفصّل فہرست شائع کی جا چکی ہے جسے علمی حلقوں میں خاصی مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ کتب خانے کے متعدّد علمی، فنّی اور ادبی مخطوطات کی توضیحی فہرستوں پر کام ہو رہا ہے۔ پیشِ نظر فہرست اس سلسلے کی پہلی جلد ہے جو صرف طبّی مخطوطات پر مشتمل ہے۔ دوسری جلدوں کی اشاعت بھی ہمارے پروگرام میں شامل ہے۔ اسی قسم کی ایک اور کوشش کتب خانہ میں موجود اردو رسائل کے خاص نمبروں کی مفصّل فہرست کی تیاری ہے۔ یہ تمام کام کتب خانے کے لائق کارکنان سرانجام دے رہے ہیں۔

پیشِ نظر فہرست جناب فضل اللہ فاروقی ندوی کی سعی کا نتیجہ ہے جو مخطوطات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں ان کا شکر گزار ہوں۔ اس کتاب کی تیاری میں جناب حکیم نعیم الدین زبیری نے رہنمائی فرمائی ہے اور ترتیب و اشاعت میں جناب مسعود احمد برکاتی اور جناب احمد خاں خلیل نے تعاون و اشتراک کیا ہے۔ ان سب کی خدمات شکریے کی مستحق ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ ہمدرد کی یہ مخلصانہ کوششیں پاکستان میں علم کی ترویج و توسیع میں ممد و معاون ثابت ہوں گی اور اہلِ علم کو کتب خانۂ ہمدرد سے استفادے میں سہولت ہو گی۔

دیباچہ

فضل اللہ فاروقی ندوی

مسلمانوں نے عالمی تہذیب وتمدن کی ہزار سال تک قیادت کی ہے۔ یہ منصب انھیں علوم و فنون میں تحقیقی اور اجتہادی ذوق کی بِنا پر حاصل ہوا۔ دینی علوم کے ساتھ ساتھ طبیعیات، فلکیات، ریاضیات اور نباتات جیسے علوم کا ارتقا بھی ہوتا رہا۔ تاہم طب اُن کی تحقیقی کاوشوں کا سب سے اہم میدان رہا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اس میدان میں ان کی ایجادات واختراعات نے ساری دُنیا کو متحیّر کر دیا اور اُن کے چھوڑے ہوئے نقوش آج بھی نشانِ راہ کا کام دے رہے ہیں۔

علمائے اسلام کا ایک خاص وصف اُن کی جامعیت تھی۔ انھوں نے علم وفن کے کسی ایک گوشے پر کبھی قناعت نہیں کی۔ وہ نت نئے موضوعات اور نئے میدانوں کی تلاش وجستجو میں سرگرم رہے اور سارے علوم سے یکساں طور پر انھیں شغف واشتغال رہا۔ اسلامی عہد میں کسی کو مورّخ، محدّث یا مفسّر کہنے کے یہ معنی نہیں تھے کہ وہ فلسفیانہ اور عقلی علوم سے ناآشنا ہے۔ ان میں سے ہر عالم خواہ اس کی شہرت صرف دینی علوم میں مہارت کی بِنا پر ہی کیوں نہ ہوتی اپنے موضوعات کی تحقیق میں علومِ عقلیہ کے سارے وسائل سے کام لیتا تھا۔ فقہی مسائل کے اجتہادات میں طبّی مسلّمات بھی سامنے رکھتا اور پھر ان علوم سے یہ واقفیت محض بالواسطہ نہیں بلکہ مہارت کے درجے پر ہوتی اور وہ اُن کے ابتدائی اور اوّلین مراجع پر پوری طرح دست رَس رکھتا۔ اسی طرح کسی کو طبیب یا فلسفی کہنے کا مفہوم یہ نہ تھا کہ وہ صرف فلسفے یا فنِ مُعالجہ کا ماہر ہے بلکہ وہ ایک جامع العلوم قِسم کی شخصیت ہوتا تھا۔ اطبّا اپنے فن کی اعلا تحقیق کے لیے علوم وفنون کے مختلف وسائل سے کام لیتے۔ علمی اور تحقیقی ذوق رکھتے اور صاحبِ قلم بھی ہوتے تھے۔ ان کی علمی ضروریات کی تکمیل کے لیے سارے اسلامی ملکوں میں کتب خانوں کا جال بچھا ہوا تھا۔ سرکاری کتب خانوں

کے ساتھ ساتھ بیشتر کے ہاں نجی کتب خانے بھی تھے۔

اس عہد میں اپنے اسلاف کی مندرجہ بالا خصوصیات کی مکمّل نمائندگی کرنے والی شخصیّت محترم حکیم محمد سعید دہلوی کی ہے جن کا قائم کردہ کتب خانۂ ہمدرد آج اپنے وسیع اور معیاری ذخیرے کی وجہ سے پاکستان کے معدودے چند کتب خانوں میں سے ہے۔ طبّی مخطوطات اور بعض علمی نوادر کے اعتبار سے اس کتب خانے کو پاکستان میں انفرادی مقام حاصل ہے اور غالباً اسی لیے مشرق و مغرب کی نامور علمی شخصیتوں کے لیے پاکستان کا اہم اور متعارف کتب خانہ بن چکا ہے۔

محترم حکیم صاحب نے کتب خانے کو جدید خطوط پر استوار کر کے اس کے مختلف شعبے قائم کر دیے ہیں جس کی مدد سے مطالعہ و تحقیق، تصنیف و تالیف، ترجمہ اور اشاعت کا کام پوری سرگرمی کے ساتھ جاری ہے اور کتب خانے کے علمی ذخائر میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دراصل جناب محترم حکیم محمد سعید صاحب کے علمی و تحقیقی ذوق کی بنا پر علوم و معارف کا یہ شان دار، متنوّع اور وسیع ذخیرہ فراہم ہو رہا ہے۔

یک چراغیست دریں خانہ کہ از پرتوِ آں
ہر کجا می نگرم انجمنے ساختہ اند

اس کتب خانے کی ایک قابلِ ذکر خصوصیت یہ ہے کہ اس میں دینی اور ادبی مخطوطات کے علاوہ متعدد اہم تاریخی، علمی اور فنّی اہمیّت کے حامل مخطوطات بھی ہیں جو بڑی سعی و کاوش سے جمع کیے گئے ہیں۔ ان میں طبّی مخطوطات خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ان طبّی مخطوطات میں بعض ایسے نسخے بھی ہیں جو تاریخی اہمیّت کے حامل ہیں۔ ان میں سے بعض کا ذکر اس جگہ قارئین کے لیے دل چسپی کا موجب ہوگا۔

القانون فی الطب

ابنِ سینا کے اس عظیم الشان طبّی دائرۃ المعارف القانون فی الطّب کے تین مخطوطے موجود

ایسا جن کے من جملہ دو نسخے لائقِ ذکر ہیں۔ ان میں سے ایک پاکستان کے نامور علم دوست بزرگ جناب حکیم نصیرالدین ندوی کا پیش کردہ ہے۔ شروع میں ۳۸ صفحات پر مشتمل مفصل فہرست ہے جو نسخ میں تحریر کی گئی ہے۔ مخطوطہ از اول تا آخر باریک خطِ نستعلیق میں لکھا ہوا ہے۔ خط کی یکسانیت لائقِ داد ہے۔ اس مخطوطے پر کتاب ثانی (دوسری جلد) کے خاتمے پر تحریر ہے کہ کاتبِ نسخہ نے اسے سید امام اسمٰعیل بن الحسن الحسینی کے اس نسخے سے نقل کیا ہے جس کے آخر میں درج تھا کہ یہ شیخ الرئیس ابنِ سینا کی تعلیق کی نقل ہے۔ اس لحاظ سے اس مخطوطے کی تاریخی حیثیت مسلّم ہے۔ کتب خانۂ ہمدرد میں القانون کا دوسرا نسخہ مرصع اور مطلاّ ہے، جو نفیس خطِ نسخ میں تحریر کیا گیا ہے۔ یہ نسخہ ۳۲۸ اوراق پر مشتمل ہے۔ نسخے پر درج عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مخطوطے کے مالک نے اسے محمد شاہ کے دور میں اپنے ایک عزیز اسداللہ کے ذریعہ سے قصبہ کول (موجودہ نام علی گڑھ) سے فتح علی خاں کے دور میں حاصل کیا تھا۔ خیال ہے کہ فتح علی خاں اس دور میں مغل حکومت کا افسر ہو گا۔ کتاب پر ثناءُاللہ کے نام کی مہر بھی ہے جس پر ۱۱۶۶ ہجری کی تاریخ بھی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ مخطوطہ سنہ ۱۱سو یا اس سے قبل کا تحریر کردہ ہے۔

تذکرۃ الکحالین

ایک اور مخطوطہ عیسٰی بن علی الکحال کی کتاب تذکرۃ الکحالین کا فارسی ترجمہ ہے۔ معالجۂ چشم کے سلسلے میں یہ ایک اہم کتاب ہے۔ حواشی پر آنکھ کے بعض امراض کی وضاحت تصویروں کے ذریعہ سے کی گئی ہے۔

جواہر المفردات

اِس کتاب پر مرتّب کا نام درج نہیں ہے۔ مفردات کے بارے میں ضروری معلومات جداول میں تحریر ہیں۔

الحاوی فی التداوی

محمود بن ضیاءالدین شیرازی متوفی ۱۳۲۹ء کا یہ مخطوطہ کتابت، تزئین اور قدامت کے لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل ہے۔

شافی الاوجاع

اس نسخے کے مصنف حبیب اللہ ہیں۔ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصّہ اعضائے ظاہری کے امراض و علاج سے متعلق اور دوسرا حصّہ زہر خورانی اور زہریلے جانوروں کے علاج سے متعلق ہے۔ کتاب حسبِ ذیل جدولوں پر منقسم ہے: امراض کا نام، مزاج، اسباب، علامات، طریقہ واصولِ علاج، بادشاہوں کا علاج، فقرا و مساکین کا علاج اور عام علاج۔

تدبیر الحبالیٰ والاطفال

اس کے مصنف احمد بن محمد بن یحییٰ البلدی ہیں۔ قدیم اطبّا نے بچّوں کے علاج مُعالجے پر مستقل کتابیں بہت کم تصنیف کی ہیں۔ مصنّف نے اس کتاب میں از ابتدائے حمل تا ولادت بچّوں کی نگہداشت، امراض، علاج، ان کی صحّت اور تربیت سے متعلّق تفصیلی بحث کی ہے۔ یہ مخطوطہ کم یاب ہے۔

المرکّبات الاسحاقیہ

اس مخطوطے کے مصنّف محمد اسحاق ہیں۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ مصنّف نے ورق ۹۶ تا ۹۹ پر اپنے خاندان کا تفصیلی حال لکھا ہے جس کے مطابق مصنّف کے والد نے حکیم انتونی فرنگی سے تعلیم حاصل کی اور مصنّف نے اپنے والد سے۔ خاص بات یہ ہے کہ مصنّف نے مسودۂ کتاب میں حواشی پر اصلاحات کی ہیں۔ فہرستِ فہارسِ مخطوطات میں نہ مصنّف کا ذکر ملتا ہے نہ تصنیف کا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ مصنّف ہی کے ہاتھ کا لکھا ہوا مسودہ ہے اور غالباً کتب خانۂ ہمدرد کا یہ مخطوطہ اس کتاب کا واحد نسخہ ہے۔

رسالہ علاجِ فیل

اس رسالے کا مصنّف نامعلوم ہے۔ مختلف جانوروں خصوصاً گھوڑوں کے علاج مُعالجے پر تو بہت کتابیں ملتی ہیں لیکن ہاتھی کے علاج پر اُردو میں یہ واحد رسالہ ہے۔ ہاتھی کی بارہ بیماریاں اور ان کا علاج تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

الف-۱۰
۱

اطہر الطب

مصنف،	ہزاری سریمل	زبان،		فارسی	
کاتب،	نامعلوم	سالِ کتابت،		نامعلوم	
خط،	شکست	اوراق،		۱۵۳	
سطر،	۱۳	تقطیع،		۱۵×۲۰ سم	
لوح،	ندارد	جدول،		ندارد	

TITLE : ATHAR AL-TIBB
AUTHOR : HAZARI SRIMAL
LANGUAGE : PERSIAN

کلیاتِ طب کی ایک مختصر کتاب۔ کتب خانہ میں موجود تمام فہارس مخطوطات میں مصنف و تصنیف کا نام غیر موجود۔ کتاب پانچ اظہار اور ہر اظہار متعدد ظہور پر مشتمل ہے۔ ظہور اوّل در اصول، دوم در اخلاط، سوم در ارواح، چہارم در تشریح اعضاء۔

ابتدا: ..... بارگاہ اشراق حکمت مطلق حضرت صمدیت کہ در شاہراہ .....

آخر: واگر بر سر.....

کیفیت: مصنف کے نام کا دوسرا حصہ کرم خوردہ ہونے کی وجہ سے مشتبہ ہے۔ مصنف نے تاریخ تصنیف منظوم لکھی ہے۔

چند شعر:

من ثنا گوے کرامات محمد شاہم — آن کہ در ہند شہنشاہ شہنشہ زادست

بستم سال جلوسش بربیع الثانی — اطہر الطب زطبعم بہ جمل ایجاداست

باد دلشاد ہزاری بدعاے شہ و ملک — نصرتِ خاص ...... دلشاداست

مخطوطہ از اوّل تا آخر کرم خوردہ ہے۔ لوح پر ایک چھوٹی مربع مہر بنام "رحمی لعل" صدی کا عدد غیر موجود صرف ۵۴۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف۔۱
۲

اکمل الصناعۃ

مصنّف:	کاظم الطبیب	زبان:	عربی		
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم		
خط:	نیم شکست و نستعلیق	اوراق:	۲۰۶		
سطر:	۲۳	تقطیع:	۲۱x۳۲ سم		
لوح:	ندارد	جدول:	نیگوں و شنگرفی		

TITLE . AKMAL AL-SANA'H
AUTHOR : KAZIM AL-TABIB
LANGUAGE : ARABIC

مصنف کاظم الطبیب نے علی بن عباس المجوسی (متوفی ۳۸۴ھ ۹۹۴ء) کی تصنیف "کامل الصناعۃ" کے بارے میں اپنے مقدمہ میں لکھا کہ فنِ طب میں یہ کتاب نہایت اہم اور مفید ہے۔ لیکن کتاب اکثر مقامات پر مغلق اور وضاحت طلب ہے اس لیے میں نے اسے آسان اور زود فہم کرنے کے لیے نئے انداز اور نئے پیرائے میں تصنیف کیا اور اس کا نام "اکمل الصناعۃ" رکھا۔

کتاب دو اجزا پر مشتمل ہے علمی و عملی۔ موجودہ نسخہ جزو اوّل ہے اس میں سات مقالے ہیں اور ہر مقالہ متعدد ابواب پر مشتمل ہے۔ ابتدا ناقص۔

ابتدا: "الشباب ظہر لی ان الفضلا من الاطبا و العلما والحکما

خاتمہ: فی المداومۃ شدیدۃ اضطراریۃ فاعلم ذالک"

ترقیمہ: "تم الکتاب الاوّل المصنّف فی العلم النظری من الطب بابین بیان واوضح بتیان واکمل شان من بیان اطباء دوران من کتاب المصنّف اکمل الفاضل النحریر المدقق الالمعی اللوذعی فی التحریر والتقریر المتطبب المشہور المعروف بالکاظم الطبیب اللبیب رحمہم اللہ المصنّفین فی جری علم الطب علمی بعون اللہ المیسر لکل عسیر والمحیط علی کلِ شئے من القلیل والکثیر"

کیفیت: مخطوطہ کرم خوردگی سے پاک ہے۔ اکثر حاشیوں پر تشریحات و نسخہ جات۔

الف-۱
۲

بدیع التحریر و بضاعت اطبا

مصنف:	رحم علی خاں	زبان:	فارسی
کاتب:	محمد حسین	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۲۴۰
سطر:	۲۲	تقطیع:	۲۷ × ۱۷ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : BADI'AL-TAHRIR WA BIZA'AT ATIBBA
AUTHOR : RAHM ALI KHAN
SCRIBE : MOHAMMAD HUSAIN
LANGUAGE : PERSIAN

مصنف نے اپنے مختصر مقدمہ میں وجہ تصنیف لکھتے ہوئے وضاحت کی ہے کہ میں نے زبدۃ الکلام بدیع التجارب اور بدیع النوادر کی تکمیل کے بعد اپنے بعض احباب کے اصرار پر یہ کتاب ۱۲۱۴ھ میں لکھنی شروع کی اس کا نام بدیع التحریر و بضاعت اطبا رکھا۔

کتاب دو مقالوں پر مشتمل ہے ہر مقالہ دو توضیح اور ہر توضیح متعدد اجزاء پر مشتمل ہے۔ مقالہ اوّل در بیان علمی و عملی طب۔ مقالہ دوم در بیان امراض غیر مختصہ بعضو و اسباب و معالجات۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ می گوید محمد رحم علی خاں بن بہرمند خاں

خاتمہ: از مخلصہ متقاے فقط۔

ترقیمہ: تمت تمام شد بضاعت الاطبا من تصنیف افضل الحکماء و زبدۃ الفضلا مولوی رحم علی خاں صاحب . . . مبرور . . . . مرحوم . . . مغفور متوطن قدیم سکندرپور و حال شہر فرخ آباد اتمام پذیرفت ہر کہ خواند طمع دارم زاں کہ من بندہ گناہ گارم من نوشتم صرف کردم روزگار من نمانم ایں بماند یادگار خط بے ربط عاصی پرمعاصی محمد حسن تحریر یافت۔ غلطا و نسیاں از خورداں از بزرگان امید عفو و عطا است۔

کیفیت: متن سے قبل چار اوراق پر فہرست عنوانات۔

الف ۱۰/۴

تتمہ بدیع التحریر وبضاعت الاطبا متعلق حمیات

مصنف:	نصیرالدین	زبان:	فارسی
کاتب:	محمد حسین	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی نفیس	اوراق:	۲۳
سطر:	۲۳	تقطیع:	۲۰ × ۱۷ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TATIMMAH BADI' AL-TAHRIR WA BIZA'AT AL-ATIBBA MUTALLIQ HUMMIYAT
AUTHOR : NASIRUDDIN
SCRIBE : MOHAMMAD HUSAIN
LANGUAGE : PERSIAN

مترجم نصیرالدین نے حمیات قانون شیخ سے ترجمہ کر کے بطور تتمہ بدیع التحریر کے آخر میں اضافہ کیا ہے۔

ابتدا: فصل در ماہیت حمی پس می گوئیم

خاتمہ: بحرمت النبی وآلہ الامجاد علیہما الصلوٰۃ والسلام۔

ترقیمہ: تمت از دست بدخط محمد حسین ساکن شہر شاہجہانپور محلہ باڑوزی اتمام یافت فقط۔

کیفیت: حاشیہ پر "حکیم ارشد خان المخاطب" .... من خلیفۃ الرحمان بحکیم شفائی خاں صاحب دام اللہ ظلہ، وارفع . . . . بحرمۃ النبی وآلہ الامجاد ۱۲۔ اور نیچے افقی سطروں میں الحمد للہ والمنۃ کہ ایں کتاب نقل از مسودہ قلمی بود بندہ محمد کرامت اللہ تنہا مقابلہ از اصل کردہ گرفت بلکہ باستعانت قانون حمیات اکثر صحت کردہ والحمد للہ علیٰ ذالک بتاریخ ۱۱ دسمبر ۱۸۶۲ء در شاہجہانپور۔

مخطوطہ بہت اچھی حالت میں ہے۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۱/۵

ترجمہ فارسی حمیات قانون

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم

خط:	نستعلیق	اوراق:	۱۷
سطر:	۱۴	تقطیع:	۲۵ × ۲۰ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TARJUMA FARSI HUMMIYAT QANUN
LANGUAGE : PERSIAN

شیخ الرئیس ابنِ سینا کی کتاب القانون کی کتاب چہارم حمیات کا نامکمل ترجمہ غالباً مترجم یا ناقل کسی وجہ سے پایۂ تکمیل کو نہ پہنچا سکا۔

ابتدا: بعد حمد و نعت ۔ کتاب چہارم از قانون در میان امراضے

آخر: .... و شریک مانند در بعض ہمان امور۔

کیفیت: مخطوطہ جدید العہد ہے۔

الف۔۱۰
۶

تفسیر مقالۃ الثانیہ من کتاب جالینوس

مصنف:	اوحد ابن الفضل الحسن	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۳۶
سطر:	۲۵	تقطیع:	۲۰ × ۱۱ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TAFSIR MAQALAH AL-THANIA MIN KITAB JALINUS
AUTHOR : AUHAD BIN AL-FAZL AL-HASAN
LANGUAGE : ARABIC

حکیم جالینوس کی کتاب کے مقالۂ ثانیہ جو امراض اعضا باطنی سے تعلق رکھتے ہیں اس کی شرح۔

ابتدا: تفسیر سیدنا الشیخ الاجل الاوحد ابن الفضل الحسن

خاتمہ: نوبۃ الحمی احدث اختلاطاً.....

ترقیمہ: تم تفسیر المقالۃ الثانیۃ من کتاب جالینوس فی تعریف علل الاعضاء الباطنۃ کتبہ..... فہو الاصبہانی حلب حما اللہ دحرسہا والف الفراغ تم تمام شد۔

کیفیت: جن لفظوں پر نقطے نہیں ہیں وہ اسی طرح لکھے ہوئے ہیں مخطوطہ بہت زیادہ کرم خوردہ تھا تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۱
۷

حذاقت مہان المعروف بہ قانون العلاج

مصنّف:	سید محمد سجاد مرہانی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی	اوراق:	۹۳
سطر:	۱۸	تقطیع:	۱۵x۲۳سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : HAZAQAT MUHAAN AL-MA'RUF BA QANUN AL-ILAJ
AUTHOR : SYED MOHAMMAD SAJJAD MOHANI
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ اصول تشخیص امراض اور نسخہ نویسی سے متعلق ہے۔ مقدمہ کتاب میں مصنف نے اپنے استاد حکیم سید مرتضیٰ المعروف دولہ صاحب شاگرد حکیم مسیح الدولہ کا تذکرہ اور ان سے فن طب میں اپنی شاگردی اور استفادہ کا اظہار کیا ہے۔ آخر میں لکھا کہ میں نے یہ کتاب اصول تشخیص امراض کی رہنمائی کے لیے اپنے شاگردوں کے لیے مرتب کی ہے۔ سالِ تصنیف ۱۳۰۵ھ۔

ابتدا: بعد حمد و نعت السلام اے بعد ما آیندگان۔

آخر: ... گاہے از صدمہ خارجی شود علاج آن۔

کیفیت: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کاتب نے لکھتے لکھتے یکایک کتابت ختم کر دی ابتدائی اوراق باریک کاغذ سے محفوظ کر دیے گئے ہیں حواشی پر پیوند کاری۔

الف-۱
۸

حل الموجز

مصنّف:	کمال الدین محمد اقسرائی	زبان:	عربی
[illegible]:	م ۷۹۱	سالِ کتابت:	۱۲۶۳ھ
کاتب:	محمد رضا البخاری	اوراق:	۲۲۴
خط:	نستعلیق و نسخ ۔ خفی و جلی	تقطیع:	۲۶ x ۱۴ سم
سطر:	۲۱	جدول:	ندارد
لوح:	ندارد		

TITLE : HALL AL-MUJAZ
AUTHOR : KAMALUDDIN MOHAMMAD AQSARAI
SCRIBE : MOHAMMAD RIZA AL-BUKHARI
LANGUAGE : ARABIC

موجز القانون کے مصنف ابن النفیس ابوالحسن القرشی متوفی ۶۸۹ھ کی کتاب موجز القانون کی شرح مسمی حل الموجز۔ مصنف نے موجز القانون کی شرح نہایت وضاحت سے کی ہے اس کے علاوہ مصنف کی دیگر تصانیف حاشیہ علی الکشاف شرح الموجز شرح الایضاح فی المعانی والبیان ایضاح الایضاح شرح الغایۃ القصوی فی درایۃ الفتوے للبیضاوی اعتراضات علی الکشاف للبیضاوی۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ فان الطب علم شریف بشرف موضوعہ

خاتمہ: والمرجو من الناظر فیہ ماوقع فیہ من الخطاء

ترقیمہ: تمت کاتبہ ومالکہ الفقیر الحقیر من عباد اللہ عالم گیر ابن حکیم غلام قادر بن حکیم غلام حسین عفی اللہ الذنوبہ مع جمیع المومنین والمومنات بمنہ وکرمہ آمین رب العالمین فی الوقت ضحی والیوم اول ...... بتاریخ اثنا وعشرین فی الشہر جمادی الثانی فی ۱۲۶۳ھ۔

کیفیت: ابتدائی تین صفحات کسی طبی کتاب سے متعلق۔ آخری چودہ صفحات کتاب کے علاوہ نسخہ جات، احادیث اور اشعار، ورق اول لوح کے اوپر ایک چھوٹی بیضاوی مہر بندہ عالمگیر (اصل نام پڑھا نہ جاسکا) مہر کاتب اور مالک کتاب کی ہے مخطوطہ کے حواشی قدرے کرم خوردہ۔

الف-۱
۹

حل الموجز

مصنف:	کمال الدین محمد اقصرائی	زبان:	عربی
کاتب:	—	سالِ کتابت:	۹۹۲ھ
خط:	نستعلیق خفی	اوراق:	۲۰۰
سطر:	۲۱	تقطیع:	۱۲x۲۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : HALL AL-MUJAZ
AUTHOR : KAMALUDDIN MOHAMMAD AQSARAI
LANGUAGE : ARABIC
DATED : 992 HIJRAH

حل الموجز کا یہ دوسرا نسخہ پہلے مخطوطہ کے مقابلے میں نہایت قدیم اور خط کے لحاظ سے بہت عمدہ ہے۔ مخطوطہ کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ ابتدا میں فہرست مع شمار اوراق درج کی گئی ہے۔ فہرست مضامین کے خاتمے کے بعد سالِ کتابت اور کاتب نے اپنا نام لکھا ہے۔

آغاز: بعد حمد و نعت۔ اما بعد فان الطب علم شریف لشرف موضوعه

آخر: والکمه فمن یستعمل مع

ترقیمہ: فہرست مضامین کے بعد قد تمت هذه الفهرس فی ایمن الاوقات وقت العشاء من یوم الاربعاء فی رابع عشر من شهر ربیع .... فی ۹۹۲ھ علی ید اضعف عباد الله الباری محمد رضا .... محمد .... البخاری۔

کیفیت: ابتدا میں چار اوراق پر مختلف طبی اور فلسفیانہ عبارتیں اس کے بعد دس صفحات پر مشتمل فہرست مضامین اس کے بعد تین صفحات پر مختلف عبارتیں۔ نویں ورق پر یہ عبارت " هذا الکتاب فی علم الطب صارت هذا الکتاب من متملکات العبد الراجی الی رحمة الله رحمه الله ابن شیخ محمد ابن شیخ محمود رحمه الله البرجاجی بالشراء فی بلدة دار السلطنت لاهور و کان ذالک فی التاریخ .... ذی العقدة ۸ .... مندرجہ بالا عبارت پر افقی خط کھینچا ہوا غالباً کتاب جب کسی اور کی ملکیت میں گئی تو اس نے پہلی ملکیت ساقط کر دی۔ اس عبارت کے نیچے ایک گول مہر اسی ورق کے دوسرے صفحہ پر عربی عبارت۔ اس عبارت کے نیچے اور مقابل کے صفحہ پر دو چھوٹی مربع مہریں ان تینوں مہروں کو سیاہی سے

مٹا دیا گیا ہے۔ مخطوطہ کے ورق الف پر مختلف فارسی عبارتیں، اور حاشیہ پر یہ عبارت "الجزء الاول۔ از کتب فقیر ابوتراب....
ابن شیخ عبدالحق بن شیخ عبداللہ"

مخطوطہ کے تمام حواشی پر تشریحات۔ اکثر اوراق قدرے کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۱۰

دستور العلاج

مصنف:	سلطان علی طبیب خراسانی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:	۷۳+۷
سطر:	۱۶	تقطیع:	۲۲ × ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : DASTUR AL-ILAJ
AUTHOR : SULTAN ALI TABIB KHURASANI
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ کلیاتِ طب سے متعلق ہے۔ کتاب کا انتساب سلطان ابوسعید بہادر خان کے نام ہے۔ کتاب ایک مقدمہ اور دو مقالوں پر مشتمل ہے مقدمہ سولہ ابواب اور ہر باب متعدد فصلوں پر منقسم ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت، و بعد عرضہ می دارد فقیر حقیر سلطان علی

خاتمہ: و تری مادہ است و بے طاقتی و عجز۔ طبیعت۔

ترقیمہ: تمت بالخیر۔

کیفیت: مخطوطہ کے خاتمہ کے بعد اسی کاتب نے چھ اوراق پر مشتمل اسی کتاب کا ابتدائی حصہ لکھا ہے لیکن ابتدائیہ اور بعض تفصیلات میں کافی فرق ہے۔ مخطوطہ کے ورقِ اول الف پر یہ عبارت درج ہے "بتاریخ دوازہم شہر ربیع الاول ۱۲۱۸ ہجری نسخہ دستور العلاج و دستور الاطبا...... در خریدی آمدہ و داخل کتب شدہ" اس عبارت کے نیچے دوسری عبارت یوں ہے "بتاریخ ۱۸ شہر ذی قعدہ .... این کتاب را در نیلام معرفت ... خریداری شدہ ..."

"دستور الاطباء" کے بعد الفاظ کسی نے روشنائی سے مٹا دیئے ہیں آخری ورق پر متفرق نسخہ جات۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۱۱

دستور الفصد

مصنف:	محمد افضل بیگ	زبان:	فارسی		
کاتب:	شریف بن غلام محمد	سالِ کتابت:	۱۳۱۱ھ		
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۳۲		
سطر:	۱۵	تقطیع:	۱۷×۱۰سم		
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد		

TITLE	:	DASTUR AL-FASD
AUTHOR	:	MOHAMMAD AFZAL BAIG
SCRIBE	:	SHARIF BIN GHULAM MOHAMMAD
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1311 HIJRAH

مصنف نے مختلف طبی کتب مثلاً ذخیرہ خوارزم شاہی و دیگر رسائل معتبرہ سے فصد عروق انسانی سے متعلق اصول و قواعد اور علاج ترتیب دیا ہے۔ کتاب چھ ابواب پر منقسم ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت اما بعد چنیں گوید بندہ اضعف العباد اللہ القوی محمد افضل

خاتمہ: خالی از منفعت نخواہد بود واللہ اعلم بالصواب۔

ترقیمہ: تمام شد ایں رسالہ دستور الفصد بعون الملک الوہاب از ید فقیر حقیر پر تقصیر خاکپا علماء و فقیران خدا پرست شریف ولد غلام محمد غفر اللہ ولوالدیہ بروز پنج شنبہ بوقت ال بتاریخ بست ہفتم ماہ ذی القعدہ ۱۳۱۱ھ۔

کیفیت: مخطوطہ کرم خوردگی سے پاک صاف ہے آخری صفحہ پر نسخہ لقوہ اور ترکیب استعمال درج ہے۔

الف-۱
۱۲

دستور الفصد

مصنف:	محمد افضل بیگ	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم

خط: نستعلیق معمولی   اوراق: ۱۵

سطر: ۱۶   تقطیع: ۱۷×۱۰ سم

لوح: ندارد   جدول: ندارد

TITLE : DASTUR AL-FASD
AUTHOR : MOHAMMAD AFZAL BAIG
LANGUAGE : PERSIAN

نسخہ دوم۔

ابتدا: بعد حمد و نعت چنیں گوید بندہ اضعف عباد اللہ القوی محمد بیگ

خاتمہ: از منفعت نہ خواہد بود واللہ اعلم بالصواب

کیفیت: نسخہ اول میں مصنف کا نام کاتب نے محمد افضل لکھا ہے اس نسخہ میں محمد بیگ لکھا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ مصنف کا نام محمد افضل رہا ہو۔ خاتمہ کے نیچے ایک تعویذ قدرے کرم خوردہ حواشی وصالی شدہ۔

الف-۱ / ۱۲

رسالہ تحقیق الحمیات

مصنف: نامعلوم   زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم   سالِ کتابت: نامعلوم

خط: نستعلیق جلی   اوراق: ۲۷

سطر: ۱۵   تقطیع: ۱۳×۲۲ سم

لوح: ندارد   جدول: ندارد

TITLE : RISALAH TAHQIQ AL-HUMMIYAT
LANGUAGE : PERSIAN

قانون شیخ میں حمیات سے متعلق بحث کی تشریح و توضیح مصنف نے اپنے دلائل کے ثبوت میں کلیات طب الحاوی اور ذخیرہ کے بھی حوالے دیئے ہیں۔

ابتدا: ایں رسالہ تحقیق الحمیات در بیان حقیقت

خاتمہ: بگور رسالہ حمیات گردید تم

ترقیمہ: تم تمام شد رسالہ حمیات بتاریخ چہارم جمادی الثانی۔

کیفیت: ترقیمہ کے نیچے افقی سطروں میں گذشت نوبت مجنون زکارخانہ عشق ہمیں است دریں کہنہ دورما امروز۔ در قصبہ سا......... در خدمت خلیفہ صاحب اتمام یافت۔

قدرے کرم خوردہ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۱۴

رسالہ تدبیر الفصد

مصنف:	نیاز علی خان امروہوی	زبان:		اردو	
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:		نامعلوم	
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:		۵۲	
سطر:	۱۳	تقطیع:		۲۰ x ۱۴ سم	
لوح:	ندارد	جدول:		ندارد	

TITLE : RISALAH TADBIR AL-FASD
AUTHOR : NIAZ ALI KHAN AMROHAVI
LANGUAGE : URDU

احباب کی فرمائش پر مصنف نے مختلف قدیم طبی کتابوں سے فصد لگانے کے اصول و قواعد انتخاب کر کے رسالہ تدبیر الفصد مرتب کیا ہے۔ کتاب پانچ الواب پر منقسم ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت امابعد بیان کرتا ہے محمد نیاز علی خان

خاتمہ: اور فصد صافن بھی مناسب ہے واللہ اعلم بالصواب وھو اعلم بحقیقت الحال۔

کیفیت: رسالہ کرم خوردگی سے پاک ہے۔

الف-۱
۱۵

رسالہ قارورہ ونبض منظوم

مصنف: کمال زبان: فارسی

کاتب: مصطفےٰ علی ولد منشی محمد کریم الدین سالِ کتابت: ۱۲۶۱ء

خط: نستعلیق جلی نفیس اوراق: ۱۷

سطر: ۱۵ تقطیع: ۲۶×۱۸ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE	:	RISALAH QARURAH WA NABZ MANZUM
AUTHOR	:	KAMAL
SCRIBE	:	MUSTAFA ALI
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1261 HIJRAH

قارورہ اور نبض سے متعلق اصول شناخت۔

ابتدا: بعد حمد ونعت

بداں کہ گاہ نبود ونہ ہست گاہ گے ارادہ تحریر نظم ونثر مگر

خاتمہ: برائے سودا بفالج است مسہل او

ترقیمہ: الحمد للہ والمنۃ کہ ایں رسالہ قارورہ ونبض وادویات خاص بتاریخ سیزدہم ذی قعدہ ۱۲۶۱ء ازدست مصطفےٰ علی ولد منشی محمد کریم الدین ساکن سیوان ..... باتمام رسید بمنہ وکرمہ۔

کیفیت: ورق ۱۱ب پر رسالہ قارورہ ختم ہو جاتا ہے ورق ۱۲ الف تا ورق ۱۴ب رسالہ نبض از ورق ۱۵ الف تا آخر رسالہ مقویات دماغ دل معدہ جگر ودیگر مقوی نسخہ جات ورق ۱۶ب تا ورق ۱۸ الف طبّی اوزان کی تحقیق اور تفصیلات۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۱۶

ریاض الفوائد

مصنف: محمد امان بن محمد افضل زبان: فارسی

کاتب: محمد اسد اللہ بن سعد اللہ سالِ کتابت: ۱۱۵۷ھ

خط	نستعلیق		اوراق:		۳۲۲
سطر:		۲۳	تقطیع:		۲۸ × ۱۶ سم
لوح:		ندارد	جدول:		ندارد

TITLE : RIYAZ AL-FAWAID
AUTHOR : MOHAMMAD AMAAN
SCRIBE : MOHAMMAD ASADULLAH
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1157 HIJRAH

مخطوطہ ایک مقدمہ اور دو فن پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں ماہیت طب اور موضوعات طب سے بحث کی گئی ہے فن اوّل علم طب نظری اور فن دوم علم طب عملی سے متعلق ہے دونوں فنون متعدد مقالات الواب اور فصول پر مشتمل ہیں۔

ابتدا: بعد حمد و نعت می گوید بندہ شکستہ و دل خستہ

خاتمہ: بحق محمدؐ و اصحابہ اجمعین و تابعہ و تبع التابعین الی یوم الدین

ترقیمہ: فتمت ہذا الکتاب بید نحیف محمد اسد اللہ بن سعد اللہ متوطن سھنہ سرکار ریواری صوبہ دار الخلافہ شاہجہان آباد تاریخ بست و نہم روز پنج شنبہ شہر جمادی الاولی ۲۷ جلوس محمد شاہ بادشاہ غازی مطابق ۱۱۵۷ ہجری علیہ الصلوٰۃ و السلام واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

نوشتہ بماند سیہ بر سفید — نویسندہ رانیست فردا امید
ہر کہ خواند دعا طمع دارم — زانکہ من بندہ گناہ گارم

کیفیت: اصل کتاب کی ابتدا سے تین اوراق قبل مختلف عبارتیں "کتاب فیہ جمیع مباحث الطب وتحقیق ان یدرس اجاد الکلام فی الجزء العملی تشخیصا و تدبیرا" دوسرے ورق پر نسخہ جات تیسرے ورق پر طبی نسخہ جات اور یہ عبارتیں "ریاض الفوائد از تاریخ ہفتم شہر محرم الحرام در کتاب خانہ آمدہ است" اس کے نیچے "ایں کتاب را از منقولہ منہ تمام کمال مقابلہ بمعہ حاشیہ مقابلہ کردہ شد" اس کے نیچے بخط نسخ "کتابیکہ اسمش ریاض الفوائد۔ برائے معالجہ در آن ہر چہ شاید۔ اکثر حواشی پر نسخہ جات۔ آخری ورق ۳۲۲ پر ترقیمہ کے بعد نسخہ جات و اشعار اور یہ عبارت "بتاریخ بیست و نہم شہر جمادی الاولیٰ ۲۷ مطابق ۱۱۵۷ ہجری نبوی علیہ السلام تمام جلد مقابلہ نمودہ شد راقم مسکین امین۔ ...... بن ..... الدین بحرمۃ سید المرسلین و آلہ اجمعین۔

تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۱۷

زبدة الکمالات

مصنف: نامعلوم زبان: عربی
کاتب: نامعلوم سالِ کتابت: ۱۱۱۹ھ
خط: نسخ جلی اوراق: ۳۴۵
سطر: ۹ تقطیع: ۲۲ × ۱۳ سم
لوح: نیلگوں وشنگرفی جدول: نیلگوں وشنگرفی

TITLE : ZUBDAH AL-KAMALAT
LANGUAGE : ARABIC
DATED : 1119 HIJRAH

کلیات طب ومعالجات میں مصنف نے یہ کتاب متقدمین کی مختلف کتابوں سے استفادہ کرتے ہوئے ترتیب دی ہے۔ متعدد مقالات اور فصول پر مشتمل ہے۔

ابتدا: بعد حمد ونعت۔ اما بعد فہذا مختصر مشتمل علی زبدة

خاتمہ: شفایابد واللہ اعلم بالصواب۔

ترقیمہ: من تصنیف ملک الشعراء الحکمای . . . . بجہۃ میر عبداللہ حکیم ترتیب داده شد در مسکون دہلی وایں طب را زبدة الکمالات نام نہادہ شد و در عہد آفتاب عالمتاب در شہور امرداد الٰہی مطابق بقدم شہر جمادی الثانی ۱۱۱۹ ہجری و مطابق ۵۰ جلوس میمنت مانوس در چکلہ گوالیار قلمی نمودہ شد تا دریان بر من دعا خیر کنند۔

کیفیت: ترقیمہ میں "ملک الشعراء والحکمای" کے بعد تقریباً پوری سطر غیر مرقوم ہے۔ مصنف کا نام نہیں لکھا۔ اس سے آگے یہ عبارت "بجہۃ میر عبداللہ حکیم ترتیب داده شد در مسکون دہلی" ورق ۳۲۲ ب کی دو سطروں کے بعد بجائے عربی کے فارسی زبان میں آخر تک بین السطور میں بخط نستعلیق اور شنگرفی حروف میں فارسی ترجمہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۱۸

شرح رسالہ قبریہ بقراط

مصنف:	نامعلوم	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نسخ جلی	اوراق:	۵۳
سطر:	۷	تقطیع:	۱۳x۲۲ سم
لوح:	نیلگوں و شنگرفی	جدول:	نیلگوں و شنگرفی

TITLE : SHARAH RISALAH QABRIYYAH BAQRAT
LANGUAGE : ARABIC

کہا جاتا ہے کہ حکیم بقراط متوفی ۳۷۰ قبل مسیح کی قبر سے یہ رسالہ دستیاب ہوا تھا عربی میں اس کا ترجمہ حنین ابن اسحٰق بغدادی متوفی ۲۶۰ھ نے کیا۔

زیرِ نظر مخطوطہ رسالہ قبریہ کی شرح ہے۔ شارح کا پتہ نہ چل سکا۔ بین السطور شرح کا فارسی ترجمہ ہے۔ مترجم نے بھی اپنا نام نہیں لکھا ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت و بعد فہذہ رسالۃ شریفۃ غریبۃ لما کانت قلیلۃ الحجم

آخر: تخلط الدموی الحاد الفاسد۔

کیفیت: ابتدا میں فہرست مضامین۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۱۹

شرح الکتاب الرابع من کتب القانون ابن سینا

مصنف:	علی الدین ابن الحزم	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۴۶
سطر:	۲۵	تقطیع:	۲۶ x ۱۸ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE : SHARAH AL-KITAB AL-RABI' MIN KUTUB AL-QANUN IBN SINA
AUTHOR : ALIUDDIN IBN AL-HAZM
LANGUAGE : ARABIC

شیخ الرئیس بو علی سینا کی کتاب قانون کی کتاب چہارم حمیات کی شرح۔

ابتدا: قال مولانا الامام العالم العلامۃ علی الدین ابوالحسن

آخر: فلان العفونۃ لقربہا من القلب۔

کیفیت: شارح نے اپنے مختصر مقدمہ میں وضاحت کی ہے کہ جس اسلوب پر میں نے دیگر کتب کی شرحیں لکھی ہیں اسی اسلوب پر اس کتاب کی بھی شرح لکھ رہا ہوں۔

متن کے علاوہ حواشی پر بھی نہایت خوش خط نستعلیق اور شنگرفی حروف میں وہی عنوانات۔ آخری صفحہ پر دو مہریں ایک بیضاوی دوسری مربع پہلی مہر انگریزی اور بنگلہ رسم الخط میں سید مہدی خان مرشد آباد۔ دوسری میں نواب سید محمد مہدی خان بہادر رئیس چیت پور ۱۲۹۵۔ حواشی قدرے کرم خوردہ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۲۰

شرح کلیات قانون

مصنف: نامعلوم زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم سالِ کتابت: نامعلوم

خط: نستعلیق اوراق: ۲۵۰

سطر: ۱۹ تقطیع: ۱۳x۲۷ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE : SHARAH KULLIYAT QANUN
LANGUAGE : PERSIAN

شیخ الرئیس ابن سینا کی کلیات قانون کی متعدد فضلا نے شرح لکھی ہے جن میں فخر الدین رازی متوفی ۶۰۶ھ قطب الدین علامہ شیرازی اور محمود بن محمود آملی کی شرحیں شامل ہیں۔ زیر نظر مخطوطہ تعلیم سادس کی "فصل رابع فی القوی" کے عنوان سے قبل تعلیم پنجم کے آخری حصہ سے شروع ہوتی ہے۔

ابتدا: از ..... کہ اُو جزء ذات وخود مغایرست

آخر: وقطع عمل ونشان کمال اسہال۔

کیفیت: حواشی پر الفاظ کے معانی اور کہیں کہیں متن میں غلطی کی اصلاح۔ ورق دو سو اکیاون کے بعد کسی دوسرے کاتب نے آخر تک لکھا ہے۔ خط نستعلیق نفیس۔ اوراق پر ہندسی عدد کے بجائے رقمی عدد لکھا ہے۔ مثلاً ما دما لہ عہ۔ مخطوطہ پر ۲۸۱ تک ہندسہ ہے لیکن موجودہ اوراق تین سو پچاس تک ہیں۔ درمیان سے اوراق مختلف جگہوں سے ندارد۔ مخطوطہ جگہ جگہ کرم خوردہ۔ وصالی شدہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۲۱

شرح موجز نفیسی

مصنف: نفیس بن عوض برہان الدین بن الحکیم المتطبب م ۸۵۳ھ ۱۴۴۹ء — زبان: عربی

سالِ کتابت: ۱۲۶۹ھ

کاتب: محمد کرامت اللہ بن شمس الدین البدایونی — اوراق: ۲۶۰

تقطیع: ۱۷×۲۷ سم

خط: نستعلیق خفی نفیس — جدول: ندارد

سطر: ۲۵ — لوح: ندارد

TITLE : SHARAH MUJAZ NAFISI
AUTHOR : BURHANUDDIN NAFIS BIN IWAZ
SCRIBE : MOHAMMAD KARAMTULLAH
LANGUAGE : ARABIC
DATED : 1269 HIJRAH

مخطوطہ موجز القانون فی الطب علاءالدین علی بن ابی الحزم مشہور بہ ابن نفیس دمشقی متوفی ۶۸۷ھ ۱۲۸۸ء کی شرح ہے۔ نفیس بن عوض کی اس کے علاوہ شرح الاسباب والعلامات شرح الامراض الجزئیہ من فصول ابقراط۔ کلیات الشرح الموجز، ملموجز۔ تفسیر العلل واسباب الامراض ہیں۔

نفیس بن عوض نے الغ بیگ بن شاہ رخ بن تیمور کے دورِ حکومت (۱۴۴۷ء - ۱۴۵۲ء) میں یہ کتاب تصنیف کی اور اسی بادشاہ کے نام منسوب کی ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت فیقول العبد الضعیف المتادب نفیس بن عوض

خاتمہ: وحدعا فما توانی آخر الامر۔

ترقیمہ: الحمد للہ علی ما وفقنی لختم کتابت ہذا الشرح الموجز المسمی والمدعو بالنفیسی وقد کنت فی آوان الکتابت بل من قبلہ مغموما من فوت قرۃ عینی المرحوم المغفور العبد الرحمان بنہایۃ الغم فشرعت تسکینا للطبعیۃ کتابتہ ہذہ ومعہذا کنت عدیم الفرصۃ من تعلق اعمالی منصفی المقام المسمی بالدا تا گنج فقبل الختم حرمت علی نفسی راحۃ واکتحلت السہاد وتجنبت الرقاد فقد حصلنی بفضلہ وتوفیقہ الاختتام فی تاریخ ستۃ وعشرین من الشہر الربیع الثانی دمن ہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الف و مائتان وتسعۃ وستون سنۃ فی مقام داتا گنج والعبد المذنب محمد کرامت اللہ ابن الشمس الدین البدایونی الموطن اللہم اغفر لکاتبہ و لمصنفہ ولمن یقرا فیہ یوم القیامۃ اللہم امین ثم امین۔

فسہل یا الٰہی کل صعب . . . . بحرمۃ سید الابرار سہل

یلوح الخط فی القرطاس دہراً

وکاتبہ رمیم فی التراب ۵۵۵

کیفیت: مخطوطہ نہایت اچھی حالت میں ہے کرم خوردگی سے بالکل پاک۔

الف۔۱۰
۲۲

طب قادری

مصنف:	الہداد ابن شیخ قطب الدین حکیم المعروف بہ ابو حلیم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نہایت نفیس اور پاکیزہ	اوراق:	۲۷۱
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۵ × ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	نیلگوں و شنگرفی

TITLE : TIBB-E QADRI
AUTHOR : AL-HIDAD IBN SHAIKH QUTBUDDIN
LANGUAGE : PERSIAN

مصنف نے ابتدائے کتاب میں ایک طویل مقدمہ لکھا ہے۔ اشعار رباعیات قرآنی آیات واحادیث کا جابجا استعمال قطب ربانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی انتہائی عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ اس کے بعد شاہ جہاں کی خدمت میں اپنی تصنیف کا ہدیہ پیش کیا ہے شیخ عبدالقادر جیلانی سے ارادت کی وجہ سے کتاب کا نام بھی طب قادری رکھا ہے۔ کتاب چار فنون (۱) درشرح قواعد جزئیہ (۲) در بیان نبض (۳) در بیان ماکول ومشروب (۴) در بیان تشخیص پر مشتمل ہے۔ پہلا ورق اور آخر ندارد۔

ابتدا: کردبنا بانی عرش بریں　　بعدازاں کرسی افلاک ومہر

آخر: در مداوای مذکوره صفت جوارش مجرب که درد۔

کیفیت: حواشی کہیں کہیں کرم خورده۔ کسی نے متن کی پہلی اور دوسری سطر کے درمیان آخر میں اوراق کے ہندسے لکھے ہیں۔ ورق اکیس پر کرہ ارض کی اور ورق ستر پر کرۂ فلک وسیارگان کی شکل بنائی ہے۔

الف ۱۰ / ۲۳

القانون

مصنف:	ابن سینا ابوعلی الحسین بن عبداللہ ۲۸ھ ۱۰۳۶ء	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۳۸ + ۶۲۵
سطر:	۲۵	تقطیع:	۲۵ × ۱۵ سم
لوح:	ندارد	جدول:	نیلگوں وشنگرفی

TITLE : AL-QANUN
AUTHOR : IBN SINA
LANGUAGE : ARABIC

شیخ الرئیس ابن سینا فلسفی وطبیب بلخ میں پیدا ہوا۔ والدین ہجرت کر کے بخارا آگئے اور وہیں ابن سینا کی تعلیم وتربیت ہوئی بچپن ہی سے ذہانت وفطانت نمایاں تھی۔ بیس سال کی عمر میں قرآن پاک ادب اصولِ دین اور ہندسہ میں ماہر ہو گیا۔ علم طبیعیات اور الہیات کے بعد اپنے مزاج کی مناسبت سے علم طب کی طرف متوجہ ہو گیا اور کم عمری ہی میں وہ ایک ماہر معالج کی حیثیت سے مشہور ہو گیا۔ خراساں کے گورنر کا کامیاب علاج کیا اور وہ جلد ہی صحت یاب ہو گیا اس وجہ سے

گورنر کے دل میں اس کی عزت بڑھ گئی اور اسے گورنر کی قربت حاصل ہوگئی۔ گورنر نے اسے اپنا بہترین کتب خانہ جس میں اس دور کی مروجہ علوم و فنون پر بہترین کتابیں موجود تھیں اس کے سپرد کر دیا اس طرح ابن سینا کو کتابوں سے استفادہ کا پورا پورا موقع حاصل ہوگیا اور اس نے خوب فائدہ اٹھایا ابن سینا نے اپنی مشہور روزگار کتاب القانون ۲۲ سال کی عمر میں تصنیف کی اس کے علاوہ مختلف علوم مثلاً طب۔ فلسفہ۔ منطق اور علم ہیئت میں متعدد کتب و رسائل تصنیف کئے۔

القانون پانچ حصوں پر منقسم ہے اول کلیات طب دوم ادویہ مفردہ سوم امراضِ اعضاء جسمانی چہارم حمیات پنجم ادویہ مرکبہ۔

ابتدا: بعد حمد۔ فقد التمس منی بعض خلص اخوانی

خاتمہ: شراب یتخذ بعصارۃ الورد مع عسل۔

ترقیمہ: تم الکتاب الاقرابادین وبتمامہ تمت الکتاب الخامسۃ المشتملۃ علی القانون والحمد للہ رب العالمین۔

کیفیت: مخطوطہ بہت اچھی حالت میں ہے حواشی قدرے کرم خوردہ اور حواشی پر تشریحات ابتدا میں ۲۸ اوراق پر فہرست عنوانات و مضامین۔ ترقیمہ کے نیچے ایک گلدان پانچ چھوٹے سرخ پھولوں کا گلدستہ اس کے نیچے دو سطریں سیاہ روشنائی سے مٹائی ہوئی۔ اور اوپر افقی سطر بھی اسی طرح مٹائی ہوئی غالباً کاتب سال کتابت اور مالک کا نام تھا۔

ورق ۸۲۔ ب پر کتاب ثانی ختم ہوتی ہے۔ خاتمہ کی آخری سطریں مخطوطہ کی اہمیت اور ندرت پر واضح اشارہ کرتی ہیں۔ " واذ قد و فینا فیما و عدنا فنشرع الآن فی الکتاب الثالث طبع نسخ الکتاب الثانی من نسخۃ کانت بخط السید الامام اسمٰعیل بن الحسن الیمنی و ذکر فی اخر کتابہ انہ نقل من تعلیق الشیخ الرئیس ابی علی بن سینا۔

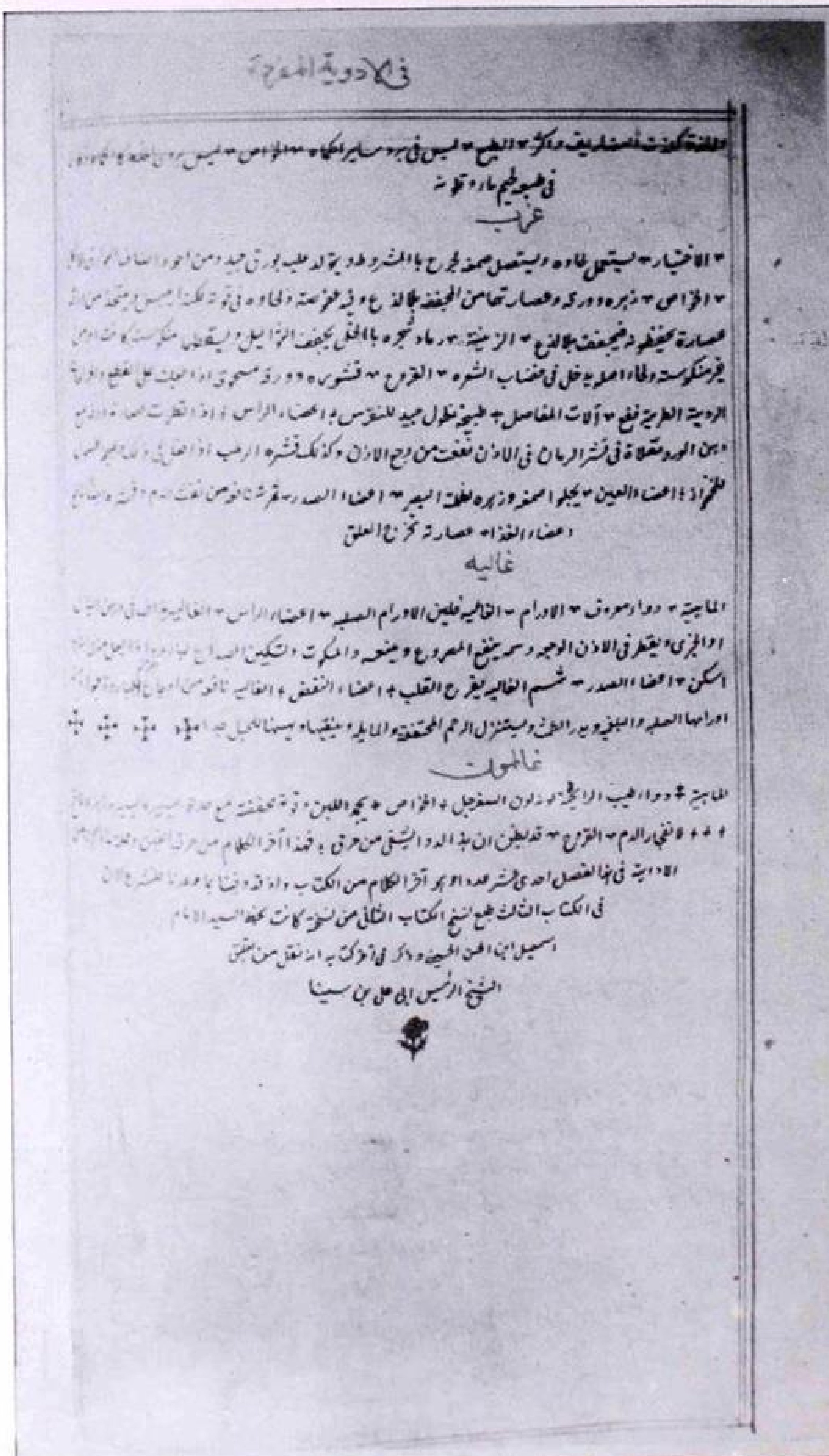
یعنی کتاب الثانی کے کاتب امام اسمٰعیل بن الحسن الحسینی تھے اور جس نسخے سے انھوں نے نقل کیا تھا اس پر شیخ الرئیس کے دستخط ثبت تھے۔ ایک تاریخی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس مخطوطہ کو جناب حکیم نصیر الدین ندوی نے محترم حکیم حافظ محمد سعید صاحب کی خدمت میں ہدیہ پیش کیا ہے۔

"ہدیہ سعید بہ جناب مستطاب سعید الملک حکیم حافظ محمد سعید اسعدہ اللہ تعالیٰ فی الدارین۔"

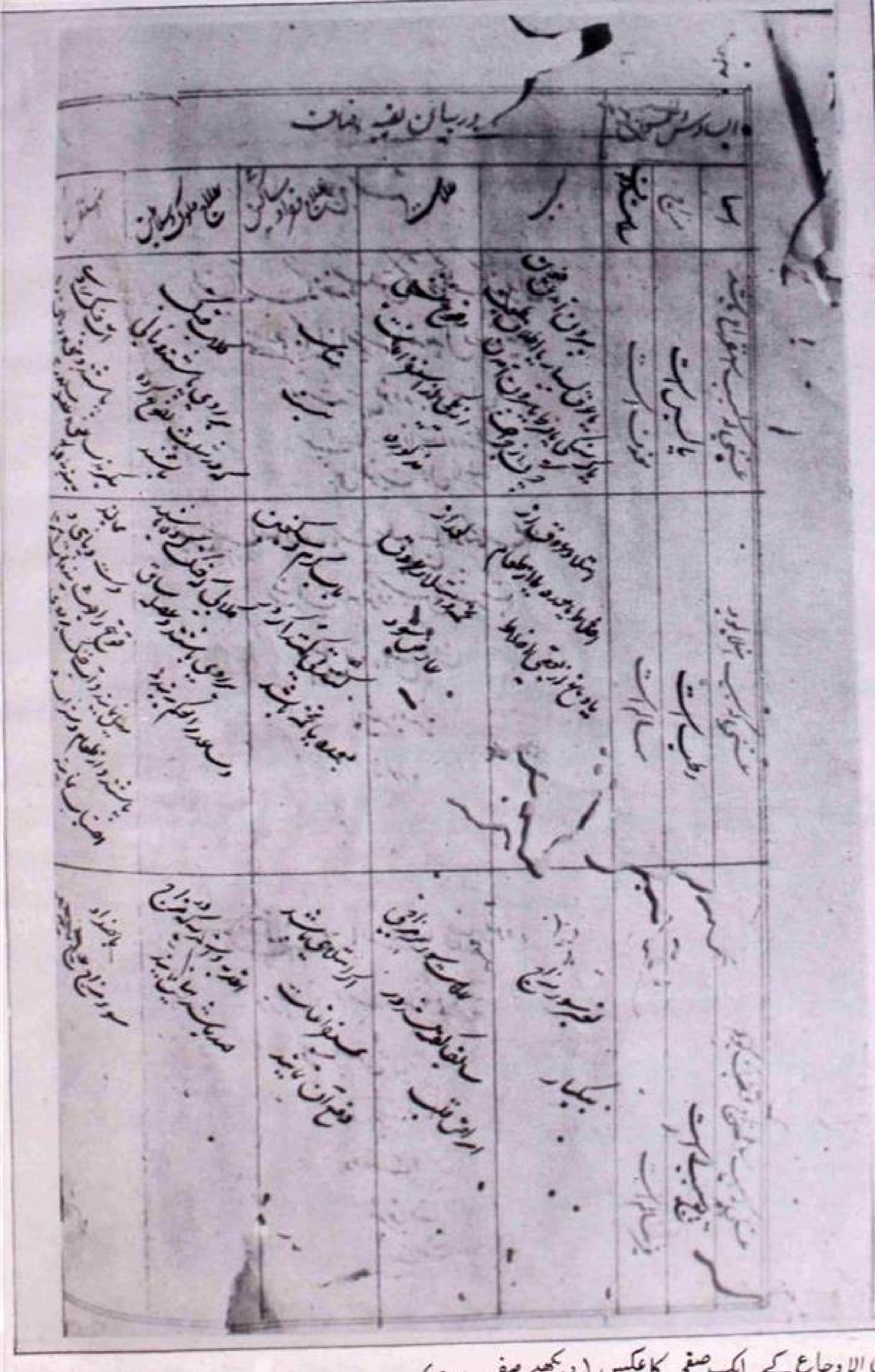
ایں کتابے برتر از تاج و سریر ہدیۂ از بے نوائے ہم پذیر

محمد نصیر الدین

۲۲ر اپریل ۱۹۶۳ء



القانون کے ایک صفحہ کا عکس (دیکھیے صفحہ ۳۱)



شافی الاوجاع کے ایک صفحہ کا عکس (دیکھیے صفحہ ۹۷)

الف-۱
۲۴

القانون

مصنف:	ابن سینا ابو علی الحسین م ۴۲۸ھ ۱۰۳۶ء	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نسخ نفیس	اوراق:	۵۱۳
سطر:	۳۵	تقطیع:	۲۸×۱۶ سم
لوح:	مطلا و مذہب	جدول:	نیلگوں طلائی و شنگرفی

TITLE : AL-QANUN
AUTHOR : IBN SINA
LANGUAGE : ARABIC

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ وبعد فقد التمس منی بعض خلص اخوانی

خاتمہ: شراب۔ یتخذ بعصارۃ الورد مع العسل۔

ترقیمہ: تمت الکتاب . . . . . .

کیفیت: قانون کا یہ مخطوطہ کتب خانہ میں موجود دونوں قانون کے مخطوطات سے نفیس و اعلیٰ ہے۔ خط نسخ نہایت نفیس اور خفی جدولین نہایت باریک خط میں نیلگوں اور نیلگوں خط کے درمیان میں طلائی جلی خط میں۔

یہ مخطوطہ جناب حکیم عبدالحمید صاحب مالک ہمدرد دواخانہ دہلی کی خدمت میں اردو کے مشہور مزاح نگار مرزا عظیم بیگ چغتائی مرحوم نے نذر کیا تھا۔ ان کی دستخطی عبارت درج ذیل ہے۔

اس کتاب کو میں انتہائی خلوص کے ساتھ جناب حاجی عبدالحمید صاحب مالک ہمدرد دواخانہ دہلی کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کرتا ہوں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ خاکسار عظیم بیگ چغتائی (چغتائی منزل) سردارپورہ — جودھپور۔ ۹ اپریل ۱۹۳۴ء۔

کہیں کہیں حواشی پر قدرے کرم خوردگی کے نشانات۔ ورق ۹۲ سے جلد دوم شروع ہوتی ہے۔ حاشیہ پر کسی نے "فی الادویۃ المفردہ جلد دوم از قانون" تحریر کیا ہے اور وہیں ایک چھوٹی بیضاوی مہر بنام ثناء اللہ ۱۱۶۶ھ ثبت ہے۔

ورق ۲۷۶ پر کتاب الرابع ختم ہوتی ہے خاتمہ کے بعد نیچے دو چھوٹی بیضاوی مہریں لیکن مٹائی ہوئی اسی طرح ورق ۱۶۱ ب ۱۸۳ الف ۲۶۲ ب ۳۸۹ الف اور ۲۷۶ الف پر بھی مہریں مٹائی ہوئی۔

ورق ۲۸۸ ب پر خط نسخ میں یہ عبارت درج ہے "در عہد محمد شاہ در سنہ بیست ویکم ..... از آگرہ معرفت عزیز دلہا ملا اسد اللہ جیو ...... طلبا بودم در قصبہ کول بدور فتح علی خان" عبارت میں نقطے لگے ہوئی جگہوں پر سیاہ روشنائی سے مٹانے کا نشان ہے۔ ورق ۲۸۹ پر چند فارسی اشعار یا تو مٹا دیئے گئے ہیں یا ان پر خط کھینچ دیتے گئے ہیں۔

الف ۱۰
۲۵

القانون

مصنف:	ابن سینا	زبان:	عربی		
کاتب:	محمود خان	سالِ کتابت:	نامعلوم		
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:	۱۷۱		
سطر:	۲۵	تقطیع:	۱۹x۳۲ سم		
لوح:	مطلا و مذہب	جدول:	نیلگوں وطلائی		

TITLE : AL-QANUN
AUTHOR : IBN SINA
SCRIBE : MAHMUD KHAN
LANGUAGE : ARABIC

مخطوطہ جلد ثالث و رابع پر مشتمل ہے۔ ثالث امراض اعضاء و جسم و رابع در حمیات۔

ابتدا: الکتاب .... فی امراض المختصۃ بعضو عضو

خاتمہ: و باخرہ مرہم الباسلیقون۔

ترقیمہ: تمت تمام شد۔ نویسندہ رانیست فردا امید نوشتہ بماند سیہ بر سفید محمود خان........

کیفیت: محمود خان کے بعد آگے کے الفاظ مٹا دیتے گئے ہیں۔ سنہ کتابت بھی مٹا دیا گیا ہے۔

الف-۱
۲۶

القانون

مصنّف:	ابن سینا	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نسخ جلی نفیس	اوراق:	۲۴۳
سطر:	۱۲	تقطیع:	۲۵ x ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : AL-QANUN
AUTHOR : IBN SINA
LANGUAGE : ARABIC

مخطوطہ القانون کی، تعلیم ثالث من الفن الثانی فی النبض سے شروع ہوتا ہے۔

ابتدا: واما الغشی والتشنج فیلحقها

آخر: مستعینا باللہ العلی العظیم والحمد للہ تعالی رب العالمین والصلوٰۃ علی محمد والہ اجمعین۔

ترقیمہ: تمت کلیات القانون بعون اللہ تعالی شانہ۔

کیفیت: اوّل وآخر ناقص مخطوطہ نہایت خوش خط اور جلی نسخ میں لکھا گیا ہے۔ حواشی پر تشریحات اور سریانی رسم الخط میں بعض بعض حواشی پر تحریریں۔ حواشی قدرے کرم خوردہ۔

الف-۱
۲۷

القانون کتاب الصداع

مصنّف:	ابن سینا	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نسخ نفیس	اوراق:	۹۹
سطر:	۲۳	تقطیع:	۲۶x۱۷ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : AL-QANUN KITAB AL-SUDA'
LANGUAGE : ARABIC

ابن سینا کی کتاب القانون کے مقالہ اول کے باب سوم از فن سوم کا حصہ کتاب الصداع۔

ابتدا: الباب الثالث من المقالۃ الاولیٰ

آخر: من المقالۃ الاولیٰ فی الیقظۃ والسھر۔

کیفیت: متعدد مقامات پر متن میں چھوٹی ہوئی عبارتوں کا حاشیوں پر اضافہ۔ حواشی قدرے کرم خوردہ از ورق ۱۳ تا ورق ۹۶ متن قدرے کرم خوردہ۔ مخطوطہ کا آخر الفصل الثانی الخ لکھنے کے بعد کاتب کسی وجہ سے کتاب مکمل نہ کر سکا۔ عنوان لکھنے کے بعد صفحہ کا چوتھائی حصہ سادہ ہے۔ کتابت نہایت اہتمام سے کی گئی ہے۔

تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۱
۲۸

کفایہ مجاہدیہ یا کفایہ منصوری

مصنف:	منصور بن محمد بن احمد	زبان:	فارسی
	م بعد ۸۵۶ھ	سال کتابت:	نامعلوم
کاتب:	نامعلوم	اوراق:	۲۱۰
خط:	نسخ نفیس	تقطیع:	۲۲ × ۱۲سم
سطر:	۱۷	جدول:	ندارد
لوح:	ندارد		

TITLE : KIFAYAH MUJAHIDIYYAH OR
KIFAYAH MANSURI
AUTHOR : MANSUR BIN MOHAMMAD BIN AHMAD
LANGUAGE : PERSIAN

کتاب دو فنون پر منقسم ہے فن اول در قسم طب یعنی نظری و عملی فن دوم در ذکر ادویہ مفردہ و مرکبہ ہر فن متعدد مقالات پر اور مقالات متعدد ابواب پر منقسم ہیں۔

کتاب کا انتساب مجاہد السلطنت والدین سلطان زین العابدین کے نام ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت بر نظر بصیرت اصحاب و بصر،

آخر: تخم ہر یک سہ درم۔

کیفیت: مخطوطہ از آخر ناقص، حواشی پر تشریحات۔ قدرے کرم خوردہ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۲۹

کفایہ مجاہدیہ یا کفایہ منصوری

مصنف:	منصور بن محمد بن احمد	زبان:	فارسی
کاتب:	شیخ محمد ابن قدرت اللہ	سالِ کتابت:	۱۲۰۰ھ
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۱۸۱
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۴x۱۳سم
لوح:	شنگرفی	جدول:	شنگرفی

TITLE	:	KIFAYAH MUJAHIDIYYAH OR KIFAYAH MANSURI
AUTHOR	:	MANSUR BIN MUHAMMAD BIN AHMAD
SCRIBE	:	SHAIKH MOHAMMAD
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1200 HIJRAH

ابتدا: اما بعد بر نظر اصحاب بصیرت و بصر۔

خاتمہ: واللہ اعلم بحقائق الامور والحمد للہ علی مساح وسحور۔

ترقیمہ: تمت تمام شد ہذا الکتاب بروز چہار شنبہ بتاریخ پانزدہم ماہ جمادی الاول بوقت بین العصر والمغرب سنہ ہجری یک ہزار دو صد یک ہزار (کذا) در نارواں بید احقر العباد حقیر پر تقصیر شیخ محمد ابن قدرت اللہ بن شیر محمد بپاس خاطر برخوردار سعادت اطوار محمد بخش ... اللہ تعالی عمرہ سرانجام انصرام یافت۔

من نوشتم صرف کردم روزگار — من نمانم ایں بماند یادگار — من نوشتم آنچہ دیدم در کتاب
بیشتر واللہ اعلم بالصواب

کیفیت: ورق ۱۸۰ پر ایک بڑی مربع مہر نصف نچلا حصہ سیاہی کی کمی کی وجہ سے واضح نہ ہو سکا۔ اوپر درمیان میں

"محمد شاہ" اس سے اوپر ایک لفظ جو پڑھا نہ جا سکا۔ قدرے کرم خوردہ خاتمہ کے بعد پانچ صفحات میں مختلف نسخہ جات برائے جذام آتشک چنبل وغیرہ۔

الف-۱
۳۰

کفایہ مجاہدیہ یا کفایہ منصوری

مصنف:	منصور بن محمد بن احمد	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۲۵۶
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۶ x ۱۴ س م
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : KIFAYAH MUJAHIDIYYAH OR KIFAYAH MANSURI
AUTHOR : MANSUR BIN MOHAMMAD BIN AHMAD
LANGUAGE : PERSIAN

اسی مصنف کی کتاب کا یہ تیسرا نسخہ ہے۔ پہلا صفحہ کسی نے بعد میں لکھ کر مخطوطہ مکمل کیا ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ اما بعد بر نظر اصحاب بصیرت

خاتمہ: بماند ہمین عمل کند واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب۔

ترقیمہ: تمت تمام شد کفایہ منصوری۔

امی بیا مرزاین ہر سہ را — بخوانندہ بینندہ نویسندہ را

غریق رحمت یزداں کسے باد — کہ کاتب را بالحمد کند یاد

کیفیت: دو قسم کے خط اور دو سائز کے کاغذ استعمال ہوتے ہیں۔ درمیان میں کاغذ کا سائز ۲۲ x ۱۴ س م ہے حواشی و متن قدرے کرم خوردہ۔

الف-۱
۳۱

کفایہ مجاہدیہ یا کفایہ منصوری

مصنف:	منصور بن محمد بن احمد	زبان:	فارسی

کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	۱۲۱۸ھ
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۲۲۰
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۴×۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : KIFAYAH MUJAHIDIYYAH OR KIFAYAH MANSURI
AUTHOR : MANSUR BIN MOHAMMAD BIN AHMAD
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1218 HIJRAH

ابتدا: امابعد بر نظر ارباب بصیرت وبصر۔

خاتمہ: طلا کنند ہمین عمل نماید۔

ترقیمہ: تمت تمام شد کفایہ مجاہدیہ مشہور بکفایہ منصوری بتاریخ چہارم شہر ذی قعدہ ۱۲۱۸ ایک ہزار دو صد وہجری نبوی تم تم تم۔

کیفیت: ورق ایک الف پر جلی حروف میں یہ عبارت "بتاریخ چہارم رمضان ۱۲۱۸ ہجری نسخہ کفایہ مجاہدیہ یعنی کفایہ منصوری .... گشتہ و داخل مکتب ہا نمودہ شد۔ دستخط۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۱
۳۲

کفایہ مجاہدیہ یا کفایہ منصوری

مصنف:	منصور بن محمد بن احمد	زبان:	فارسی
کاتب:	خواجہ محمد علی اعظمی	سالِ کتابت:	۱۲۳۹ھ
خط:	نستعلیق	اوراق:	۱۸۸
سطر:	۱۹	تقطیع:	۲۶×۱۷ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : KIFAYAH MUJAHIDIYYAH OR KIFAYAH MANSURI
AUTHOR : MANSUR BIN MOHAMMAD BIN AHMAD
SCRIBE : KHAWJA MOHAMMAD ALI AZAMI
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1239 HIJRAH

ابتدا: امابعد برنظر ارباب بصیرت وبصر

خاتمہ: مالند ہمین عمل کند واللہ اعلم۔

ترقیمہ: تمت تمام شد کتاب الطب کفایہ منصوری بخط .... احقر العباد خواجہ محمد علی مخدوم اعظمی در شہر سہرند بمکان عام خاص یکم پاس روز برآمدہ روز شنبہ بتاریخ چہارم محرم الحرام ۱۲۳۹ ہجری

ہر کہ خواند دعا طمع دارم — زانکہ من بندہ گناہ گارم
نوشتہ بماند سیہ بر سفید — نویسندہ را نیست فردا امید
من نوشتم صرف کردم روزگار — من نمانم ایں بماند یادگار
الٰہی ببا مرزا ایں سہ را — مصنف نویسندہ خوانندہ را

کیفیت: عبارت میں املا کی غلطیاں حواشی پر مختلف عبارتیں۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۱
۲۲

مجمع الجوامع

مصنف:	نامعلوم	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۱۰۳
سطر:	۲۶	تقطیع:	۲۶×۱۸ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : MAJMA' AL-JAWAMI
LANGUAGE : ARABIC

کلیاتِ طب اور معالجات میں ایک اہم کتاب۔ ابتداء میں کلیات طب سے بحث کی ہے۔ اس کے بعد دواوں کے نام کے بعد تفصیل سے ہر دوا کی تاثیر اور علاج۔

ابتدا: بعد حمد و نعت امابعد فھذا ہو الفن الثالث من الفنون الخمسۃ

آخر: ماذکر فی علاج مادة السوداء المختلط بالدم

کیفیت: مختلف مقامات پر حواشی میں تشریحات۔ حواشی کرم خوردہ۔ ورق ایک الف اور ب پر تین اور چار مہریں۔ تین بیضاوی انگریزی حروف میں۔ اور چار چھوٹی مربع فارسی رسم الخط میں۔ سوائے ایک مہر کے بقیہ انگریزی اور فارسی حروف کی مہریں ایک ہی شخص کی ہیں۔ مربع مہروں میں یہ نام پڑھا جا سکا۔ نواب سید محمد مہدی خاں بہادر رئیس چیت پور۔ ۱۲۹۵ء انگریزی مہر "سید محمد مہدی اور نیچے مرشد آباد۔ درمیان میں بنگلہ رسم الخط۔ ورق ایک الف پہ مربع قدرے بڑی مہر" سید احمد۔۔۔ ۱۲۵۱ھ
تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

المغنی فی شرح الموجز یا سدیدی

الف-۱
۳۴

مصنف:	سدید الدین ابن ضیاء الدین	زبان:	عربی		
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم		
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۰۴		
سطر:	۲۲	تقطیع:	۱۵×۳۰سم		
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد		

TITLE : AL-MUGHNI FI SHARAH AL-MUJAZ OR SADIDI
AUTHOR : SADIDUDDIN IBN ZIAUDDIN
LANGUAGE : ARABIC

مخطوط موجز القانون مصنفہ علاء الدین علی بن الحزم القرشی ابن نفیس متوفی ۶۸۷ھ ۱۲۸۸ء کی شرح ہے۔ شارح نے موجز یا خلاصہ قانون شیخ کی بہتر شرح کر کے زیادہ مفید اور آسان کر دیا ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت فلما کان احتیاج عوام الناس

خاتمہ: من مثقال الی درہمین مع ورد العربی۔

ترقیمہ: قال افضل الاطباء والحکماء وشارح الکتاب ومؤلفہ مولانا سدید الملة والدین الکازرونی طاب ثراہ وجعل الجنة مثواہ بحمد والہ۔۔۔ الطاہرین ہذا ما التقطہ من القرابادینات المعتمد علیہا لیکون الکتاب جامعا معینا علی کتب الشتی والحمد اللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب تم شرح کتاب الثانی من الموجز بعون اللہ وحسن توفیقہ۔

کیفیت: حواشی پر دواؤں اور پھلوں کے ناموں کا اکثر مقامات پر مترادف ہندوستانی نام۔ مخطوطہ بہت اچھی حالت میں ہے۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

ورق ایک الف پر مالکِ کتاب کا نام مٹانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن نام پڑھا جا سکا۔ دو فی ملک ابی الخیر محمد عبدالرحمان بن الحافظ الحاج محمد حق نواز عفا اللہ عنہما۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۱۰ / ۳۵/۱/۲

المغنی فی شرح الموجز یا سدیدی

مصنف:	سدیدالدین ابن ضیاء الدین	زبان:	عربی
کاتب:	رضا الحسینی	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نسخ جلی نفیس	اوراق:	۵۷۰
سطر:	۱۳	تقطیع:	۳۰ x ۱۰ سم
لوح:	ندارد	جدول:	طلائی و نیلگوں

TITLE	:	AL-MUGHNI FI SHARAH AL-MUJAZ OR SADIDI
AUTHOR	:	SADIDUDDIN IBN ZIAUDDIN
SCRIBE	:	RIZA AL-HUSAINI
LANGUAGE	:	PERSIAN

المغنی کا یہ دوسرا نسخہ ہے۔ اس کی کتابت نہایت اہتمام اور نفاست سے کی گئی ہے۔ حروف نہایت جلی اور واضح ہیں۔ جگہ جگہ حواشی پر الفاظ جملوں اور عبارتوں کو خفی خط میں نہایت باریک طلائی خطوط سے محدود کر دیا ہے۔ حواشی کی عبارتیں بھی کاتب متن ہی نے لکھی ہیں۔ یہ نسخہ حسنِ کتابت نفاست تحریر و خوبصورتی کی وجہ سے کتب خانہ کے لیے باعثِ زینت ہے۔

ابتدا: الفن الثالث فی الامراض المختصہ بعضو بعضو

خاتمہ: و مکافاۃ علومہ و حکمہ و علی آلہ و اصحابہ و اتباعہ و سلم تسلیما کثیرا کثیرا و الحمد للہ رب العالمین۔

ترقیمہ: تم شرح الموجز علی ید اضعف العباد رضای الحسینی غفر اللہ لہ ذنبہ۔

کیفیت: پہلا نسخہ فن اوّل اور فن ثانی تک ہے نسخہ دوم از فن ثالث تا آخر اس طرح دونوں نسخے مکمل ہو جاتے ہیں۔

نئی جلد بندی کرتے ہوئے کتاب کی ضخامت کی وجہ سے اسے تین حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ مخطوطہ کی تجلید نہایت اہتمام اور مہارت فن سے کی گئی ہے ہر ورق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ متن اور حواشی کی اصل کاغذ کے رنگ کے مطابق پیوندکاری کی گئی ہے۔

الف-۱
۳۶

مفرح القلوب

مصنف	محمد اکبر بن حاجی محمد مقیم ارزانی	زبان:	فارسی
م ۱۱۳۰ھ ، ۱۷۱۷ء		سال کتابت:	نامعلوم
کاتب:	نامعلوم	اوراق:	۴۰۰
خط:	نستعلیق جلی	تقطیع:	۲۷ × ۱۵ سم
سطر:	۲۰	جدول:	ندارد
لوح:	ندارد		

TITLE : MUFARRIH AL-QULUB
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
LANGUAGE : PERSIAN

محمود بن محمد بن عمر چغمینی خوارزمی کی کتاب قانونچہ کی شرح۔ اس کے علاوہ ارزانی کی تصانیف طب اکبر حدود امراض وغیرہ بھی ہیں۔ کتاب ایک مقدمہ اور چار مقالات پر مشتمل ہے ہر مقالہ متعدد فصلوں پر۔

ابتدا: از مستحیل ستدن بخون است

خاتمہ: غرض ازیں محنت وارقام محض انتفاع عام است والسلام۔

ترقیمہ: وقد وقع الفراغ من تحریر ہذہ النسخۃ المسمی بمفرح القلوب من تصانیف جامع الفوائد طبیہ وبادی قواعد علمیہ وعملیہ مخترع قوانین کلیہ وجزئیہ مع احکام احادہ ومرکبہ سالک مسالک سبحانی شاہ محمد ارزانی غفر اللہ ولوالدیہ تمت تمام شد۔

کیفیت: ابتدا ناقص۔ ابتدائے تصنیف آخر عہد عالمگیر اورنگ زیب۔ اختتام ابتدائے عہد محمد فرخ (۱۱۲۴ھ ۱۱۱۳ء) حواشی پر پیوندکاری۔ مختلف اوراق پر تحریریں کہیں جلی اور کہیں خفی۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے

مصنف ساتویں صدی ہجری کا مشہور فقیہ، منطقی اور طبیب تھا۔ موجز کے علاوہ شرح کلیات قانون اور الشامل اس کی تصنیفات ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ الشامل اگر مکمل ہو جاتی تو تین سو جلدوں پر پھیلی ہوئی ہوتی۔

یہ کتاب القانون کی تلخیص ہے۔ کتاب کو چار فنون پر تقسیم کیا ہے (۱) قواعد اجزاء طب علمی وعملی (۲)، ادویہ و اغذیہ (۳)، امراض الاعضاء (۴)، ایسے امراض جن کا کسی اعضاء سے تعلق نہ ہو امراض کے اسباب اور ان کا علاج۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ فقد رتبت ہذا الکتاب علی اربعۃ فنون۔

خاتمہ: من العلاج المذکورۃ ھٰھنا۔

ترقیمہ: تمت ہذہ الکتاب المسمی بالموجز فی علم الطب بفضل ومنہ ولطفہ بید الضعیف المذنب فی الدنیا والدین ختم شد۔

کیفیت: تمام حواشی پر عبارتیں آخری اوراق کرم خوردہ اکثر اوراق وصالی شدہ ابتدا اور آخر میں بطور بیاض نسخہ جات وغیرہ کسی شاعر متخلص نادر نے اپنے مولوی صاحب کی شان میں چند اشعار کہے ہیں۔ مقطع۔

کریں جو آپ کی کچھ خوبیوں کا ہم بیان نادر — نہیں مقدور یہ ہرگز ہمارا مولوی صاحب

تاریخ دوم ماہ شعبان ۱۲۲۴ھ بروز پنج شنبہ مقام چھاؤنی مئو۔

الف ۱۰ / ۴۰

وافیہ

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی	اوراق:	۹۱
سطر:	۱۹	تقطیع:	۱۳×۲۰ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : WAAFIYYAH
LANGUAGE : PERSIAN

وافیہ چغمینی کی کتاب قانونچہ کی شرح وخلاصہ ہے۔ کتاب کی ترتیب بالکل وہی ہے جو قانونچہ کی ہے یعنی دس

مقالوں اوران کی متعدد فصلوں پر مشتمل ہے۔ کتاب کا زمانہ تصنیف تیموری شہزادہ سلطان شاہرخ کے انقلابی دور ۸۵۰ھ مطابق ۱۴۴۶ء ہے۔ مصنف نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا ہے کتب خانہ میں موجود تمام فہارس مخطوطات میں مصنف کے بارے میں لاعلمی ظاہر کی گئی ہے۔

ابتدا: بعد حمد ونعت۔ بدان اعزک اللہ فی الدارین کہ این مختصریست۔

خاتمہ: جگر و سپرز و گردہ راپاک کند انشاء اللہ تعالٰے۔

ترقیمہ: تمت تمام شد نسخہ برکیہ بنام وافیہ لا الہ الا بعون اللہ تعالیٰ در ماہ مبارک اللہ محمد رسول اللہ در رمضان شریف بوقت عصر نوشتہ شد مالکہ بہادر ساکن موضع تہنہ موسی بقیمت مبلغ سہ روپیہ گرفتہ شد باکتاب دیگر از دست اسمہ ج رم ت . . . .

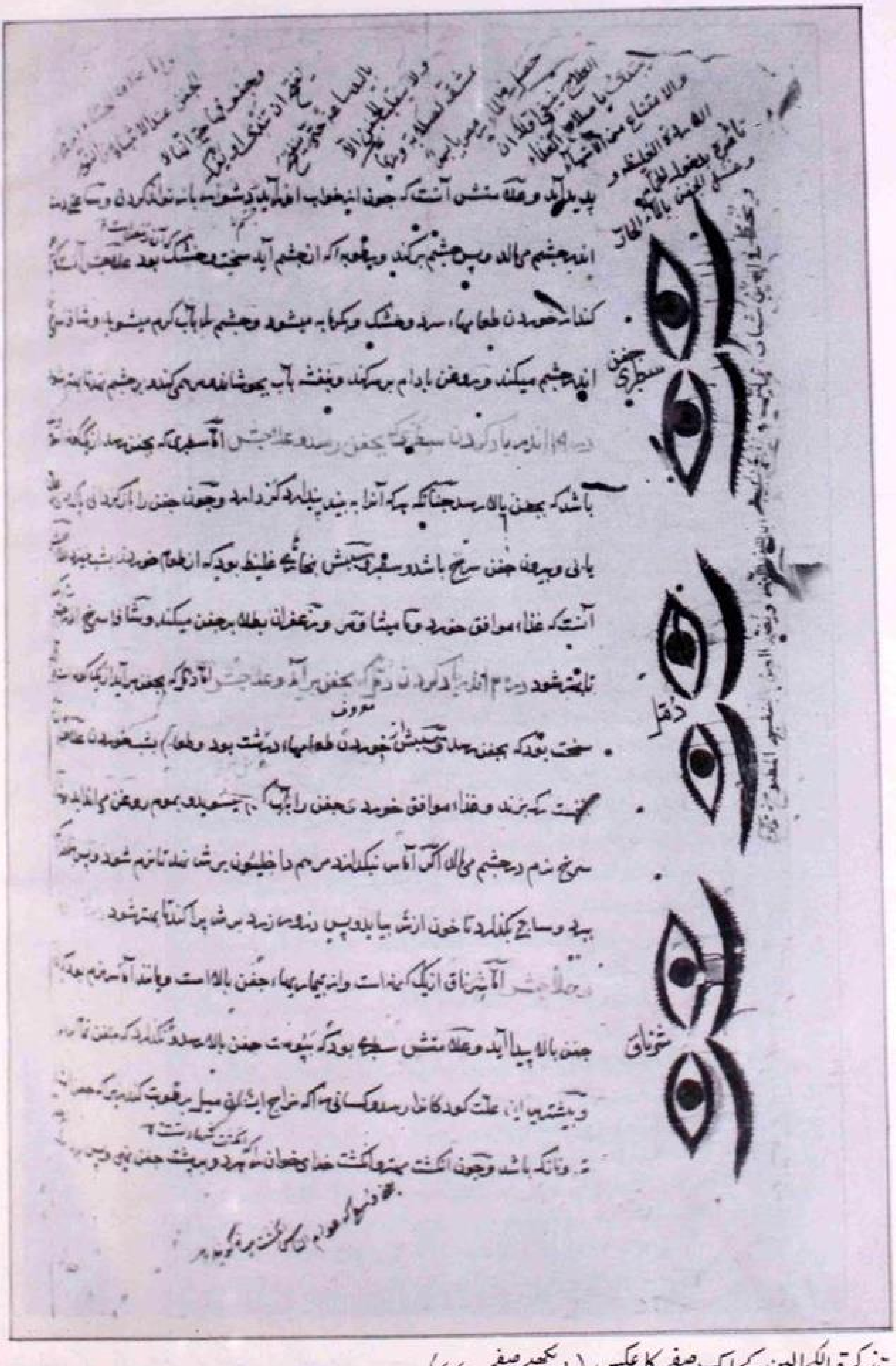
کیفیت: حاشیہ پر ایک اور کتاب موسومہ "مجربات جالینوس الزمانی حکیم علی گیلانی منقول از نسخہ از حکیم جعفر اکبرآبادی ابتدا "وشقیقہ کہ نہایت شدید و ہولناک بود" اس میں امراض کے نام، تفصیل اور علاج۔ ورق ایک الف پر طبی اوزان تمت کے بعد مختلف فارسی اشعار بسم اللہ سے اوپر ایک چھوٹی بیضاوی مہر "بندہ ازدل وجان غلام رسول" بچکانہ حروف میں مہر کی داہنی جانب احمد شاہ ستار شاہ مکارم شاہ اور غلام شاہ تحریر ہے۔ خاتمہ مخطوطہ کے بعد صفحات پر نسخہ جات متفرقہ اور تعویذ نقش وغیرہ۔ صفحہ چھ پر از حضرت آدم تا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام پیغمبروں کے درمیانی زمانہ کی تفصیل۔ از صفحہ ۷ تا آخر مختلف نسخہ جات نچلے حواشی کے کونے دریدہ۔ جابجا آب خوردہ۔

الف-۱
۱۴

وافیہ

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	۱۰۹۴ھ
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۱۸۳
سطر:	۱۲	تقطیع:	۱۶×۸ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : WAAFIYYAH
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1094 HIJRAH



تذکرۃ الکحالین کے ایک صفحہ کا عکس (دیکھیے صفحہ ۷۷)

علم الادویہ وقرابادین

[الف — ۲]

الف-۲۰
۱

اختیارات بدیعی

مصنف:	زین الدین عطار شیرازی	زبان:	فارسی
کاتب:	غلام علی	سالِ کتابت:	۱۱۳۵ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۰۶
سطر:	۲۱	تقطیع:	۲۸×۲۰ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE	:	IKHTIYARAT BADI'I
AUTHOR	:	ZAINUDDIN ATTAR SHIRAZI
SCRIBE	:	GHULAM ALI
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1135 HIJRAH

مصنف نے ۷۷۰ھ/۱۳۶۸ء میں امیر مبارز الدین محمد بن ظفر کی ایک بیٹی شاہزادی خانم بدیع الجمال کے لیے یہ کتاب تصنیف کی۔ کتاب دو مقالوں پر مشتمل ہے مقالہ اوّل ادویہ مفردہ مقالہ دوم ادویہ مرکبہ دواؤں کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے ہیں ساتھ ہی ایک دوا کے کئی کئی نام لکھے ہیں مرکب ادویات تیرہ ابواب پر منقسم ہیں پہلا باب مفردات میں اور آخری باب متفرقات پر مشتمل ہے چونکہ ابتدا ناقص ہے موجود ورق کی پہلی سطر کی ابتدا۔

ابتدا: در اوّل درجہ در دوم تراست۔

خاتمہ: بچہ مردہ رابیفگند ہذا آخر الکلام الحمد للہ رب العالمین۔

ترقیمہ: تم الکتاب بعون الملک الوہاب در تاریخ بیست دو یم ماہ محرم ۱۱۳۵ھ خاک مخلوق کاتبہ احمد قلعہ پانکر تمام شد وقت فجر تمام شد ایں کتاب بدیعی۔

کیفیت: مخطوطہ کے آخری ورق کے بعد ایک ورق جس پر اسی کا ہندسہ درج ہے کسی طبی لغت کی کتاب کا آخری صفحہ ہے۔ پہلی سطر کا پہلا لفظ "یمن" اور آخری لفظ میانی ہے۔ اس کا ترقیمہ یوں ہے "تمت تمام شد کار من نظام شد کاتب الحروف فقیر حقیر مسکین من عباد اللہ الصمد غلام علی ولد محمد جعفر صاحب ساکن شہر حسن آباد عرف گلبرگہ شریف بتاریخ پانزدہم ماہ رجب المرجب روز دوشنبہ بوقت یک پاس روز بر آوردہ بود باتمام رسید ۱۲۵۹ھ حسب الفرمائش اسمٰعیل خان۔" تمام مخطوطہ جگہ جگہ کرم خوردہ و آب خوردہ اوراق وصالی شدہ۔ حواشی پر اکثر مقامات پر تشریحات و تفصیلات۔

الف-۲۰
۲

اصول التراکیب — اصول تراکیب الادویہ

مصنف:	نجیب الدین ابو حامد سمرقندی	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی	اوراق:	۴۲
سطر:	۱۷	تقطیع:	۱۸ × ۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	نیلگوں و شنگرفی

TITLE : USUL AL-TARAKIB — USUL TARAKIB AL-ADWIYYAH.
AUTHOR : NAJIBUDDIN ABU HAMID SAMARQANDI
LANGUAGE : ARABIC

مصنف فخر الدین رازی کا معاصر تھا اس کی تصانیف الاسباب والعلامات، اغذیہ المرضیٰ فی سائر الامراض، کتاب الاقرابادین۔ کتاب الاغذیہ والاشربہ لاصحا۔

زیرِ نظر مخطوطہ کا نام فہارس مخطوطات کتب خانہ میں سے کسی میں دستیاب نہیں ہوا۔ تاتاریوں کی یلغار اور قتلِ عام میں نجیب الدین سمرقندی کو بھی قتل کر دیا گیا تھا۔

مخطوطہ ایک مختصر قرابادین ہے ادویہ کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے لکھے ہیں۔ غذاؤں کے نام، ان کے اثرات فوائد اور نقصانات کی تفصیلات بیان کی ہیں۔ ہر قسم کے پانی کے اثرات بیان کئے ہیں۔ عربی ناموں کے ساتھ ساتھ اکثر مقامات پر فارسی نام بھی لکھے ہیں۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ ان الواجب علی کل ذی لب۔

خاتمہ: دھن اللوز ویقال لہ الحریرۃ۔

ترقیمہ: باتمام رسید نسخہ متبرکہ اصول التراکیب من تصانیف ملا نجیب الدین سمرقندی قدس سرہ العزیز الحمد للّٰہ علی ولیہ والصلوٰۃ علی نبیّہ محمد و آلہ اجمعین الی یوم الدین۔

کیفیت: مخطوطہ اچھی حالت میں ہے تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۲
۲

الفاظ الادویہ

مصنف: نورالدین محمد بن عبداللہ شیرازی زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم سالِ کتابت: نامعلوم

خط: نسخ نفیس خفی اوراق: ۱۵۱

سطر: ۱۸ تقطیع: ۲۱ x ۱۲ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE : ALFAZ AL-ADWIYYAH
AUTHOR : NURUDDIN MOHAMMAD BIN ABDULLAH SHIRAZI
LANGUAGE : PERSIAN

ادویہ مفردہ کے نام بہ ترتیب حروف تہجی۔ یونانی عربی فارسی ہندی سریانی وغیرہ زبانوں میں جن جن دواؤں کے نام مصنف کو معلوم ہو سکے ہیں درج کیے ہیں۔ کتاب ایک مقدمہ ایک نتیجہ اور خاتمہ پر مشتمل ہے ہر عنوان متعدد "فائدہ" پر مشتمل ہے۔ خاتمہ میں ایسی چند دواؤں کے نام اور ان کی تاریخی تحقیق جن کا قدماء کے ہاں کم ذکر ہے۔ مثلاً قہوہ چائے، تمباکو وغیرہ۔

ابتدا: بعد حمد و نعت و بعد می سراید خادم الاطبا نیازمند درگاہ بے نیازی

خاتمہ: از لقب گر برآں کنی شکل سال ختم رقوم گردد حل

ترقیمہ: تمت الکتاب بعون الملک الوہاب م م

کیفیت: حواشی پر بھی "ذانات جلی نستعلیق میں نہایت خوش خط درج ہیں۔ کتاب کا سنہ تصنیف "الفاظ ادویہ" سے ۱۰۳۸ھ (۱۶۲۸ء) برآمد ہوتا ہے جیسا کہ مصنف نے ایک شعر میں کہا ہے: "تاریخ و نام نیز شد الفاظ ادویہ" ترقیمہ کے نیچے یہ عبارت درج ہے۔ "کتاب نواب امیر الامراء بہادر مرقوم ہشتم شوال ۱۱۴۲ھ (۱۷۳۰ء) مخطوطہ قدرے آب خوردہ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۲
۴

الفاظ الادویہ

مصنف: نورالدین محمد بن عبداللہ شیرازی — زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم — سال کتابت: نامعلوم

خط: نستعلیق — اوراق: ۷۳

سطر: ۱۵ — تقطیع: ۲۱×۱۲ سم

لوح: ندارد — جدول: ندارد

TITLE : ALFAZ AL-ADWIYYAH
AUTHOR : NURUDDIN MOHAMMAD BIN ABDULLAH SHIRAZI.
LANGUAGE : PERSIAN

نسخہ دوم۔ نسخہ اوّل کے مقابلہ میں اس میں کافی اختلاف ہے۔ اکثر تفصیلات کم کردی گئی ہیں۔

ابتدا: یذکر انشق القمر وعقل جزاز پر تورائے

آخر: وکسر زاء معجمہ ف نوعے

کیفیت: ابتدائی تین صفحات ندارد۔ اور آخر صرف حرف خ ب تک۔ درمیان میں چند اوراق پر دواؤں کے ناموں کی جگہیں خالی صرف معانی اور تشریح۔ حواشی پر پیوندکاری بعض اوراق آب خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۲
ضمہ ۳۷

الفاظ الادویہ

مصنف: نورالدین محمد بن عبداللہ شیرازی — زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم — سال کتابت: ۱۲۴۲ھ

خط: نستعلیق — اوراق: ۱۵۲

سطر: ۱۵ — تقطیع: ۲۰×۱۳½ سم

لوح: ندارد — جدول: ندارد

TITLE	:	ALFAZ AL-ADWIYYAH
AUTHOR	:	NURUDDIN MOHAMMAD BIN ABDULLAH SHIRAZI
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1242 HIJRAH

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ اما بعد فقیر حقیر نور الدین محمد عبد اللہ

خاتمہ: کہ رطوبت بسیار باشد تحلیل آن کند واللہ اعلم بالصواب۔

ترقیمہ: تمام شد بعون الملک الوہاب بتاریخ غرہ شہر جمادی الاول ۱۲۴۲ ہجری باتمام رسید کتاب الفاظ الادویہ

الٰہی ہر آنکس کہ ایں خط نوشت   عفو کن گناہش سطا کن بہشت۔
قاریا بر من مکن چندیں عتاب   کہ غلطاتے رفتہ باشد در کتاب

کیفیت: مخطوطہ کا یہ نسخہ سوتم ہے۔ کرم خوردگی سے پاک۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

بحر الجواہر فی حل لغات السائر

الف-۲۰
۵

مصنف:	محمد بن یوسف طبیب ہروی	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	شکست	اوراق:	۲۳۴
سطر:	۱۱	تقطیع:	۲۰ x ۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE	:	BAHR AL-JAWAHIR FI HALL-E-LUGHAT AL-SAER.
AUTHOR	:	MOHAMMAD BIN YUSUF TABIB HARAWI
LANGUAGE	:	ARABIC

مصنف نے کتاب کا انتساب ظہیر الدولہ والدین محمد مشہور بہ امیر بیگ کے نام کیا ہے۔ سال تصنیف ۹۲۸ھ/ ۱۵۲۱ء علم طب سے متعلق عربی اسماء حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیے ہیں۔ اسماء اور ان کی تشریح۔ بعض بعض مقامات پر فارسی عبارت بھی استعمال کی ہے۔ اسی مصنف کی ایک اور کتاب اسی موضوع پر جواہر اللغۃ بھی

مخطوط از اوّل و آخر ناقص۔

ابتدا: ظہیر الدولہ والسعادات فی الدنیا والدین

آخر: یاقوت معروف وہو۔

کیفیت: اوراق کا نچلا حصہ متن کنارے سے دریدہ پیوندکاری کر کے نیا کاغذ لگایا گیا ہے۔ جابجا آب خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۲
ب

بحر الجواہر فی حل لغات السائر

مصنّف:	محمد بن یوسف طبیب ہروی	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی	اوراق:	۴۶
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۳ x ۱۵ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE BAHR AL-JAWAHIR FI HALL-E-LUGHAT AL-SAER.
AUTHOR MOHAMMAD BIN YUSUF TABIB HARAWI
LANGUAGE ARABIC

نسخہ دوم ناقص۔ حرف س ق سے شروع ہو کر ن ع پر ختم ہو جاتا ہے۔

ابتدا: عسل الرطب وہو بستہ د جرع

آخر: وسحق وطلی علی . . . .

کیفیت: بعض بعض اوراق آب خوردہ۔

الف-۲
ج

تالیف شریف

مصنّف:	حکیم محمد شریف خان م ۱۲۲۲ھ، ۱۸۰۷ء	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	۲۶ جلوس اکبر شاہ

خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۰۵
سطر:	۱۱	تقطیع:	۲۰ x ۱۱ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TALIF-E-SHARIF
AUTHOR : HAKIM MOHAMMAD SHARIF KHAN
LANGUAGE : PERSIAN

ہندوستانی مفردادویات کے نام اور خواص بر ترتیب حروف تہجی ان کے علاوہ ہندوستانی پھلوں کے نام اور ان کے خواص کی تفصیل۔

راجہ بلم گڑھ اجیت سنگھ کی فرمائش پر میر قدرت اللہ نے کتاب کی تصحیح و ترتیب کی ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت اما بعد مجرم سراپا گناہ سید ابوالقاسم میر قدرت اللہ قادری

خاتمہ: موحدہ نامشہور است یعنی ہرمارلوری۔

ترقیمہ: تمام شد تحریر بتاریخ دوازدہم شہر ذالحجہ در دارالخلافہ شاہ جہاں آباد در ۲۶ جلوس حضرت معدلت پناہ خلیفہ رحمان ابوالمظفر محمد اکبر شاہ بادشاہ عاصی (کذا)، خلد اللہ ملکہ سلطانہ بن حضرت فردوس منزل یعنی حضرت شاہ عالم۔

نوشتہ بماند سیہ بر سفید   نویسندہ را نیست فردا امید

کیفیت: کاتب نے "عاصی" لکھا ہے یہ غازی کی خرابی ہے۔ ورق ۱۵۹ تا آخر خط بدلا ہوا ہے۔ مخطوطہ حرف ہ ر پر تمام ہوجاتا ہے مطبوعہ اور مخطوطہ میں ترتیب و تفصیلات میں کافی فرق ہے۔

الف ۲۰ / ۸

تحفۃ الآصفیہ فی صناعۃ الادویہ

مصنف:	انوار احمد اشرفی	زبان:	اردو
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی نفیس	اوراق:	۲۷

سطر: ۱۳ تقطیع: ۱۹×۳۰ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE	:	TUHFAH AL-ASAFIYYAH FI SINA'H AL-ADWIYYA
AUTHOR	:	ANWAR AHMAD ASHRAFI
LANGUAGE	:	URDU

یونانی ادویہ بنانے کی ترکیبیں اور اصول دواسازی پر مفید معلومات۔ مصنف نے مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کی فرمائش اور ہمت افزائی کے پیش نظر یہ رسالہ تصنیف کیا ابتدا میں فن کیمیا کا بھی مختصر تعارف۔

ابتدا: فن کیمیا علم طب کے لیے لازم بلکہ اس کا ایک جزء ہے۔

خاتمہ: اس کے بعد قوام شامل کیا جائے گا۔

کیفیت: حواشی قدرے آب خوردہ و کرم خوردہ۔

الف-۲۰/۹ تحفۃ المومنین یا تحفۂ حکیم مومن

مصنف: مومن بن محمد زمان حسینی زبان: فارسی

کاتب: سید قطب الدین سال کتابت: ۱۱۸۸ھ

خط: نسخ نفیس اوراق: ۲۲۸

سطر: ۲۶ تقطیع: ۱۸×۳۵ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE	:	TUHFAH AL-MOMENIN OR TUHFAH-E HAKIM MOMIN.
AUTHOR	:	MOMIN BIN MOHAMMAD ZAMAN HUSAINI
SCRIBE	:	SYED QUTBUDDIN
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1188 HIJRAH

مصنف کتاب نے دواؤں کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے لکھے ہیں۔ عربی، فارسی، ترکی، یونانی، ہندی نام اور ان کی تشریح۔

کتاب پانچ تشخیص اور ۲۴ ابواب پر مشتمل ہے ہر تشخیص مختلف عنوانات پر منقسم ہے سال تصنیف ۱۰۸۰ھ بعد

سلیمان شاہ صفوی (۱۰۷۷ھ، ۱۱۰۵ھ) پہلا ورق ندارد۔

ابتدا: مشہور بجامع بغدادی را در اکثر امور

خاتمہ: والافضال جدیر والحمد للہ رب العالمین۔

ترقیمہ: تمت الکتاب مفردات تحفۃ المؤمنین بعون اللہ المبین کاتب الحروف فقیر حقیر سید قطب الدین ابن حافظ سید محمد صاحب بخاری قدس سرہٗ بوقت نماز پیشین بروز دوشنبہ محرم الحرام ۱۱۸۸ ہجری

نوشتہ بماند بخط عزیب | کہ نصر من اللہ و فتح قریب
نوشتہ سالہا ماند ز کاتب | نشان در خاک جوئی ہم نیابی
نویسندہ رانیست فردا امید | نوشتہ بماند سیہ بر سفید

کیفیت: مخطوطہ اچھی حالت میں ہے۔ حواشی قدرے آب خوردہ۔ مختلف حواشی پر دواؤں سے متعلق وضاحتیں غالباً مالک کتاب حکیم احمد اللہ خان کے قلم سے۔

ترقیمہ کی آخری سطر کے نیچے ہی ایک چھوٹی مربع مہر "حکیم احمد اللہ خان ۱۲۲۷" ثبت ہے اور اسی کی بائیں جانب افقی سطروں میں یہ عبارت تحریر ہے۔

والد ماجد حضرت قبلہ گاہی حضرت حکیم کمال الدین خان صاحب قبلہ مرحوم در بلدہ قمر نگر "بخط قطبی صاحب تحریر کنانیدند حکیم احمد اللہ خان صاحب عطا فرمودند کریم ۔۔۔۔ "قادر قدرت است کہ برخوردار عطاء اللہ مد اللہ عمرہ و اقبال استفادہ ازیں "کتاب تحفۃ المؤمنین بہرہ اندوز شود بمنہ و کمال کرمہ ۱۲۳۰ھ" (۱۸۱۴ء)

خاتمۂ کتاب کے بعد پانچ اوراق پر نسخہ جات مثلاً "خواص عرقیات و عطریات فرنگ"، ساختن حبزات بادشاہان طریق ساختن بینیر لو سند اروی کافوری بابت استاذی مشفقی حکیم محمود وغیرہم۔ ایک رباعی آصف جاہ۔

گر شوی سلطان عالم بازچہ | جمع کردی گنج قارون بازچہ
چوں بدانستی کہ آخر مردنت | تا قیامت زندہ مانی بازچہ

الف-۲۰
۱۰

تحفۃ المومنین یا تحفۂ حکیم مومن

مصنف: مومن بن محمد زمان حسینی | زبان: فارسی
کاتب: نامعلوم | سال کتابت: نامعلوم

خط:	نستعلیق نفیس		اوراق:	۳۰۲	
سطر:	۲۱		تقطیع:	۲۸×۲۰سم	
لوح:	ندارد		جدول:	ندارد	

TITLE : TUHFAH AL-MOMENIN OR TUHFAH-E HAKIM MOMIN.
AUTHOR : MOMIN BIN MOHAMMAD ZAMAN HUSAINI
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ سفید چکنے اور باریک کاغذ پر لکھا ہوا ہے آخر ناقص۔

ابتدا: بعد حمد و نعت امابعد ..... ناظران حقائق رس مکشوف می دارد۔

آخر: و آزمودہ است ھیلہ لو اقاقلہ است۔

کیفیت: مخطوطہ الماء مع الیا کے پہلے لفظ ھیل بوا تک ہے ورق دو سو چار تک صفحات کی ابتدائی اور آخری سطروں کے اوپر اور نیچے نیلگوں و شنگرفی خط، حاشیہ کی جانب جدول نہیں ہے حاشیوں پر شنگرفی حروف میں عنوانات۔ اور سیاہی سے بعض تشریحات۔ مخطوطہ آب خوردہ آخری اوراق قدرے کرم خوردہ۔

ورق ایک الف حاشیہ پر بخط نسخ جلی یہ عبارت درج ہے "چند روز بعاریت کتاب تحفۃ المومنین را . . . . . عزہ شہر شوال المکر . . . . نمود کہ کاھے بکار برد . . . . . مومن بنا یدو مالکر اید . . . . . یاد نمایند طمع کنند . . . . خدا گرفتار شود بحق محمد فی تاریخ سنہ" اور اس عبارت کے اوپر یہ عبارت "مالک ایں کتاب از ہفتم محرم الحرام" . . . . . نام و مہر مٹائی ہوئی۔ ورق الف ب لوح میں اور اندر کئی جگہ حواشی پر ایک چھوٹی مربع مہر" او گھر سین" دیوناگری رسم الخط میں بھی یہی نام اس مہر میں۔

تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۲
۱۱

تحفۃ المومنین یا تحفۂ حکیم مومن

مصنف	محمد مومن بن محمد زمان حسینی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	۱۲۳۱ھ
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:	۳۱۱

سطر:	۲۴	تقطیع:	۱۹x۲۸سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TUHFAH AL-MOMENIN OR TUHFAH-E HAKIM MOMIN.
AUTHOR : MOHAMMAD MOMIN BIN MOHAMMAD ZAMAN HUSAINI.
LANGUAGE : PERSIAN
DATED 1231 HIJRAH

ابتدا: وبعد بر ناظران . . . . . . این مکشوف می دارد

خاتمہ: بآلات حدیدی ہر گاہ بمالند دیگر رنگ نگیرد۔

ترقیمہ: تمام شد . . . . شہر جمادی الثانی . . . . شوال المکرم ۱۲۳۱ ہجری مقدسہ موافق ۱۲۲۴ فصلی در چہاردہم ماہ تمام۔

کیفیت: علم ہندسہ سے متعلق احادات ایک تا نو عشرات مآت والوف عدد لکھ کر تشریح کی ہے درمیان میں ایک ورق پر فالنامہ امیر المومنین حضرت علی منسلک ہے۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۔۲۰
۱۲

تحفۃ المومنین یا تحفہ حکیم مومن

مصنف:	محمد مومن بن محمد زمان حسینی	زبان:	فارسی
کاتب:	بینی سہائے مرلی دھر	سال کتابت:	۱۲۳۳ھ
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۲۱۹
سطر:	۲۱	تقطیع:	۱۹x۲۹سم
لوح:	ندارد	جدول:	نیگوں و شنگرفی

TITLE : TUHFAH AL-MOMENIN OR TUHFAH-E HAKIM MOMIN.
AUTHOR : MOHAMMAD MOMIN BIN MOHAMMAD ZAMAN HUSAINI.
SCRIBE : BINI SUHAE MURLI DHAR
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1233 HIJRAH

ابتدا: وبعد بر ناظران حقائق رس مکشوف می دارد۔

خاتمہ، طیورکہ برآں نشیند پائے لیپ کردند۔

ترقیمہ: تمت ہذہ النسخہ تحفۃ المومنین در علم طب بعون ایزد سبحانہ جل شانہ بروز سہ شنبہ یکپاس روز برآمدہ بتاریخ شانزدہم شوال ۱۲۲۲ ہجری النبوی صلی اللہ علیہ وسلم بجلوس شہنشاہ الاعظم ملوک المعظم تاج بخش خاقان شاہ گیتی ستان اکبر شاہ اطال اللہ حشمتہ و شوکتہ کاتب الکتاب اضعف العباد بینی سہائے مربی دھرنار دار کہ اکثر بسر کار والا........ آفتاب مسند وزارت ماہ برج سعادت وزیر الممالک رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ دام اقبالہ و افعالہ معزز ماندہ و پرورش یافتہ الا ازبرہمی فلک کج رفتار و ناسازی گردش چرخ دوار بعالم بیکاری ملوث گشتہ بتلاش وارد بنارس شدہ بطریق شغل بارقام ایں نسخہ مشتغل گردیدہ در خیر ایام از افضال ایزد متعال ذوالجلال صورت اختتام پذیرفتہ بخدمت خوانندگان و مطالعہ کنندگان چنانست کہ اگر از سہو بشری غلطی لفظ یا حرف بوقوع آمدہ باشد زبان ازعیب نوشت فروکشیدہ باصلاح پردازند بندہ رابدعائے خیر یاد دارند تمت بالخیر تمام شد۔

کیفیت: چند اوراق بین حروف میں قدرے کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۲۰

۱۳

رسالہ خواص الجواھر

مصنف:	حکیم محمد شریف خاں م ۱۲۲۲ھ / ۱۸۰۷ء	زبان:		فارسی	
کاتب:	مصطفےٰ علی	سال کتابت		۱۲۶۵ھ	
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:		۳	
سطر:	۲۲	تقطیع:		۱۸×۲۶	سم
لوح:	ندارد	جدول:		ندارد	

TITLE : RISALAH KHAWAS AL-JAWAHIR
AUTHOR : HAKIM MOHAMMAD SHARIF KHAN
SCRIBE : MUSTAFA ALI
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1265 HIJRAH

حکیم محمد شریف خان دہلوی اپنے دور کے فاضل و یگانہ روزگار طبیب اور عالم تھے شاہ عالم ثانی کے دور میں شاہی طبیب کے عہدہ پر سرفراز رہے۔ اشرف الحکماء خطاب پایا۔ ان کی تصانیف ہیں عجالہ نافعہ، تالیف شریفی، علاج الامراض،

دستور الفضلا، حاشیہ نفیسی شرح اسباب وغیرہ طبّی وفنی تصانیف ہیں۔

مخطوط جواہرات کی اقسام ان کے طبّی خواص اثرات فوائد و نقصان کی تشریح اور وضاحت پر مشتمل ہے۔

ابتدا: امابعد چنیں گوید مورضعیف حکیم محمد شریف خان۔

خاتمہ: و یک مثقال بودن را برخے شرطی دانند۔

ترقیمہ: تمام شد رسالہ خواص الجواہر من تصنیف حکیم محمد شریف خان بید حاجی مصطفےٰ علی سہوانی بتاریخ شانزدھم شوال ۱۲۶۵ھ

کیفیت: مخطوط افقی سطروں میں لکھا گیا ہے کرم خوردگی سے پاک۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۲ / ۱۴

ریاض الادویہ

مصنف:	یوسفی یوسف بن محمد ہراتی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۸۷
سطر:	۱۹	تقطیع:	۲۰×۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

```
TITLE      :  RIYAZ AL-ADWIYYAH
AUTHOR     :  YUSUF BIN MOHAMMAD YUSUFI
LANGUAGE   :  PERSIAN
```

اس کے علاوہ مصنّف کی ایک اور کتاب جامع الفوائد ہے اس کتاب میں مفرد اور مرکب ادویہ کے نام اور ان کے خواص بہ ترتیب حروف تہجی لکھے ہیں اکثر دواؤں کے ہندی نام بھی لکھے ہیں۔ کتاب ایک مقدمہ دو ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔

ابتدا: و بعد بر ضمایر صافیہ محجوب نماند

خاتمہ: غیر منسوس بود واگر بہ بندہ واللہ اعلم بالصواب تمام شد۔

کیفیت: کتاب ہمایوں بادشاہ کے دور میں تصنیف کی گئی تاریخ تصنیف اس مصرع سے نکلتی ہے۔

" بنہ صد چہل و شش گشت ایں رسالہ تمام "

۹۴۶ھ اکثر حواشی پر مختلف عبارتیں اور نسخہ جات۔ مخطوطہ میں املاکی کافی غلطیاں ہیں حواشی کرم خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۲
۱۵

ریاض الادویہ

مصنف:	یوسفی یوسف بن محمد ہراتی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی جلی	اوراق:	۸۴
سطر:	۱۴	تقطیع:	۲۱ x ۱۵ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : RIYAZ AL-ADWIYYAH
AUTHOR : YUSUF BIN MOHAMMAD YUSUFI
LANGUAGE : PERSIAN

ابتدا: و بعد بر ضمایر صافیہ محجوب نماند

آخر: یقطین را اطلاق کردہ اید بر کدو واللہ اعلم بالصواب۔

ترقیمہ: تمت تمام شد بروز دوشنبہ بوقت سہ پہر تسوید یافت بدست .... کتاب ریاض الادویہ تمام شد۔

کیفیت: حواشی پر نسخے اور اکثر دواؤں کے ہندی نام املا کی بہت زیادہ غلطیاں ہیں۔ مخطوطہ صرف مقدمہ اور باب اوّل تک ہے کسی نے کاتب کا نام اور سال کتابت مٹا دیا ہے۔ بعض اوراق آب خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۲
۱۶

علاج الامراض المعروف بہ قرابادین دہلوی

مصنف:	حکیم محمد شریف خان دہلوی م ۱۲۲۲ھ ۱۸۰۷ء	زبان:	فارسی

کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۳۹۶
سطر:	۱۹	تقطیع:	۲۷ x ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : ILAJ AL-AMRAZ ALMARUF BA QARABADIN DEHLAVI
AUTHOR : HAKIM MOHAMMAD SHARIF KHAN
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ حکیم محمد شریف دہلوی المخاطب اشرف الحکماء طبیب شاہی شاہ عالم بادشاہ بھتے۔ کتاب قرابادین اور علاج پر مشتمل ہے۔ یہ ایک مقدمہ اور بیس مقالات پر منقسم ہے اور ہر مقالہ متعدد فصلوں پر۔

ابتدا: امابعد بر جناب کرامت انتساب عارفان کامل

خاتمہ: نمک در آن داخل نسازند۔

ترقیمہ: نقل از قرابادین دہلوی اتمام یافت تمت تمام شد قرابادین دہلوی تحریر فی التاریخ نہم ماہ ذوی الحج سنہ۔

نوشتہ بماند سیہ بر سفید   نویسندہ رانیست فردا امید

کیفیت: تاریخ اتمام تصنیف اس مصرعہ سے واضح ہوتی ہے "تاریخ تمام ہم علاج الامراض" ۱۱۷۵ھ ورق ایک الف کے حاشیہ پر کسی نے یہ عبارت لکھی ہے۔ "موجودہ نسخہ یقینی طور پر مؤلف علام حکیم محمد شریف خان دہلوی المتوفی ۱۲۲۱ھ کی حیات میں کتابت کیا گیا ہے" خاتمہ کے بعد "نقل از قرابادین دہلوی" سے واضح ہوتا ہے کہ کاتب نے مصنف کے مسودہ سے نقل کیا ہے سالِ کتابت کسی نے مٹا دیا ہے متن و حواشی کرم خوردہ۔

الف-۲۰ / ۱۷

قرابادین شفائی

مصنف:	مظفر بن محمد الحسینی الشفائیؒ	زبان:	فارسی
	م ۹۶۳ھ ۱۵۵۵ء		
کاتب:	مصطفیٰ علی	سال کتابت:	۱۲۶۲ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۷۹

سطر: ١٩ تقطیع: ۲۶×١٦ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE	:	QARABADIN SHIFAI
AUTHOR	:	MUZAFFAR BIN MOHAMMAD AL-HUSAINI AL-SHIFAI.
SCRIBE	:	MUSTAFA ALI
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1262 HIJRAH

علم ادویہ سازی و علاج الامراض سے متعلق ایک اہم کتاب ہے۔ ادویہ کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے دواؤں کے خواص اور تیار کرنے کی ترکیب۔

ابتدا: بعد حمد و نعت پوشیدہ نماند کہ فقیر مظفر بن محمد الحسینی الشفائی

خاتمہ: شربتے یک مثقال بعد از چہل روز

ترقیمہ: تمت ہذا الکتاب المسمی بقرابادین شفائی بید عبد الضعیف الراجی الی رحمۃ اللہ القوی مصطفیٰ علی ولد منشی عبد الکریم فی سن الف و مائتین . . . . سنۃ "یلوح الخط فی القرطاس دہرا وکاتبہ رمیم فی التراب۔

بمقام مصطفیٰ آباد باتمام رسید۔

کیفیت: حواشی پر بعض نسخوں کے استعمال کی تشریح و وضاحت۔ ترقیمہ میں مائتین کے بعد اکائی اور دھائی کے لفظ پر کسی نے روشنائی پھیر دی ہے لیکن کوشش سے اعداد پڑھے جا سکے اس طرح مخطوطہ کی کتابت ۱۲۶۲ھ ہے۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-٢
١٨

قرابادین شفائی

مصنف: مظفر بن محمد الحسینی الشفائی م ۹۶۳ھ/۱۵۵۵ء زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم سالِ کتابت: نامعلوم

خط: نستعلیق اوراق: ١٤٢

سطر: ١٥ تقطیع: ۲۳×١٢ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE : QARABADIN SHIFAI
AUTHOR : MUZAFFAR BIN MOHAMMAD AL-HUSAINI AL-SHIFAI.
LANGUAGE : PERSIAN

ابتدا: بعد حمد و نعت. اما بعد پوشیدہ نماند کہ فقیر مظفر بن محمد الحسینی الشفائی

آخر: عسل صاف بقدر احتیاج بطریق معہود.

کیفیت: مخطوطہ کرم خوردہ. ورق ایک الف پر اوزان طبی منظوم.

حساب وزن کا کرو بیان	سمجھ عقل سیں میری جان	خردل چار دانہ ہے
آٹھ چاول کی رتی بنائی	چار رتی کا دانک پچھان	چار ماشے تانک ہے مان

الف ٢٠/١٩

قرابادین علوی خان

مصنف:	علوی خان میر محمد ہاشم م ۱۱۶۰ھ/۱۷۴۷ء	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۳۲۷
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۷ x ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : QARABADIN ALAWI KHAN
AUTHOR : ALAWI KHAN MIR MOHAMMAD HASHIM
LANGUAGE : PERSIAN

علم الادویہ کی ایک اہم کتاب. از ابتدا تا ورق ۵۵ الف اصول دوا سازی، مرکب ادویات کی قوت کارکردگی اور مدت کی وضاحت کہ دواؤں کی افادیت کتنے ماہ و سال قائم رہتی ہے. اس کے علاوہ مصنف کی تین اور کتابیں ہیں جامع الجوامع خلاصۃ التجارب، عشرہ کاملہ.

ابتدا: بداں کہ اختیار کردہ نمی شود بر دوائے مفرد

آخر: تخم تشکاعی باد آورد از ہر یک.

کیفیت: ورق ۵۹ الف پر "نسخہ حکیم علوی خاں نویسانیدہ حکیم احمد اللہ خان مرحوم" برائے اسہال بواسیر نافع است مرقوم شانزدہم ۱۶ ذی قعدہ ۱۲۱۲ھ حکیم مرحوم در قید حیات خود نویسانیدہ بود نقل کہ بر کتاب نویسانیدہ خود کردیم بیست ہفتم ربیع الثانی مبارک عرس جناب مقدس و مطہر ۱۲۲۹ در عصر نواب اعظم جاہ بہادر مد اللہ عمرہ و اقبالہ۔

پہلے ورق پر یہ عبارت "وصول از مولانا مولوی نورالدین صاحب اجمیری ۲۰ جولائی ۲۷ ۱۹ء عبدالحمید۔ یہ مخطوطہ محترم جناب حکیم عبدالحمید صاحب مالک ہمدرد دواخانہ دہلی کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا۔

الف ۲۰
۲۰

قرابادین قادری

مصنف	محمد اکبر بن حاجی محمد مقیم ارزانی م ۱۱۳۰ھ ۔ ۱۷۱۷ء	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:	۱۴۹
سطر:	۲۸	تقطیع:	۳۰ × ۱۷ سم
لوح:	مطلا و مذہب	جدول:	نیلگوں شنگرفی اور طلائی

```
TITLE      :  QARABADIN
AUTHOR     :  MOHAMMAD AKBAR ARZANI
LANGUAGE   :  PERSIAN
```

علم ادویہ سازی نسخہ جات اور علاج امراض پر مصنف نے عمر کے آخری دور یعنی ۱۱۲۶ھ ۱۷۱۴ء میں یہ کتاب تصنیف کی۔ کتاب ایک مقدمہ ۲۳ ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ پہلا باب امراض کی دواؤں اور علاج سے متعلق ہے خاتمہ پر جل جانے سے متعلق دوائیں۔

اس کے علاوہ مصنف کی دوسری کتابیں یہ ہیں (۱) تلخیص طب النبی (۲)، طب اکبر (۳)، مفرح القلوب (۴)، میزان الطب (۵)، شفاق الامراض (۶)، مجربات اکبری۔

ابتدا: بعد حمد و ثنا۔ اما بعد بر رائے حذاقت پیرائے طالبان حرف تحقیق

آخر: مغز ساق گاو روغن۔

کیفیت : مخطوطہ از آخر ناقص کرم خوردگی سے پاک ہے۔ بعض اوراق آب خوردہ۔

الف ۲۰
۲۱

قرابادین قادری

مصنف: محمد اکبر بن حاجی محمد مقیم ارزانی زبان: فارسی

م ۱۱۳۰ھ، ۱۷۱۷ء

کاتب: مفتی عبدالغفور سالِ کتابت: ۱۲۶۹ھ

خط: نستعلیق اوراق: ۴۲۵

سطر: ۱۷ تقطیع: ۱۲x۲۴ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE	:	QARABADIN QADRI
AUTHOR	:	MOHAMMAD AKBAR ARZANI
SCRIBE	:	MUFTI ABDUL GHAFUR
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1269 HIJRAH

آغاز: امابعد برائے حذاقت پیرائے طالبان حرف تحقیق

خاتمہ: ہم بعلل حار سبحان ربک رب العزت عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین۔

ترقیمہ: تمام شد کتاب قرابادین قادری۔ . . . . . بدستخط فقیر پر تقصیر المسمی بمفتی عبدالغفور خلف مغفرت مرحمت دستگاہ ملا محمد فقیر کہ فی الواقع فقیر بودہ ساکن موضع او تمانزی در موسیزی بالا تو ابع پتہ مہمند از پتہ جات الکائی پشاور کہ حال در محلہ کاندی دیرہ در کوچہ چاہ کالہ الکائی مذکور سکونت دارد در وقت سحر شب پنج شنبہ دویم شہر ربیع الثانی سنہ یک ہزار دو صد و شصت و نہ ہجری محمدی صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ واصحابہ برائے نور دیدہ و قرہ باصرہ فرزند دلبند خود کہ مسمی بملا محمود جان است نوشتہ اختتام پذیرفت۔

کیفیت: نقطہ زدہ مقام پر مصنف کے بارے میں تین سطروں میں توصیفی کلمات۔ ترقیمہ کے آخر میں اپنے بیٹے کے لئے دعائیں۔ متن واکثر حواشی وصالی شدہ اور آب خوردہ۔

الف ٢٠
٢٢

قرابادین قادری

مصنف: محمد اکبر بن حاجی محمد مقیم ارزانی | زبان: فارسی

م ١١٣٠ھ ١٧١٧ء

کاتب: رام سروپ چوپڑہ | سال کتابت: ١٨٩٩ء

خط: نستعلیق جلی | اوراق: ٩٧

سطر: ٢٨ | تقطیع: ١٥X٢٨ سم

لوح: ندارد | جدول: نیلگوں

```
TITLE      :  QARABADIN QADRI
AUTHOR     :  MOHAMMAD AKBAR ARZANI
SCRIBE     :  RAM SARUP CHOPRA
LANGUAGE   :  PERSIAN
DATED      :  1899 AD
```

مخطوطہ باب شستم کے آخری تین اوراق سے شروع ہوتا ہے۔

ابتداء: فرزجہ۔ کہ فرج را نرم کند

خاتمہ: بود وہم بعلل حارہ۔

ترقیمہ: تمت تمام شد نسخہ قرابادین قادری من تصنیف محمد اکبر عرف شاہ ارزانی پنجم ماہ پوہ روز شنبہ بوقت صبح ١٨٩٩ء دستخط قدوہ ..... عمدۃ النقلا میان احمد یار ساکن موضع ایمن پور .... بدست خط بندہ دل خستہ رام سروپ چوپڑہ بدعوی شاگرد ایشان فضائل پناہ سرفراز است مرقوم شد ١٨٩٩ء۔

کیفیت: مخطوطہ اچھی حالت میں ہے تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ٢٠
٢٣

قرابادین قادری

مصنف: محمد اکبر حاجی بن محمد مقیم ارزانی | زبان: فارسی

م ١١٣٠ھ، ١٧١٧ء

کاتب: نامعلوم | سال کتابت: نامعلوم

خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۸۷		
سطر:	۱۸	تقطیع:	۲۳ X ۱۲ سم		
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد		

```
TITLE       :  QARABADIN QADRI
AUTHOR      :  MOHAMMAD AKBAR ARZANI
LANGUAGE    :  PERSIAN
```

ابتدا: مجرب و نافع صعود بخار

آخر: واندک اندک در دهان گیرند۔

کیفیت: ابتدائی و آخری اوراق ندارد۔ مخطوطہ سے قبل چھ اوراق پر مالک کتاب حکیم محمد ضیاء الحق کا اردو انگریزی رسم الخط میں نام۔ چار اوراق پر متعدد نسخہ جات۔ مخطوطہ کے خاتمہ کے بعد دو اوراق پر فرد تقسیم روغن مالش عطیہ میاں احمد اللہ صاحب شاہجہان پوری ،، بچوں کے کسی مرض کے تیل کی تقسیم کا چارٹ۔ نام طفل مریض مع ولدیت وسکونت تاریخ تقسیم وغیرہ۔ کیفیت کے کالم میں صحت ہوگئی یا حال معلوم نہ ہوا۔ ۲۲ مریضوں میں سے ۱۲ کو صحت بقیہ کا حال معلوم نہ ہوا دوسرے ورق پر فہرست مضامی مخطوطہ مرتبہ حکیم ضیاء الحق مالک نسخہ ہذا درج ہے۔

مخطوطہ کرم خوردہ اوراق پر پیوند کاری کی ہوئی۔

الف۔۲۰
۲۴

قرابادین معصومی

مصنف:	معصوم بن عبدالکریم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی جلی	اوراق:	۲۲۱
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۷ X ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

```
TITLE       :  QARABADIN MA'SUMI
AUTHOR      :  MA'SUM BIN ABDUL KARIM
LANGUAGE    :  PERSIAN
```

علم ادویہ مرکبہ پر ایک مفصل کتاب۔ کتاب ایک مقدمہ۔ سات مقالات و خاتمہ پر مشتمل ہے۔ اور مقالات متعدد "فائدہ" پر منقسم ہیں۔

ابتدا: اما بعد بر رائے صواب نما خردمنداں خوردبین

خاتمہ: وترکیب وے تمام گردد۔

کیفیت: کتب خانہ ہمدرد میں موجود فہارس مخطوطات میں مصنف و تصنیف کا نام موجود نہیں۔ کتاب بہت اچھی حالت میں ہے۔ قدرے کرم خوردہ۔ سال تصنیف ۱۰۵۹ھ (۱۶۴۹ء)

الف۔۲۰

۲۵

کتاب الادویہ مفردہ

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	۱۲۲۲ھ
خط:	نستعلیق	اوراق:	۲۲۱
سطر:	۲۳	تقطیع:	۳۱ × ۱۸ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : KITAB AL-ADWIYYAH MUFRADAH
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1222 HIJRAH

مخطوطہ مفرد دواؤں کے نام اور خواص سے متعلق ہے دواؤں کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیئے ہیں۔ بعض دواؤں کے نام جن پر مد ہے اس کے بجائے دو الف مثلاً اا ملہ۔ اا ردجو۔ ابتدائی تین اوراق ندارد۔

ابتدا: وجہۃ سپرز مفید وقطور روغن

خاتمہ: مرغ بوتیمار است۔

ترقیمہ: قد فرغت من تسوید ہذا الکتاب بعون الملک الوہاب فی شہر ذی حجہ دکان سنۃ الہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الف و مائتہ و اثنی عشرین عا ما من جلوس میمنت مانوس وارث خلافت گورگانی .... ثریا بارگاہ محمد اکبر شاہ غازی۔ ...

کیفیت: مخطوط اچھی حالت میں ہے آخری دو اوراق کے حواشی وصالی شدہ۔

الف-۲
۲۶

المرکبات الشاہیہ

مصنف:	نامعلوم	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۱۸۳
سطر:	۲۱	تقطیع:	۲۶×۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : AL-MURAKKABAT AL-SHAHIYYAH
LANGUAGE : ARABIC

علم ادویہ مرکبہ پر مصنف نے کتب قدیمہ اپنے استاد اور والد اور خود اپنے تجربات کے مد نظر نئے نئے مرکبات کا اضافہ کیا ہے کتاب بعہد شاہ طہماسپ صفوی تصنیف ہوئی۔

کتاب ایک مقدمہ پچیس الواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ خاتمہ اوزان وغیرہ کے بارے میں ہے۔

ابتدا: بعد فلما صرفت عمری صغر السن الی الآن۔

آخر: اثنی عشر ادقیۃ و بالاساتیر عشرون۔

کیفیت: حواشی پر بھی شنگرفی حروف میں عنوانات۔ بعض حواشی پر نسخہ جات۔ مخطوط بہت اچھی حالت میں ہے کتب خانے میں موجود فہارس مخطوطات میں مصنف کا سراغ نہ مل سکا۔

امراض ومعالجات

[الف ——— ۳]

الف-۳۰
١

اغراض الطب

مصنّف:	ابوابراہیم اسماعیل الجرجانی م ۵۲۵ھ، ۱۱۳۰ء	زبان:	فارسی
کاتب:	سید بدرشاہ	سال کتابت:	۱۱۹۷ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۶۶
سطر:	۲۲	تقطیع:	۲۴x۱۴سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE	:	AGHRAZ AL-TIBB
AUTHOR	:	ABU IBRAHIM ISMAIL JURJANI
SCRIBE	:	SYED BADR SHAH
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1197 HIJRAH

مصنّف اپنے زمانے کا ایک ماہر طبیب تھا ذخیرۂ خوارزم شاہی اور "خفی علائی" بھی اس کی تصانیف ہیں۔ اغراض الطب ذخیرۂ خوارزم شاہی کا خلاصہ ہے یہ دو حصّوں پر منقسم ہے قسم علمی اور عملی یہ دونوں متعدد ابواب اور ابواب گفتار پر منقسم ہیں۔

ابتدا: بعد حمد و نعت بباید دانست کہ ہر کہ بمجلس بزرگے۔

خاتمہ: و ..... گاہ صلب را زم کند۔

ترقیمہ: تمت بالخیر ہذا الکتاب دوپہر روز دوشنبہ ..... ۱۱ جمادی الثانی ۱۱۹۷ ہجری مقدسہ در بلدہ لاہور اندرون حصار کشمیری دروازہ بدستخط ضعیف شکستہ و دل خستہ سید بدرشاہ ولد سید اعظم شاہ ابن حضرت پیران سید محمد حیات مشہدی رضوی برائے تعلیم برخوردار نورِ چشم سید قلندر شاہ کہ خدا نصیبش کند ... من اغراض الطب۔

کیفیت: اکثر حواشی و متن کرم خوردہ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے۔

الف-۳
۲

اکسیر اعظم

مصنف:	عبدالعزیز بن احمد بن حامد ملتانی	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۲۸۰
سطر:	۲۹	تقطیع:	۱۶x۲۸ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : IKSIR-E AZAM
AUTHOR : ABDUL AZIZ BIN AHMAD BIN HAMID MULTANI.
LANGUAGE : ARABIC

مقدمہ کتاب میں مصنف نے جن مذہبی اور طبی کتابوں سے استفادہ کیا ہے ان کا ذکر ان میں قرآن پاک صحاح ستہ، قانون ابن سینا معالجات البقراطیہ، شفاء الاسقام، خضر بن علی، الطب الاکبر حکیم ارزانی، الاختیارات فرشتہ، رسالہ ذکریا رازی، قرابادین دہلوی حکیم شریف خان اور ان کے علاوہ دیگر طبی کتب۔ مخطوط کا سال تصنیف ۳۰، ۱۲۲۹ھ (۱۴/۱۸۱۳ء) ہے۔

مقدمہ کے بعد اصول و کلیات طب سے متعلق مختلف عنوانات اور تشریحات اس کے بعد امراض و معالجات کی بحث۔ ہر عنوان بسم اللہ الرحمان الرحیم سے شروع کیا ہے۔ خواہ چند سطروں ہی پر کیوں نہ مشتمل ہو۔ اجنہ کے وجود اور سحر کے برحق ہونے پر قرآن سے دلائل دیئے ہیں۔ آخری باب طبی اوزان پر مشتمل ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ اما بعد فیقول المعتصم باللہ الواحد عبدالعزیز

خاتمہ: وکان اکثر تالیفہ فی السنۃ التاسعۃ والعشرین والثلاثین بعد الف ومائتین من ہجرۃ النبویۃ

ترقیمہ: تمت تمام شد۔

کیفیت: پشت ورق پر کسی نے اپنے بیٹے کی پیدائش کا زائچہ تحریر کیا ہے اور رمل و جفر کے ذریعہ بارش کی پیشین گوئی وغیرہ۔ مخطوط نہایت اچھی حالت میں ہے۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۳۰
۲

تالیفات حکیم ممتاز الدین بدایونی

مصنف:	حکیم ممتاز الدین بدایونی	زبان:	اردو
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نیم شکستہ	اوراق:	۵۶
سطر:	۲۲	تقطیع:	۳۰ x ۲۳ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TALIFAT-E HAKIM MUMTAZUDDIN BADAYUNI.
AUTHOR : HAKIM MUMTAZUDDIN BADAYUNI
LANGUAGE : URDU

مصنف نے یہ کتاب فارسی میں تصنیف کی تھی مترجم لقاء اللہ بدایونی نے ابتدائی چند سطروں میں وضاحت کی ہے کہ اس زمانہ میں عربی اور فارسی کا چلن مفقود ہوتا جا رہا ہے اس لئے میں نے اس کتاب کا ترجمہ کیا تاکہ طلباء فائدہ حاصل کر سکیں۔

ابتداء: بعد حمد و نعت کے لقاء اللہ بدایونی

آخر: غذا اور کم پانی پینا بالعموم نفع دہ ہیں۔

کیفیت: مخطوطہ آخری ورق ۶ ب کے نصف تک کاتب نے لکھا ہے اس کے بعد خسرو آبادی موضع للئ ضلع بدایون بابت سال ۱۲۷۲ ف اس کے بعد اس گاؤں کے بیلوں اور بلوں کی تعداد۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۳۰
۱/۳-۴

تجربات حکیم خلیفہ رحمت اللہ مارہروی

مصنف:	خلیفہ رحمت اللہ مارہروی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۱۸۹
سطر:	۱۸	تقطیع:	۲۷ x ۱۹ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE	:	TAJRIBAT-E HAKIM KHALIFAH RAHMATULLAH MAREHRAVI.
AUTHOR	:	KHALIFAH RAHMATULLAH MAREHRAVI
LANGUAGE	:	PERSIAN

مصنف نے معالجات کے سلسلے میں اپنے مجربات قلم بند کئے ہیں، جملہ امراض سے متعلق جو دوائیں اور نسخے استعمال کرائے انہیں کا مجموعہ۔ مخطوطہ کسی خاص ترتیب سے مرتب نہیں ہے۔

ابتدا: اندر صاف کردن گندھک در ظرف گلین

خاتمہ: و دیگر اعضا۔ بدوای داء الفیل زائل گردد واللہ اعلم تمام شد۔

کیفیت: ابتدا میں دس اوراق اور آخر میں چار اوراق پر متعدد نسخہ جات تعویذات و نقش وغیرہ تقریباً تمام حواشی پر بھی نسخہ جات۔

ضخامت کی وجہ سے مخطوطہ دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۲
۵

تذکرۃ الکحالین

مصنف: عیسیٰ بن علی الکحال زبان: فارسی
متوفی مابعد ۴۰۰ھ، ۱۰۱۰ء

کاتب: نامعلوم سال کتابت: نامعلوم

خط: نسخ نفیس خفی اوراق: ۲۳

سطر: ۱۷ تقطیع: ۱۲×۱۹ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE	:	TAZKERAH AL-KAHHALIN
AUTHOR	:	ISA BIN ALI AL-KAHHAL
LANGUAGE	:	PERSIAN

مصنف سرمہ سازی اور علاج امراض چشم کا ایک ماہر اور مشہور طبیب تھا۔ علاج امراض چشم پر اس کی یہ مشہور کتاب ہے۔ کتاب تین مقالات پر مشتمل ہے، پہلا مقالہ آنکھ کی تعریف اس کی تشریح اور افعال سے متعلق ہے۔ دوسرا مقالہ آنکھوں کے خارجی اور تیسرا داخلی امراض سے متعلق ہے۔ مخطوطہ میں حاشیوں پر آنکھوں کی تصویریں بنا کر امراض کی نشاندہی کی ہے۔ مترجم فارسی نے مقدمہ میں اپنا نام ظاہر نہیں کیا ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ بدانکہ ایں کتابیست کہ عیسی بن علی الکحال۔

آخر: وپس ایں مدت پدید آید . . . .

کیفیت: مخطوطہ مقالہ دوم کے ۲۶ ویں باب آنکھ میں پانی اترنے سے متعلق چند سطروں پر ختم ہو جاتا ہے۔ ورق ایک الف پر مختلف تحریریں۔ متن و حواشی کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف - ۳ / ۶ ترویح الارواح من علل الاشباح

مصنف:	لطف اللہ المصری	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی نفیس	اوراق:	۳۰۱
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۴×۱۶سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TARWIH AL-ARWAH MIN ILAL AL-ASHBAH.
AUTHOR : LUTFULLAH AL-MISRI
LANGUAGE : ARABIC

کتاب ایک مقدمہ بیس قول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ موضوع کے مطابق ہر قول متعدد تعلیم پر مشتمل ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ فلما فرغت من تنمیق شرح تلویح۔

آخر: والکحل احیانا بما یحلو العین۔

کیفیت: مخطوطہ صرف القول الثانی فی احوال العین پر نامکمل ختم ہو جاتا ہے۔ حواشی وصالی شدہ کرم خوردگی سے

پاک تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳
۷

ترویح الارواح من علل الاشباح

مصنف:	لطف اللہ المصری	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی نفیس	اوراق:	۱۳۲
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۷ x ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TARWIH AL-ARWAH MIN ILAL AL-ASHBAH.
AUTHOR : LUTFULLAH AL-MISRI
LANGUAGE : ARABIC

مخطوطہ "التعلیم الثانی فیما یتعلق بالاذن" تعلیم اوّل کے آخری دو صفحات کے بعد شروع ہوتا ہے۔ کاتب نے آخری ورق پر صرف تین سطریں لکھ کر ختم کر دیا ہے۔

ابتدا: ان ینضم علیھا اجفانھا وربما ذھب البصر۔

آخر: ببعض المراہم الملتحمۃ ان یتکامل الصلاح وقد رایت۔

کیفیت: حواشی وصالی شدہ

الف-۳
۸

جامع الفوائد یا طب یوسفی

مصنف:	محمد بن یوسف یوسفی م سنہ ۹۵۰ھ ۱۵۴۳ء	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	۱۱۶۶ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۵۴
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۰ x ۱۳ سم

لوح:	ندارد	جدول:	ندارد		

TITLE : JAMI' AL-FAWAID OR TIBB-E YUSUFI
AUTHOR : MOHAMMAD BIN YUSUF YUSUFI
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1166 HIJRAH

مصنف نے اپنی تصنیف علاج الامراض کی رباعیات کی تشریح و وضاحت کی ہے، فوائدِ یوسفی کے نام سے بھی یہ کتاب طبع ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ مصنف کی دوسری طبی کتب فوائد اخیار، ریاض الادویہ اور علاج الامراض منظوم بھی ہیں۔

ابتدا: امابعد چنیں گوید بندہ ضعیف و کمینہ نحیف

خاتمہ: و غذا اگر گوشیر گاو خورند نافع باشد انشاء اللہ تعالیٰ۔

ترقیمہ: باتمام و باختتام انجامید تسوید ایں بیاض و ترشیح ایں ریاض بروز سہ شنبہ ماہ جمادی الاول سنہ یک ہزار و یک صد و شصت و شش ز ہجرت نبوی تمام شد نسخہ طب یوسفی بتاریخ یازدہم جماد الاول از جلوس احمد شاہ بہادر موافق ۱۱۶۶ھ تحریر یافت۔

کیفیت: حواشی پر عبارتیں قدرے کرم خوردہ۔

الف-۳
۹

جامع الفوائد یا طب یوسفی

مصنف:	محمد بن یوسف یوسفی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	۱۲۵۰
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۷۱
سطر:	۱۶	تقطیع:	۲۲×۱۲سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : JAMI' AL-FAWAID OR TIBB-E YUSUFI
AUTHOR : MOHAMMAD BIN YUSUF YUSUFI
LANGUAGE : PERSIAN

ابتدا: و بعد چنیں گوید بندہ ضعیف و کمینہ نحیف

خاتمہ، وغذا اگو بہ شیر گاو کنند نافع باشد ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ترقیمہ، تمت تمام شد کتاب جامع الفوائد المسمی بہ طب یوسفی بتاریخ بست ویکم ماہ رجب ۱۲۵۰ھ روز ہفتہ تمم۔

کیفیت، حاشی اور درمیان میں اکثر اوراق کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

۳۰۱

جامع الفوائد یا طب یوسفی

مصنف، محمد بن یوسف ہروی یوسفی — زبان، فارسی

متوفی سنہ ۹۵۰ھ، ۱۵۴۳ء

کاتب،	نامعلوم	سالِ کتابت،	نامعلوم
خط،	نستعلیق جلی نفیس	اوراق،	۱۲۸
سطر،	۱۰	تقطیع،	۱۵½ × ۹ سم
لوح:	ندارد	جدول،	ندارد

TITLE : JAMI' AL-FAWAID OR TIBB-E YUSUFI
AUTHOR : MOHAMMAD BIN YUSUF YUSUFI
LANGUAGE : PERSIAN

نسخہ چہارم۔ اوّل و آخر ناقص

ابتدا: الی یوم الدین چنیں گوید بندہ ضعیف کینہ۔

آخر: بقدر حاجت بگیرند و بگویند

کیفیت، کتابت وخط و تزئین کے لحاظ سے تمام نسخوں میں سب سے بہتر ہے۔ صفحات زرافشانی۔ قدرے کرم خوردہ۔

۳۰۱/۶۴

جامع الفوائد یا طب یوسفی

مصنف، یوسفی — زبان: فارسی

کاتب:	غلام محمد	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:	۶۲
سطر:	۱۳	تقطیع:	۲۳ x ۱۳ سم
لوح:	نیگوں وشنگرفی	جدول:	نیگوں وشنگرفی

TITLE : JAMI' AL-FAWAID OR TIBB-E YUSUFI
AUTHOR : YUSUFI
SCRIBE : GHULAM MOHAMMAD
LANGUAGE : PERSIAN

ابتدا: بعد حمد ونعت چنیں گوید بندۂ ضعیف کمینہ نحیف

خاتمہ: وغذا، گربہ شیر گاو خورند انشاء اللہ تعالیٰ شفا یابد۔

ترقیمہ: تم تمام شد نسخہ تصنیف کتاب یوسفی بعون اللہ تعالیٰ دست خط حقیر پر تقصیر غلام محمد ساکن ... تحریر یافت۔

کیفیت: اوراق کے عدد ۲۰ ورق تک ناگری میں، اس کے مقابل عربی اعداد، دہائی اور صفر اکائی کے بائیں جانب لکھا ہے۔ ۲۰ کو ۰۲۔ مخطوط کرم خوردہ۔

ط ۳۰ / ۶۵

جامع الفوائد یا طب یوسفی

مصنف:	یوسفی	زبان:	فارسی
کاتب:	شیخ عبدالودود عرف مکھو	سالِ کتابت:	۱۲۴۴ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۲
سطر:	۱۲	تقطیع:	۱۹ x ۱۴.۰ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : JAMI' AL-FAWAID OR TIBB-E YUSUFI
AUTHOR : YUSUFI
SCRIBE : SHAIKH ABDUL WADUD URF MAKHOO
LANGUAGE : PERSIAN

ابتدا: بعد حمد ونعت چنیں گوید بندۂ ضعیف

خاتمہ، نافع باشد انشاء اللہ تعالیٰ۔

ترقیمہ، تم یعنی تمام نسخہ طب یوسفی تمت تمام شد کار من نظام شد کاتب ہو شیخ عبدالودود عرف لکھو تمام شدن در شہر ذی قعدہ بتاریخ بیست ہفتم روز چہارشنبہ در شہر الور تمام کند برائے خاطر شیخ فضل علی بن شیر علی تمام شد ۱۲۴۴ھ سنہ ۱۸ سمت۔

کیفیت: مخطوطہ کرم خوردہ۔ آخری دو صفحات پر چند نسخہ جات۔ بعض بعض حواشی پر تشریحات وار دو ترجمہ۔

الف ۳۰
۱۰

جواہر المفردات

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی		
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم		
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۷۵		
سطر:	۲۱	تقطیع:	۱۷×۱۲ سم		
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد		

TITLE : JAWAHIR AL-MUFRADAT
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ مفرد ادویہ ان کے خواص وغیرہ سے بہ تشریح ذیل متعلق ہے۔ ہر صفحہ نو کالموں پر منقسم ہے اوّل اسماء ادویہ، دوم اسماء مشہورہ، سوم مختار الادویہ، چہارم امزجہ ادویہ، پنجم اشربہ ادویہ، ششم منافع الادویہ، ہفتم مضرات، ہشتم مصلحات، نہم ابدال امراض وعلاج۔ ان دواؤں کے اثرات کی وضاحت کی ہے۔

دواؤں کے نام اور ہندی معنی بہ ترتیب حروف تہجی۔ آملج آملہ۔ آس۔ موڑیوں۔

ابتدا: بعد حمد ونعت اما بعد فہٰذا فن من فنون الطب۔

خاتمہ: ذہب خالص۔

کیفیت، صرف مقدمہ عربی میں ہے۔ آخری پانچ صفحات سادہ ہیں۔ مخطوطہ نہایت اچھی حالت میں ہے۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳۰
۱۲

چراغ العلاج

مصنف:	حکیم الہ دین	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:	۱۹۸
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۰ x ۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	نیگوں و شنگرفی

TITLE : CHIRAGH AL-ILAJ
AUTHOR : HAKIM ALLAHDIN
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ پانچ فن پر مشتمل ہے، ہر فن چند باب اور ہر باب متعدد فصلوں پر۔ مخطوطہ صرف پہلے ہی فن پر تمام ہو جاتا ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت اما بعد چند مسائل طبیہ کہ اختصار آں۔

آخر: نیز بپرہیز د تمام شد فن اول ایں کتاب۔

کیفیت: اوراق کے حواشی وصالی شدہ۔

الف-۳۰
۱۱

الحاوی فی التداوی

مصنف:	محمود بن ضیاء الدین الشیرازی م ۷۳۰ھ / ۱۳۲۹ء	زبان:	عربی
کاتب:	حسن ابن علی	سالِ کتابت:	۹۳۹ھ
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۲۸۹
سطر:	۲۱	تقطیع:	۲۴ x ۱۴ سم
لوح:	مطلا و مذہب	جدول:	نیگوں سیاہ اور طلائی

TITLE	:	AL-HAWI FI AL-TADAWI
AUTHOR	:	MAHMUD BIN ZIAUDDIN AL-SHIRAZI
SCRIBE	:	HASAN IBN ALI
LANGUAGE	:	ARABIC
DATED	:	939 HIJRAH

مصنف وجہ تصنیف بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ میرے دوستوں اور قدر دانوں نے مجھ سے فرمائش اور اصرار کیا کہ میں ایک ایسی کتاب تصنیف کروں کہ جس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کیا جاسکے، میں نے اس کتاب کی ترتیب میں اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ علاج معالجہ کے سلسلے میں ایسے نسخے ترتیب دوں جن کی دوائیں آسانی سے عوام کو دستیاب ہوسکیں۔

کتاب پانچ مقالات اور ہر مقالہ متعدد ابواب پر مشتمل ہے پہلا مقالہ العلل الحادثہ من الراس اور آخری فی ذکر الادویہ المرکب پر مشتمل ہے۔

اس کتاب کے علاوہ مصنف کی دیگر تصانیف (۱) شرح الفصول البقراط (۲) الاغذیہ والاشربہ (۳) اسرار النکاح (۴) التشریح ہیں۔

ابتدا: بعد حمد ونعت امابعد فلا یخفی علی رای ذوی العقل۔

خاتمہ: ینبغی لممقورا ان توکل بالا بازیر۔

ترقیمہ: تم الکتاب بعون الملک المعین الوہاب علی ید العبد الفقیر المذنب الضعیف المقصر المعترف بالتقصیر الراجی رحمۃ رب الکریم العفو الغفور الہادی حسن ابن علی ابن محمود العمادی فی تاریخ یوم الاثنین من خامس عشر فی شہر رجب سنۃ تسع وثلثین وتسعماۃ من الہجرۃ النبویۃ علیہ الصلوۃ والسلام بمکۃ المشرفۃ المعظمۃ زادہا اللہ شریفا وتعظیما والحمد للہ وحدہ۔

کیفیت: نہایت نفیس خط نستعلیق خفی، لوح نہایت نفیس دوسرے ورق ب تا ورق گیارہ الف فہرست مضامین خط نسخ جلی میں۔ حواشی اکثر مقامات پر کرم خوردہ اور وصالی شدہ۔ آخری صفحہ پہ ایک مربع مہر "احمد رضا خان ۱۲۹۶ھ" مہر کے اوپر یہ تحریر "مہر کتب عبدہ العاصی" اس صفحہ پہ ایک نسخہ عربی زبان میں۔

الف-۳
۱۲

حدود الامراض

مصنف: محمد اکبر ابن حاجی محمد مقیم ارزانی زبان: عربی

م ۱۱۳۰ھ سنہ ۱۷۱۸ء

کاتب: غلام رسول سالِ کتابت: ۱۲۳۲ھ

خط: نستعلیق جلی اوراق: ۵۵

سطر: ۱۷ تقطیع: ۱۲x۲۴سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

```
TITLE     : HUDUD AL-AMRAZ
AUTHOR    : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
SCRIBE    : GHULAM RASUL
LANGUAGE  : ARABIC
DATED     : 1232  HIJRAH
```

حکیم محمد اکبر ارزانی نے یہ کتاب شرح الاسباب والعلامات کے بعد تصنیف کی ہے، اکثر معلوم امراض کے نام بہ ترتیب حروفِ تہجی ان کی تشریح اور اسباب و علامات بیان کیا ہے۔ اس کے علاوہ مصنف کی دوسری تصانیف یہ ہیں۔ طب اکبری۔ خیر التجارب، مجربات اکبری۔ قرابادین قادری۔ شرح الاسباب والعلامات اور میزان الطب۔

ابتدا: بعد حمد و نعت امابعد فیقول العبد الاحقر محمد اکبر

خاتمہ: کمار تحقیقہ بالورد یخ۔

ترقیمہ: قد وقع الفراغ من تسوید ہذہ النسخۃ المسمی بحدود الامراض بید الضعیف العاجز المضطر فی الامور النفسانیہ غلام رسول فی یوم الاثنین تحریرا ۱۲۳۲ ہجری المقدس مطی اللھم اغفر لکاتبہ ولوالدیہ ولسائر المومنین والمومنات برحمتک یا ارحم الراحمین۔

کیفیت: مخطوطہ شروع سے پہلے تین اوراق۔ پہلے ورق پر "عاجز عبد الحمید وزیر آبادی ۱۲۴۸ھ" دوسرے ورق پر اسی مالکِ کتاب نے عربی دعائیہ اشعار نقل کئے ہیں۔ اس کے نیچے اپنا نام تاریخ و سنہ ۲۹ ربیع الاول مطابق ۲۹/۹/۴ عیسوی مخطوطہ نہایت اچھی حالت میں ہے۔

الف-۳
۱۴

حدود الامراض

مصنف:	محمد اکبر ابن حاجی محمد مقیم ارزانی	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۳۴
سطر:	۱۲	تقطیع:	۲۶×۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : HUDUD AL-AMRAZ
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
LANGUAGE : ARABIC

کیفیت: کاتب نے حاشیہ پر بھی عنوانات لکھے ہیں۔ مخطوطہ صرف حرف السین مع اللام تک ہے۔ حواشی قدرے کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳
۱۵

حدود الامراض

مصنف:	محمد اکبر ابن حاجی محمد مقیم ارزانی	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۴۳
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۲×۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : HUDUD AL-AMRAZ
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
LANGUAGE : ARABIC

ابتدا: باب الالف الاخذة با الهمزة الممدودة۔

خاتمہ: بالورديخ كما رالحقيقة...۔

کیفیت: ابتدائی اوراق ندارد۔ حواشی کرم خوردہ اور وصالی شدہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۳۰
───
۱۶

خلاصہ بینائی

مصنف:	بینا ابن حسن حکیم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	"
سطر:	۲۴	تقطیع:	۲۶ x ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : KHULASAH BINAI
AUTHOR : HAKIM BINA IBN HASAN
LANGUAGE : PERSIAN

مصنف نے اپنے والد اور دیگر مشاہیر اطباء وقت سے تحصیل علم کے بعد یہ کتاب ۹۹۶ھ ۱۵۸۸ء میں برائے افادہ عوام تصنیف کی مخطوطہ ۸، فصلوں پر مشتمل ہے۔ فصل اول در بیان ..... فصل ہشتادو ہضم فی المتفرقات۔

ابتدا: بعد حمد و نعت اما بعد چنیں می گوید خادم اہلِ طب بینا

خاتمہ: داز جملہ داروھای خوب است واللہ اعلم بالصواب تمت تم تم تم۔

کیفیت: اکثر امراض کے ہندی نام بھی لکھے ہیں۔ حواشی پر جا بجا نسخہ جات و تشریح الفاظ درج ہے کرم خوردہ و آب خوردہ تجلیدِ نو کے وقت اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۳۰
───
۱۷

خلاصۃ الکفایہ

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی

کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نیم شکستہ	اوراق:	۷۳
سطر:	۱۲	تقطیع:	۱۸ × ۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : KHULASAH AL-KIFAYAH
LANGUAGE : PERSIAN

مصنّف نے ابتدا میں مخطوطہ کے مقالات وابواب کی تقسیم کا کوئی ذکر نہیں کیا، آخری مقالہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کتاب چار مقالات پر منقسم ہے اور مقالات متعدد ابواب اور فصلوں پر۔

ابتدا: بعد حمد ونعت باب اوّل درامراض سر و دماغ۔

خاتمہ: دکمر سنہ ضماد کنند و شراب صرف بیاشامند فقط۔

ترقیمہ: تمام شد نسخہ خلاصۃ الکفایہ تم تم تمام شد۔

کیفیت: ورق ایک الف حاشیہ پر یہ الفاظ پڑھے جا سکے "منتخب معا... سمی علاج الغر...... بدستخط نام حاء محمو صاحب" اس کے نیچے "شرح یوسفی" اس کے نیچے "خلاصۃ الکفایہ" قدرے کرم خوردہ آخر میں تین اوراق پر نسخہ از مجربات حکیم علوی خان وا وزان طبّی درج ہے۔

د-۳۰
———
۶۶

خیر التجارب

مصنّف:	خیراندیش خاں	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط	نیم شکستہ	اوراق:	۱۰۲
سطر:	۱۶	تقطیع:	۲۹ × ۱۹ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : KHAIR AL-TAJARIB
AUTHOR : KHAIR ANDESH KHAN
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ ایک مقدمہ۔ تین مقالات پر مشتمل ہے۔ اور مقالات متعدد ابواب اور فصلوں پر۔

ابتدا: معطر ترین کلامے کہ مشام عقل ودانش۔

اختتام: حماہائے کبیر سہ مثقال است حقہ۔

کیفیت: کاتب نے "حقہ" لکھ کر ختم کر دیا ہے۔ طویل حمد و نعت کے بعد مصنف نے لکھا ہے کہ شہر اٹاوہ میں میں نے ایک مکان تعمیر کیا اور اس کا نام دارالشفا رکھا اکثر کامل اطبا و مثلاً حکیم عبدالرزاق نیشاپوری، حکیم عبدالمجید صفاہانی، مرزا محمد علی نجارانی، حکیم محمد عاقل اور حکیم محمد اعظم حکماء یونانی اور کنول نین، سکھانند مصران ہندی یہ تمام اصحاب میرے قدیم رفقا میں ہیں، ہم سب نے یہ فیصلہ کیا کہ اچھی اور سستی دوائیں عوام اور غربا و مساکین کے لیے مہیا کی جائیں ان کے علاج معالجہ اور دارالشفاء میں ان کے قیام اور غذا وغیرہ کا بہترین انتظام کیا جائے۔ آگے چل کر مصنف نے لکھا ہے کہ دیگر نسخہ جات کے علاوہ میرے تجربہ میں جن جن امراض کی دوائیں آئیں اپنے رفقاء کے مشورے سے یکجا کر کے یہ نسخۂ طب (خیر التجارب) تیار کیا، تاکہ آئندہ نسل کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہے۔ سال تصنیف ۱۰۹۵ھ مطابق جلوس اورنگ زیب عالمگیر ۲۷ھ (۱۶۸۴ء)

جا بجا حواشی پر تحریر۔ ابتدا میں تین اوراق پر اور آخر میں چار اوراق پر مختلف نسخہ جات۔ قدرے کرم خوردہ۔

د-۳۰
۹۷

خیر التجارب

مصنف:	خیر اندیش خاں		زبان:		فارسی
کاتب:	شیخ نظام الدین ابن شیخ محمد واصل انصاری		سالِ کتابت:		نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی		اوراق:		۱۲۳
سطر:	۱۷		تقطیع:		۱۹x۱۳ سم
لوح:	ندارد		جدول:		ندارد

TITLE	:	KHAIR AL-TAJARIB
AUTHOR	:	KHAIR ANDESH KHAN
SCRIBE	:	SHAIKH NIZAMUDDIN
LANGUAGE	:	PERSIAN

مخطوطہ اصل کتاب کے مقالہ دوم در معالجات پر مشتمل ہے۔ مقالہ تیئس الواب پر مشتمل ہے جو اطریفل اور متفرق امراض مثلاً تپ، امراضِ چشم، نسخہ جات حلوا و روغنیات سے متعلق ہے۔

ابتدا: باب اوّل در امراضِ سر

خاتمہ: شربت دو درم یعنی ہفت ماشہ است۔

ترقیمہ: تمت تمام کتاب خیر التجارب برائے خاطر داشت میاں محمد منعم چنو تحریر یافت در موضع چبوترہ رقیمہ شیخ نظام ابن شیخ محمود اصل انصاری ساکن جوراسے اگر خطائے یا سہوے رفتہ باشد بذیل کرم بہ پوشند تم تمام شد بوقت یک پاس روز شنبہ تمام شد۔

کیفیت: ورق اوّل الف اور پانچ آخری اوراق پر نسخہ جات۔ جا بجا حواشی پر بھی۔ ورق ۱۵ ب پر نصف مہر جو مٹائی ہوئی۔ ورق ۱۶ الف پر ایک بڑی گول مہر نامکمل نیچے کی سطر "چہ غم دارم کہ پیری من .... سرہ" اسی ورق کے حاشیہ پر کسی نے سنہ ۱۰۱۰ھ لکھا ہے۔ حواشی کرم خوردہ، درمیان میں اوراق آب خوردہ۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

۲-ا
―――
۱۰

خیر التجارب

مصنف:	خیر اندیش خاں	زبان:	فارسی
کاتب:	عبدالکریم	سالِ کتابت:	۱۲۷۵ھ مطابق ۱۸۵۹ء
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۹۱
سطر:	۱۳	تقطیع:	۲۵ × ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE	:	KHAIR AL-TAJARIB
AUTHOR	:	KHAIR ANDESH KHAN
SCRIBE	:	ABDUL KARIM
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1275 HIJRAH

مخطوط مقالہ دوم در معالجات پر مشتمل ہے۔

ابتدا: کتاب خیر التجارب از مجربات خیر اندیش خاں۔

خاتمہ: دہ درم یعنی ہفت ماشہ است واللہ اعلم والحکیم۔

ترقیمہ: تمام شد کتاب خیر التجارب حسب الارشاد مخدوم معظم جناب مسٹر طامس ہدلی صاحب بمقام الور بتاریخ شانزدہم ذی الحجہ ۱۲۷۵ ہجری مطابق ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۶۹ء عبد الکریم عفی عنہ کتبہ دستخط۔

کیفیت: آب خوردہ و کرم خوردہ۔ کاتب نے ۱۲۷۵ھ مطابق ۱۸۶۹ء لکھا ہے۔ ۱۲۷۵ھ مطابق ۱۸۵۹ء ہے۔

الف-۳
۱۸

دستور علاج یا اکسیر اعظم

مصنف:	اعظم محمد خان	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۶۹۴ + ۳۹
سطر:	۲۱	تقطیع:	۲۲ x ۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : DASTUR-E ILAJ OR IKSIR-E A'ZAM
AUTHOR : MOHAMMAD AZAM KHAN
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ "قانون" عنوان کے تحت منقسم ہے، قانون متعدد فصلوں پر، قانون اول در امراض سر تا قانون بستم در امراض مثانہ۔

ابتدا: قانون اول در امراض سر مشتمل بر چند فصول۔

آخر: اصل السوس سہ درم انجیر....

کیفیت: از اول و آخر ناقص حواشی پر بھی سیاہ روشنائی سے عنوانات جا بجا تشریحات و نسخہ جات صفحات پر سیکڑہ کے اعداد یوں لکھے ہیں ۶۰۰ ۵۰۰ ۹۴ ۶۰۰ قدرے کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳
۱۹

دستور العمل

مصنف:	حکیم عبدالفتاح	زبان:	فارسی
کاتب:	شاہ سید محی الدین	سالِ کتابت:	۱۲۵۵ھ
خط:	نستعلیق جلی نفیس	اوراق:	۲۳۱
سطر:	۱۱	تقطیع:	۲۳x۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : DASTUR AL-'AMAL
AUTHOR : HAKIM ABDUL FATTAH
SCRIBE : SHAH SYED MOHIUDDIN
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1255 HIJRAH

مخطوطہ بلا ابواب وفصول ہے امراض کے ناموں میں بھی ترتیب نہیں ہے اصول معالجات سے متعلق اپنے دادا اور استاد حکیم میر محمد تقی الحسنی کے خط کا اقتباس دیا ہے۔

ابتدا: جمیع امراض بلغمی کہ سدہ لازم آنست

خاتمہ: تا مزہ خود را باز دھد نیم گرم بنوشند۔

ترقیمہ: کاتب الحروف فقیر حقیر سراپا تقصیر شاہ سید محی الدین عرف لالہ میاں بن شاہ سید شمس الدین عرف قطب صاحب ساکن حیدرآباد فرخندہ بنیاد تحریر فی التاریخ ۲۸ شوال ۱۲۵۵ ہجری روز شنبہ وقت عصر تمام شد برائے خاطر فیض بخش فیض رسان کہ اسم معروف غلام سادات عرف سدا میاں ولد سید ...... الدین۔

کیفیت: حواشی وصالی شدہ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳
۲۰

رسالہ جدری والحصبۃ

مصنف:	درویش علی	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۱۹

سطر:	۲۵	تقطیع:	۲۱ × ۱۱ سم		
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد		

TITLE : RISALAH JUDRI WA AL-HASBAH
AUTHOR : DARWAISH ALI
LANGUAGE : ARABIC

مصنف نے چیچک اور خسرہ سے متعلق کتاب ترتیب دی ہے۔ چیچک و خسرہ پھیلنے کے اسباب اس سے محفوظ رہنے اور معالجات کی تفصیلات۔

مصنف نے ابتدا میں حکیم معز علی بن احمد کریم اور علاء الدولہ احمد المطبب التبریزی سے اپنے استفادہ کا بھی ذکر کیا ہے عبارت سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ان کی زندگی ہی میں یہ کتاب تصنیف کی ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت لما اشتغل الفقیر الغریب درویش علی الطبیب

خاتمہ: العرق والبحران والیہ . . . .

ترقیمہ: تمام شد جلد اول۔

کیفیت: تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۳۰
۲۱

رسالہ در امراض مختلفہ

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	محمد قطب الدین	سال کتابت:	۱۸۷۷ء
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۱۴
سطر:	۹	تقطیع:	۱۹ × ۰ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : RISALAH DAR AMRAZ-E MUKHTALIFAH.
SCRIBE : MOHAMMAD QUTBUDDIN
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1877 AD

مخطوطہ امراض وعلاج سے متعلق ہے۔

ابتدا: بعد حمد ونعت۔ ایں رسالہ درامراض مختلفہ

خاتمہ: دیگر شیرہ انگور بآب سابیدہ ...... درفع شود فقط۔

ترقیمہ: تمت تمام شد کار من نظام شد مورخہ ۱۸ ر نومبر ۱۸۷۷ء بقلم شکستہ رقم عقیب آئین محمد قطب الدین غفراللہ ذنوبہ۔

کیفیت: ترقیمہ کے نیچے ہی درج ذیل عبارت ونسخہ۔

دیگر نسخہ حسب فرمودہ منشی مہتاب رائے صاحب زاد اشفاقہ عود راسوختہ نمک انداختہ بر دنداں مالد صفائی دنداں ودرد دنداں را نافع است۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

ا-۳
۷۲

رسالہ در علاج زخم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	شکست	اوراق:	۲۸
سطر:	۱۲	تقطیع:	۲۲ × ۱۵ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : RISALAH DAR ILAJ-E ZAKHM
LANGUAGE : PERSIAN

ابتدا: فصل در علاج زخم وغیرہ اگر خون رواں باشد ترکیب است

آخر: عرق لیموں کاغذی خاکستر...

کیفیت: مختلف قسم کے زخموں کا علاج۔ از آخر ناقص۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۳۰
۲۲

رسالہ در ہیضہ

مصنف: اصغر حسین — زبان: فارسی

کاتب: مصطفٰے علی — سالِ کتابت: ۱۲۶۲ھ

خط: نستعلیق معمولی — اوراق: ۱۲

سطر: ۱۶ — تقطیع: ۲۶ × ۱۸ سم

لوح: ندارد — جدول: ندارد

```
TITLE       :  RISALAH DAR HAIZA
AUTHOR      :  ASGHAR HUSAIN
SCRIBE      :  MUSTAFA ALI
LANGUAGE    :  PERSIAN
DATED       :  1262 HIJRAH
```

رسالہ ہیضہ ایک مقدمہ اور چند فصلوں پر مشتمل ہے ابتدا میں معدہ کے افعال وغیرہ۔ ہیضہ، اس کی حقیقت اسباب اور علاج

ابتدا: بعد حمد و نعت می گوید خاسر الملوین اصغر حسین غفرہ۔

خاتمہ: وصلی اللہ علی رسولہ والہ و اصحابہ اجمعین۔

ترقیمہ: شکر خدا کہ ایں رسالہ در باب علاج مرض ہیضہ بخط بد نمط عاصی مصطفٰے علی ولد کریم الدین سہوانی بتاریخ چہار دہم المبارک روز دوشنبہ ۱۲۶۲ھ در . . . . . . تمام شد فقط۔

کیفیت: تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

ل-۳۰
۶۹

رستہ ضروریہ

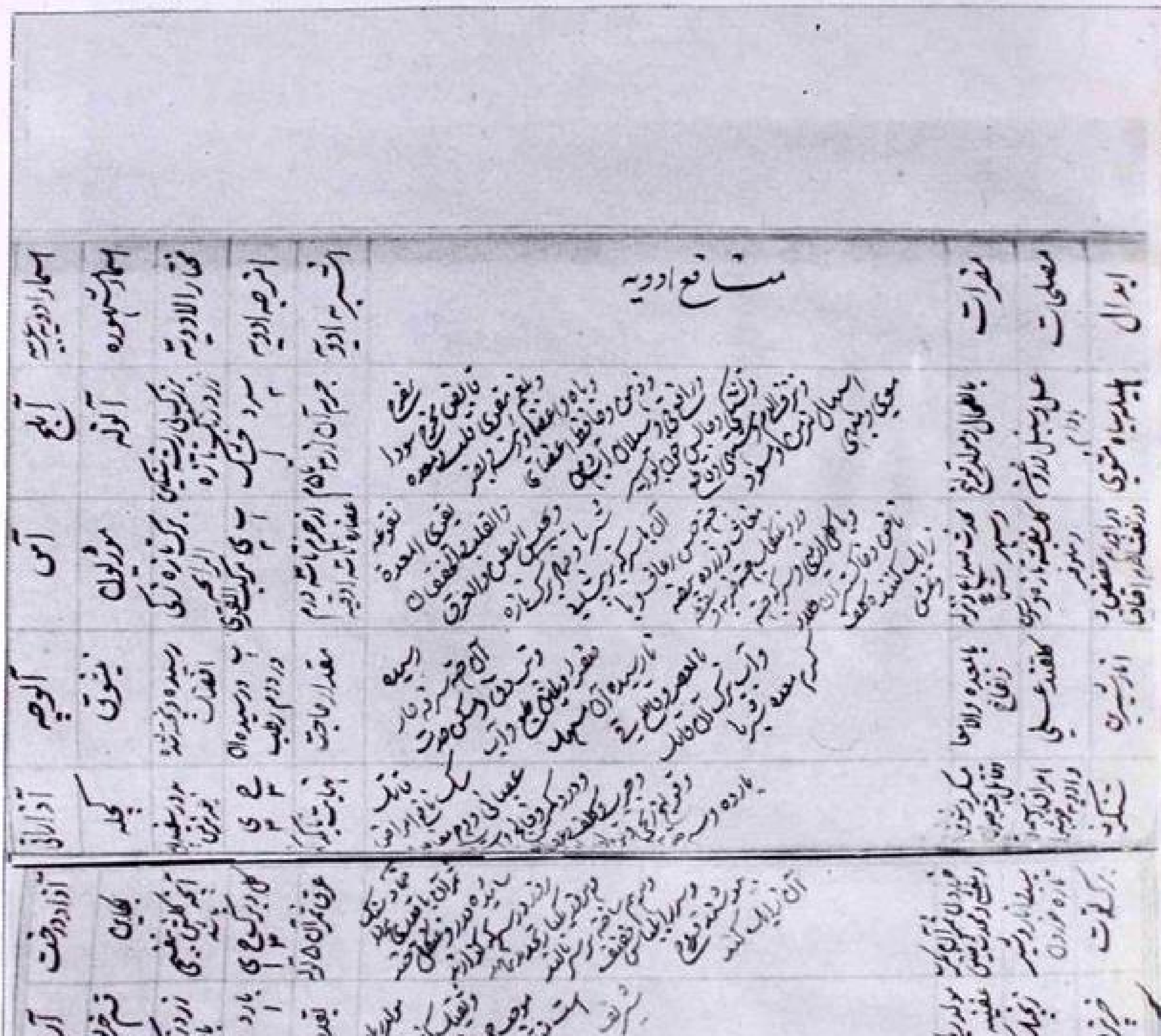
مصنف: درویش حسین — زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم — سالِ کتابت: نامعلوم

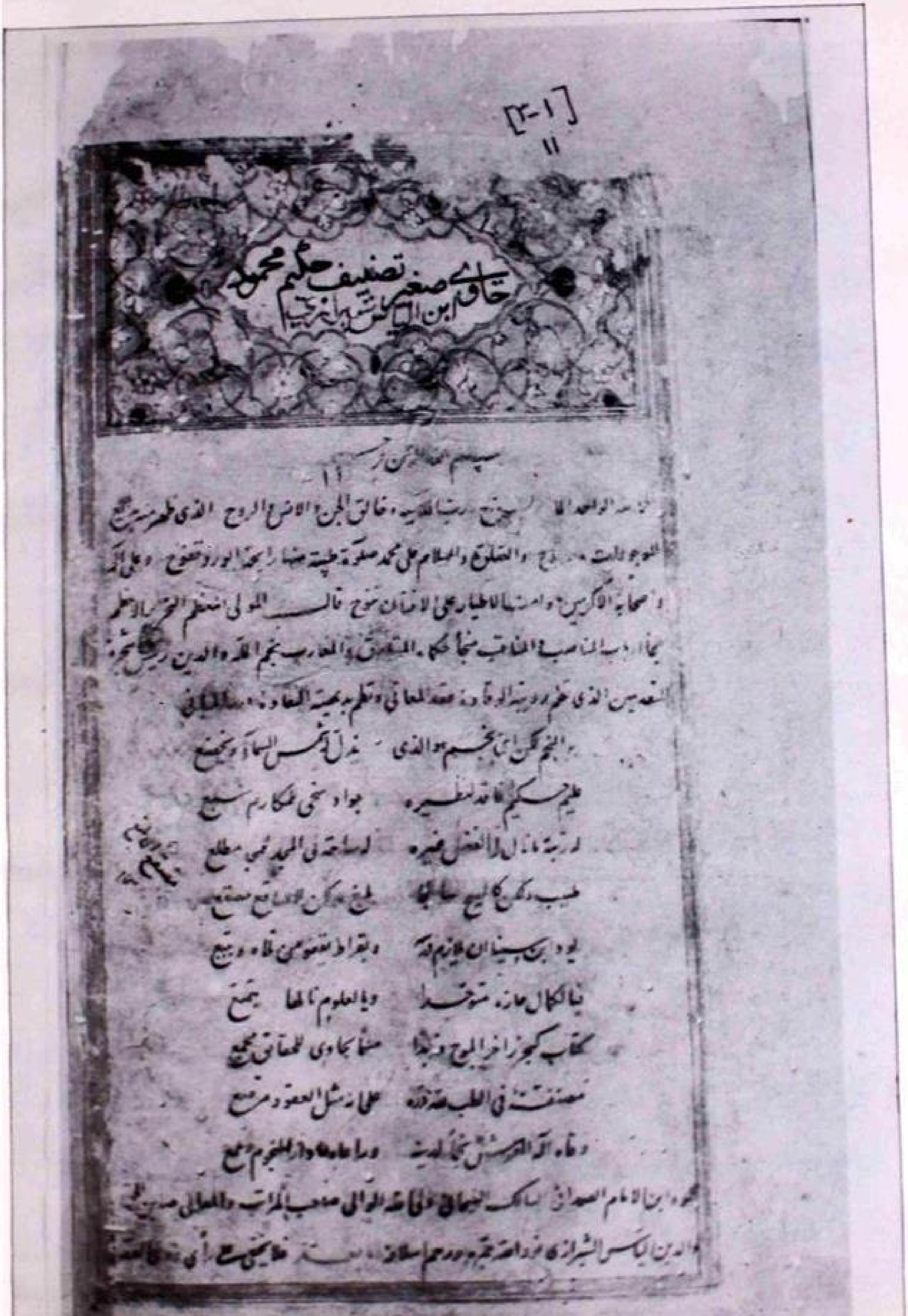
خط: نستعلیق — اوراق: ۳۰

سطر: ۱۳ — تقطیع: ۱۵ × ۱۱ سم

لوح: ندارد — جدول: ندارد



جواہر المفردات کے دو صفحات کا عکس (دیکھیے صفحہ ۸۳)



حاوی صغیر تصنیف حکیم محمود ابن الیاس

بسم الله الرحمن الرحیم

الحاوی فی التداوی کے ایک صفحہ کا عکس (دیکھیے صفحہ ۸۴)

TITLE : SITTAH ZARURIYYAH
AUTHOR : DARWAISH KHAN
LANGUAGE : PERSIAN

ستہ ضروریہ نام سے متعدد اطبا و حکما نے کتابیں تصنیف کی ہیں۔ جن میں حسن بن ابوذر مازندرانی، حکیم عماد الدین محمود، حکیم ولی گیلانی، حکیم یوسف یوسفی وغیرہ ہیں۔ اصول حفظانِ صحت پر یہ مختصر رسالہ نہایت مفید اور اہم ہے۔ کتاب خاقان ابن خاقان ابو الغازی عبداللہ خاں بہادر کے نام منسوب کی ہے۔

کتاب ستہ ضروریہ کی مناسبت سے "شش حروف" پر منقسم ہے۔ اور شش حروف متعدد فصلوں پر۔ حرف اول در بیان فضیلتِ صحت۔ اور حرفِ ششم در حفظِ صحت معدہ۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ علم طب کہ از اشرف علوم است

خاتمہ: ومنفعت عجیب دارد و قریب بما ہو غریب۔

کیفیت: ورق ایک الف پر نسخے اور تعویذ۔ اکثر حواشی پر نسخہ جات۔ مخطوطہ کرم خوردگی سے پاک ہے۔

الف ۳۰
۲۳

شافی الاوجاع

مصنف:	حبیب اللہ بن نور الدین التونی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:	۱۷۰
سطر:	۱۹	تقطیع:	۲۵x۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	شنگرفی

TITLE : SHAFI AL-AUJA
AUTHOR : HABIBULLAH BIN NURUDDIN ALTUNI
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ دو مقالوں پر مشتمل ہے، مقالہ اوّل اعضاء ظاہری پر اور مقالہ دوم ایسے امراض کے علاج پر مشتمل ہے جو زہر کھانے یا زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے لاحق ہو۔ پہلا مقالہ تین سو چھتیس امراض کے علاج پر مشتمل ہے، دوسرے مقالہ میں ایک سو بیس امراض کا علاج ہے۔ مخطوطہ کے دونوں صفحات نو جدولوں پر منقسم ہیں اوّل اسماء امراض دوم مزاج سوم سلامت و خوف۔ چہارم سبب پنجم علامت ششم استفراغ ہفتم علاج ملوک و سلاطین ہشتم علاج فقراء و مساکین نہم علاج اعم۔

کتاب کے خاتمہ کے بعد ایک فہرست اغذیہ غذاؤں کے مزاج ان کی منفعت و مضرت اور دفع مضرت پر مشتمل ایک جدول۔

ابتداء: بعد حمد و نعت مادام الروح فی الشریان۔

خاتمہ: من کتاب ترشیح الارواح۔

ترقیمہ: تمت تمام شد کتاب شفاع الاوجاع ...... تم تم تم۔

کیفیت: از ورق ۱۰، تا آخر دونوں اوراق کا زیریں حصہ کرم خوردگی سے ضائع ہوگیا پورا مخطوطہ کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳
۲۴

شرح الاسباب والعلامات

مصنف:	نفیس ابن عوض الطبیب الکرمانی م ۸۴۲ھ ۱۴۳۸ء	زبان:	عربی
کاتب:	محمد منیر	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی معمولی	اوراق:	۲۸۱
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۱ x ۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : SHARAH AL-ASBAB WA AL-ALAMAT
AUTHOR : NAFIS IBN IWAZ AL-TABIB AL-KIRMANI
SCRIBE : MOHAMMAD MUNIR
LANGUAGE : ARABIC

نجیب الدین ابو حامد بن علی بن عمر سمرقندی متوفی ۶۱۸ھ ۱۲۲۱ء کی کتاب الاسباب والعلامات کی یہ شرح اسباب وعلامات نفیس بن عوض نے ۸۲۷ھ ۱۴۲۴ء میں مکمل کر کے اپنے عہد کے حکمران و ہیئت داں الغ بیگ کی خدمت میں نذر کی۔ اس شرح کے علاوہ شارح کی دو اور کتابیں ہیں۔ شرح الموجز القانون اور کلیات الشرح الموجز للموجز یعنی موجز القانون فی الطب مصنفہ ابن نفیس متوفی ۶۸۷ھ ۱۲۸۸ء اوّل ناقص۔

ابتدا: والاغذیۃ الحارۃ المتوبلۃ مثل الدراج

خاتمہ: فانہا تسد العضو و تنشف الرطوبات۔

ترقیمہ: قد تم ہذا الکتاب المسمی بشرح الاسباب بعون اللہ تعالیٰ وحسن توفیقہ بتوجہ سلطان الاولیاء والسلاطین اعنی حضرت خواجہ معین الدین قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز فی مصر المبارک اجمیر کاتبہ فقیر حقیر محمد منیر عفر اللہ لہٗ ولوالدیہ واحسن الیہما والیہ الحمد والشکر للہ۔

کیفیت: مخطوطہ کے خاتمہ کے بعد ورق ۲۸۱ ب پر فائدہ ہشتم در حقیقت اوزان شروع ہوتا ہے اوزان کی وضاحت اس کے بعد کسی طبی کتاب کے آخری ۴ اوراق ابتدا ناقص تمام حواشی پر نسخہ جات اور عربی الفاظ کے فارسی معانی پورا مخطوطہ آب خوردہ اکثر اوراق وصالی شدہ۔

الف-۳۰
۲۵/۱-۲۵

شرح معالجات القانون

مصنف:	ابن نفیس علاء الدین علی بن الحزم القرشی م ۶۸۷ھ ۱۲۸۸ء	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نسخ معمولی	اوراق:	۲۹۵
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۱×۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : SHARAH MUALIJAT AL-QANUN
AUTHOR : ALAUDDIN IBN NAFIS
LANGUAGE : ARABIC

مصنف فن طب میں اپنے معاصرین میں امام وقت تھا۔ دمشق میں پیدا ہوا اور مصر میں وفات پائی۔ اس کے علاوہ اس کی تصانیف درج ذیل ہیں۔

(۱) الموجز قانون ابن سینا کا اختصار (۲) بغیۃ الطالبین وحجۃ المتطببین (۳) الشامل (۴) شرح فصول البقراط (۵) شرح الهدایہ لابن سینا (۶) فاضل بن ناطق (غیر مطبوعہ) فلسفہ میں ابن طفیل کی "حی بن یقظان" کی طرح۔ الرسالۃ الکاملیہ فی السیرۃ النبویہ غیر مطبوعہ۔

ابن نفیس نے اپنی ساری دولت جائداد اور کتب خانہ بیمارستان منصوری کو وقف کر دیا تھا۔ مخطوطہ شیخ الرئیس بوعلی سینا کی کتاب "القانون" کے فن ثالث و رابع کی شرح ہے۔ جو امراض، معالجات، ادویہ اور غذاؤں پر مشتمل ہے۔

ابتدا: قال الامام الفاضل قدوۃ العلماء والحکماء

خاتمہ: وعترتہ واصحابہ واتباعہ......

کیفیت: حواشی پر تشریحات مخطوطہ اچھی حالت میں ہے۔ تجلید نو کے وقت دو جز میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳
۲۶

شفاء الاسقام ودواء الآلام

مصنف:	خضر بن علی بن الخطاب	زبان:	عربی
	م مابعد ۸۰۰ھ ۱۳۹۸ء		
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	۱۸۸۶ء
خط:	نستعلیق نفیس جلی	اوراق:	۱۳۶
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۶ x ۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : SHIFA AL-ASQAM WA DAWA AL-ALAM.
AUTHOR : KHIZR BIN ALI BIN AL-KHITAB
LANGUAGE : ARABIC
DATED : 1886 AD

ابتدائے کتاب میں کلیات طب سے بحث کی ہے، مصنف نے اپنے استاذ شیخ جمال الدین معروف بہ ابن . . . . . . سے پورا پورا استفادہ کیا ہے۔ کتاب چار مقالات اور مقالات متعدد تعلیمات پر مشتمل ہیں۔ مقالہ اول فی کلیات جزی طب اعنی علمیہ، مقالہ ثانی اغذیہ اشربہ و ادویہ مفردہ و مرکبہ، مقالہ ثالث مخصوص بہ اعضاء، مقالہ چہارم ایسے امراض سے متعلق جن کا اعضاء سے تعلق نہ ہو۔

پہلا ورق ندارد۔

ابتدا: علی علو مرتبۃ فخاتمۃ عامۃ الشرائع والدول

خاتمہ: ویخلط جیداحتی یذوب ثم یرفع ویستعمل۔

ترقیمہ: قدتمت ہذہ الکتاب المسمی بکلیات شفاء الاسقام ودافعۃ الآلام فی تاریخ سبعۃ عشر شہر الدیسمبر ۱۸۸۶ء۔

ایک چھوٹی ہشت پہل مہر جو پڑھی نہ جاسکی۔

کیفیت: مصنف نے کتاب کا نام شفاء الاسقام ودواء الآلام لکھا ہے۔ کاتب نے "دافعۃ الآلام" کردیا ہے۔ اکثر حواشی پر تشریحات۔ اوراق پر پیوندکاری۔ تجلید نو کے وقت اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کردیئے گئے ہیں۔

ط-۳ / ۷

شفاء العلیل

مصنف:	حسام الدین، محمد	زبان:	فارسی
کاتب:	محمود حسین	سالِ کتابت:	۱۳۱۲ھ
خط:	نستعلیق و شکست	اوراق:	۲۹۹
سطر:	۱۳	تقطیع:	۳۱×۱۸ سم
لوح:	سیاہ قلم	جدول:	ندارد

TITLE	:	SHIFA AL-'ALIL
AUTHOR	:	MOHAMMAD HUSAMUDDIN
SCRIBE	:	MAHMUD HUSAIN
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1312 HIJRAH

مصنف نے ابتدا میں اپنے مختصر حالات لکھے ہیں۔ وہ بہادر شاہ ظفر کے طبیبِ خاص، شاہی خاندان کے شاہزادوں اور شاہزادیوں کے معالج تھے۔ دربار سے وحید الدولہ جالینوس زماں اکمل الحکماء کے خطاب سے سرفراز تھے۔ راجہ اجیت سنگھ والئ پٹیالہ واندور کے بھی معالج تھے ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کی ناکامی کے بعد خانہ نشیں ہوگئے۔ اسی دوران اعزہ و احباب کی فرمائش پر یہ کتاب تصنیف کی۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ اما بعد چندیں نسخہ کہ متضمن بفوائد بسیار است۔

خاتمہ: بدستور معمول سازند و بکار برند۔

ترقیمہ: الحمد للہ کہ نسخہ جات شفاء العلیل بتاریخ ۱ رمضان شریف ۱۳۱۲ھ کو تمام ہوئی محمود حسن تعلیم خود ۱۲

کیفیت: اکثر حواشی پر نسخہ جات۔ خاتمہ کے بعد متعدد نسخہ جات۔ درمیان میں کئی کئی اوراق سادہ اس کے بعد دوبارہ حروف تہجی کے اعتبار سے نسخہ جات۔ بعض نسخوں کی ترکیب استعمال اردو میں۔ بعض اوراق پر ڈاکٹری نسخہ جات۔

ل-۳
۷۲

شفاء المریض

مصنف:	نور عالم، محمد طبیب	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۵۰
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۹ x ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : SHIFA AL-MAREEZ
AUTHOR : MOHAMMAD NUR ALAM
LANGUAGE : PERSIAN

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ می گوید بندۂ ضعیف گناہ گار شرمسار

خاتمہ: اگر بیرون آید کپچڑی مونگ بخورد۔ فقط۔

کیفیت: مخطوطہ ابواب پر مشتمل ہے پہلا باب دردِ سر اور آخری باب کشتہ جات بنانے کی ترکیب سے متعلق ہے۔ امراض کے ناموں کے بعد ان کی مختصر تعریف و تشریح اس کے بعد نسخہ جات۔

مخطوطہ جدید العہد ہے، مخطوطات کی کسی فہرست میں اس کا سراغ نہیں ملا۔ مقالہ شانز دہم میں بعض نسخوں کے مرتبین کے حوالے بھی دیئے ہیں۔ مثلاً میاں میر جنگ، سید قاسم شاہ، بہادر شاہ خاں، مصر سیتارام، حکیم ثناء اللہ قاضی۔ نواب قاسم علی خاں حیدر آبادی اور سیران سید دلی مرحوم کوٹہ تنکار نسل۔ حاشیوں پر خود مصنف یا کاتب نے تصحیح کی ہے اکرم خوردگی سے پاک۔

الف ۲۰
۲۷

طب اکبر یا طب اکبری

مصنف:	محمد اکبر ابن حاجی محمد مقیم ارزانی م ۱۱۳۰ھ سنہ ۱۷۱۸ء	زبان:	فارسی
کاتب:	خوش وقت رائے کھتری	سال کتابت:	۱۸۷۴ء
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۴۴۸
سطر:	۲۱	تقطیع:	۲۸ × ۱۶ سم
لوح:	طلائی	جدول:	نیلگوں و شنگرفی

TITLE	:	TIBB-E AKBAR OR TIBB-E AKBARI
AUTHOR	:	MOHAMMAD AKBAR ARZANI
SCRIBE	:	KHUSHWAQT RAE KHATRI
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1874 AD

نفیس بن عوض کرمانی کی کتاب شرح الاسباب والعلامات کا فارسی ترجمہ زمانہ تصنیف عہد اورنگ زیب عالم گیر کتاب ایک مقدمہ، متعدد فصلوں اور تو ع پر مشتمل ہے۔ آخر میں امراض و ادویہ و اصطلاحات اطباء کی فہرست بہ ترتیب حروف تہجی۔

ابتدا: صحیح ترین کلامے کہ مشام ناطقہ دانش آئین را۔

خاتمہ: واین درویش دلریش بفاتحہ خیر یاد آورند۔

ترقیمہ: تمت تمام شد برائے خاطر میاں صاحب قدردان ذوالفقار حسین صاحب حکیم بدستخط عاصی پرمعاصی بدستخط خوش وقت رائے کھتری بتاریخ بست و پنجم ماہ چیت ۱۸۷۴ء بوقت سہ پہری تحریر یافت واختتام گردید امیدوار است کہ ازراہ کرم ہر کس کہ این نسخہ را مطالعہ خواہد فرمود از حرف کمی بیشی معاف فرمودہ بقلم اصلاح .... جاری دارند تمت تمام شد۔

بپوش گر بخطای رسی طعنہ مزن — کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود
آں چہ دیدم من نوشتم در کتاب — معاف کن واللہ اعلم بالصواب

کیفیت: طلائی لوح کے علاوہ پہلے اور دوسرے صفحات کے حواشی پر طلائی خوبصورت بیل۔ بعض حواشی پر تشریحات۔ مخطوطہ بہت اچھی حالت میں ہے۔ ترقیمہ کے بعد تین چھوٹی بیضوی مہریں بنام سید امام علی شاہ۔

الف ۳۰
۲۸

طب اکبر یا طب اکبری

مصنف:	محمد اکبر ابن حاجی محمد مقیم ارزانی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۴۲۰
سطر:	۲۱	تقطیع:	۲۳x۱۴سم
لوح:	مطلا مذہب	جدول:	نیگوں و شنگرنی

TITLE : TIBB-E AKBAR OR TIBB-E AKBARI
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
LANGUAGE : PERSIAN

نسخہ اوّل کی طرح یہ بھی نہایت اہتمام اور نفاست سے لکھا گیا ہے۔

ابتدا: صحیح ترین کلامے کہ بمشام ناطق دانش آئین را۔

خاتمہ: وایں درویش ریش را بفاتحہ خیر یاد آورند۔

کیفیت: اس نسخہ کے ورق ۲۱۸ ب پر کاتب نے تمت تمام شد جلد اوّل از طب اکبر لکھا ہے۔ اس کے نیچے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اندر امراض کبد سے جلد ثانی شروع کی ہے۔ کاتب نے متن میں جو عبارتیں چھوڑ دی تھیں انہیں حواشی پر لکھا ہے۔ اکثر حواشی پر تشریحات۔

پہلے ورق سے قبل ایک ورق پر یہ عبارت " مالک کتاب ہذا ناچیز کمترین محمد معین الحق عفی عنہ دولت پوری ثم عظیم آبادی واضح باد کہ کتاب ہذا از یادگار حضرت جد بزرگوار حکیم بو علی و فیض علی نور اللہ مرقدہ ہماست فی التاریخ یکم ذی الحجہ مطابق یکم نومبر ۱۳۲۱ھ، ۱۹۱۵ء روز شنبہ۔

الف ۳۰
۲۹

طب برخوردار یا بیاض برخوردار

مصنف:	برخوردار	زبان:	فارسی
کاتب:	عبداللہ	سال کتابت:	نامعلوم

خط:	نستعلیق		اوراق:		۱۵۷
سطر:	۱۱		تقطیع:		۲۰ × ۲۱ سم
لوح:	ندارد		جدول:		ندارد

TITLE : TIBB-E BARKHURDAR OR BAYAZ-E BARKHURDAR
AUTHOR : BARKHURDAR
SCRIBE : ABDULLAH
LANGUAGE : PERSIAN

مصنف نے خود کتاب کا نام تجویز نہیں کیا ہے۔ اپنے مختصر مقدمہ میں صرف کتاب کے بارے میں "بطریق بیاض" لکھا ہے۔ لیکن مخطوط کی ترتیب ایک کتاب کی صورت میں ہے اس لیے کسی نے "طب برخوردار" کتاب کا نام لکھا ہے۔ مخطوط امراض اور ان کے علاج سے متعلق نسخہ جات پر مشتمل ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ ہذا مخفی نماند چوں کمترین دکہترین۔

خاتمہ: وایں سرد وخشک بود۔

کیفیت: ابتدا میں چھے اوراق پر مختلف دعائیں اور نسخہ جات۔ خاتمہ کے بعد صد پند سود مند حکیم لقمان حواشی وصالی شدہ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۲۰
۳۰

طب پیر

مصنف:	پیر		زبان:		فارسی
کاتب:	ابوالفیاض حافظ محمد نواز		سال کتابت:		۱۳۶۹ھ
خط:	نستعلیق معمولی		اوراق:		۴۴۴
سطر:	۲۰		تقطیع:		۲۶ × ۲۰ سم
لوح:	ندارد		جدول:		شنگرفی

TITLE : TIBB-E PIR
AUTHOR : PIR
SCRIBE : ABUL FAYYAZ HAFIZ MOHAMMAD NAWAZ
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1369 HIJRAH

کتاب معالجات منظوم ہے۔ ابتدا میں مصنف نے چھے پشتوں تک اپنا شجرہ نسب بیان کیا ہے۔ جو سلطان شمس الدین التمش تک پہنچتا ہے۔ اپنے والد کا نام آفتاب جہاں لکھا ہے۔ دیباچہ و مقدمہ کے بعد اصل کتاب دردِ سر اور اس کے علاج سے شروع ہوتی ہے۔ کتاب مختلف ابواب اور متعدد فصلوں پر منقسم ہے۔

ابتدا: از برائے راحت خلق جہاں کردہ ام نثرے حکیمان نظم ازان

خاتمہ: کہ گفتن زبان شرح آن ناورد

ترقیمہ: قد تمت ہذا الکتاب مستطاب نسخہ بے نظیر مسمی بطب پیری فی یوم الخمیس بین الظہر فی التاریخ پانزدہ شہر ربیع الاول ۱۲۶۹ھ یک ہزار سہ صد و شصت و نہ سال از ہجرت کاتب الحروف احقر العباد حافظ محمد نواز خاں دارد حبیب گنج لاہور ساکن میانوالی من نوشتم آں چہ دیدم در کتاب بیشتر واللہ اعلم بالصواب

کیفیت: مخطوطہ کی ابتداء سے پہلے چند سادہ اوراق مفرد ادویات کی فہرست بہ ترتیب حروف تہجی اور ان کے مترادفات مثلاً چھوٹی موٹی لجالو۔ نمسکاری۔ لجا۔ رکت مولا۔ ہو شدھی لاجونتی۔ لجادنتی۔ بعض حواشی پر نسخہ جات اور تشریحات۔

الف ۳۰ / ۲۱

الطب الجدید الکیمیائی

مصنف:	صالح بن نصر اللہ الحلبی ابن سلوم مترجم م ۱۰۸۱ھ ۱۶۷۰ء	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی نفیس	اوراق:	۸۸
سطر:	۲۱	تقطیع:	۳۱ × ۲۰ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

```
TITLE     : AL-TIBB AL-JADID AL-KIMIYAI
AUTHOR    : SALIH BIN NASRULLAH AL-HALABI
LANGUAGE  : ARABIC
```

صناعۃ کیمیا کو سب سے پہلے صناعۃ کیمیادی میں حکیم باراسلز سویسری م ۱۵۴۱ء نے منتقل کیا یہ فن یونانی سے عربی میں منتقل ہوا مسلمانوں نے اس صنعت میں تحقیق و ریسرچ کر کے نئے نئے انکشافات کئے معدنیات و جواہرات وغیرہ سے دوائیں تیار کر کے

اس فن کو ترقی دی بار اسیلز کی کتاب کا یہ عربی ترجمہ ہے۔ کتاب ایک مقدمہ اور تین مقالات پر مشتمل ہے اور مقالات مختلف فصلوں پر۔

ابتدا: و بعد فہذا الکتاب الطب الجدید الکیمیائی۔

خاتمہ: کما یفعل الحدید فی المغناطیس۔

کیفیت: ابتدا میں ایک ورق پر "مالک ایں کتاب لاجواب قلمی احقر العباد حکیم سید امین الدین عفی عنہ محلہ ذخیرہ بریلی"، یو، پی۔ ساکن حال لاہور (پاکستان)، بخدمت گرامی عالی مرتبت عالی جناب حکیم حافظ محمد سعید صاحب دہلوی مدظلہ العالی نذر گزاردم پیش کنندہ ..... (دوبارہ مندرجہ بالا نام و پتہ) تاریخ ۲۶ر دسمبر ۱۹۵۸ء لاہور۔

الف ۳۰
۳۲

طب شہاب یا شفاء المریض

مصنف:	شہاب الدین ناگوری ابن عبدالکریم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۴۲
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۰×۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TIBB-E SHIHAB OR SHIFA AL-MAREEZ
AUTHOR : SHIHABUDDIN NAGORI IBN ABDUL KARIM
LANGUAGE : PERSIAN

مصنف کی معالجات میں منظوم کتاب۔ کتاب ۱۶۴ ابواب پر مشتمل ہے آخری باب میں اپنے سوانح حیات مختصراً بیان کیا ہے۔

ابتدا: نخستین کنم نوک خامہ رواں ... بہ توحید پروردگار جہاں

خاتمہ: پس ایں جملہ در حلق طفلاں دہند۔ ... رہاند خداوند ما از کرم

کیفیت: از ورق انیس تا آخر متن کی کتابت افقی سطروں میں سال تصنیف ۹۰۷ھ۔

اوراق قدرے کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف - ۳
۳۲

طب شہاب یا شفاء المریض

مصنف:	شہاب الدین ناگوری ابن عبد الکریم	زبان:	فارسی
کاتب:	یوسف صدیق	سالِ کتابت:	۱۱۶۳ھ
خط:	نستعلیق	صفحات:	۱۴۰
سطر:	۱۴	تقطیع:	۱۹ x ۱۱ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : TIBB-E SHIHAB OR SHIFA AL-MAREEZ
AUTHOR : SHIHABUDDIN NAGORI IBN ABDUL KARIM
SCRIBE : YUSUF SIDDIQ
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1163 HIJRAH

ابتداء: چو از فرج عورت رود خون مدام بہندوستاں پکر خوانند نام

خاتمہ: ز ہفصد زیادت نود سال بود دہم روز از ماہ شوال بود

ترقیمہ: تمت تمام شد تسوید این بیاض ترشیح این بیاض از گفتار جامع الفضائل مولائے شہاب الدین ناگوری رحمۃ اللہ علیہ کاتب العبد الفقیر ذات تحریر یوسف صدیق ساکن بالاپور من اعمال پرگنہ برار صوبہ برار سرکار ترنالہ تحریر ایں کتاب شفاء المرض عرف طب شہابی در قصبہ . . . . . فتح آباد تحریر فی التاریخ ۱۲ شہر صفر ۱۱۶۳ھ۔

کیفیت: کاتب نے سالِ کتابت کا ایک ہندسہ چھوڑ دیا ہے ۱۱۶۳ھ ہی ہو سکتا ہے۔ حواشی پر جا بجا اردو اور فارسی میں نسخہ جات۔

الف - ۳۰
۳۴

طب شہاب یا شفاء المریض

مصنف:	شہاب الدین ناگوری ابن عبد الکریم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۸۹
سطر:	۱۶	تقطیع:	۱۹ x ۱۱ سم

لوح،	ندارد	جدول،	ندارد		

TITLE : TIBB-E SHIHAB OR SHIFA AL-MAREEZ
AUTHOR : SHIHABUDDIN NAGORI IBN ABDUL KARIM
LANGUAGE : PERSIAN

نسخہ سوم۔ کتابت کی کافی غلطیاں ہیں اوّل ناقص۔

ابتدا: مرا خود دعا ئے تو باید بکار چو حاجت دہنداست پروردگار

خاتمہ: ز ہفصد زیادت نود سال بود دہم روز از ماہ شوال بود

ترقیمہ: تمام شد فرہنگ طب شہابی کہ آزمودہ است و آزمودہ ترین ․․․․ ابرک۔ انجیر․․․

کیفیت: مخطوط کے تمام حواشی وصالی شدہ اکثر صفحات کے اشعار پر کاغذ چپکا ہوا۔ کسی وقت جلدبندی کے وقت تمام حواشی پر لکھی ہوئی عبارتیں کٹ گئی ہیں۔ حواشی پر فارسی الفاظ کا ترجمہ و تشریحات۔ مخطوطہ آب خوردہ۔

ط-۳
۷۴

علاج فیل

مصنّف	نامعلوم	زبان:	اردو
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق،	۸
سطر:	۱۴	تقطیع:	۱۹×۱۴سم
لوح:	ندارد	جدول،	ندارد

TITLE : ILAJ-E FEEL
LANGUAGE : URDU

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ یہ نسخہ جات جو کہ اس میں لکھے گئے نہایت مجرب ہیں

کیفیت، ہاتھی کی بارہ بیماریوں کے نام ان کے اسباب و علامات لکھنے کے بعد نسخہ تجویز کیا ہے۔ زبان کا نمونہ "علامات اس کی یہ ہیں کہ ڈھنڈا پڑ جائے ڈاک لگی گمنڈہ بند ہو جائے ہچکی لگے بھنڈار کھل جائے بھڑک نکلے ... آنکھ و تالو جیب سفید ہو جائے"

تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۲
۲۵

علاجات دارا شکوہ یا طب دارا شکوہ

مصنف:	نورالدین محمد بن عبداللہ شیرازی	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق و شکستہ	اوراق:	۸۰
سطر:	۲۱ + ۱۲	تقطیع:	۲۵ × ۱۹ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE	:	ILAJAT DARA SHIKOH OR TIBB-E DARA SHIKOH
AUTHOR	:	NURUDDIN MOHAMMAD BIN ABDULLAH SHIRAZI
LANGUAGE	:	PERSIAN

مصنف نے کتاب شہزادہ دارا شکوہ مقتول ۱۰۶۹ھ کے نام منسوب کی ہے۔ کتاب ایک مقدمہ ۳۲ مقالات اور دس اسرار پر مشتمل ہے۔ مخطوطہ تین قسم کے طریق ہائے علاج یونانی اسلامی اور ویدک پر مشتمل ہے زیر نظر مخطوطہ اسرار اول در تدبیر عادات سے شروع ہوتا ہے اور حیوانات کے گوشت اور اس کے خواص پر ختم ہو جاتا ہے۔

ابتدا: آغاز دانش ... عملی طب کہ تدبیر حفظ صحت است۔

آخر: بادہ است کہ تخم کاہو۔

کیفیت: مخطوطہ کرم خوردہ ورق نو (۹)، سے خط بدل جاتا ہے واضح نستعلیق میں کتابت کی گئی ہے۔ درمیان سے چند اوراق ندارد۔

عین الحیات

الف-۳
۳۶

مصنف:	مبارک مجیر	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۱۲۵
سطر:	۱۸	تقطیع:	۲۱ x ۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : AIN AL-HAYAT
AUTHOR : MUBARAK MUJIR
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ معالجات کے علاوہ اقوال حکماء، خواص جواہرات، کشتہ جات، روشنائی بنانے کی ترکیب، اور تعویذات وغیرہ پر مشتمل ہے۔ مخطوطہ ترانوے ابواب پر مشتمل ہے لیکن یہ صرف ستاسی ابواب کے کچھ حصّہ تک ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ بدانکہ حق تعالیٰ از قدرت کاملہ خود۔

آخر: کہ خاتم پشم را باخود دارد از علت۔

کیفیت: مخطوطہ کے آخری ورق کے پانچ اوراق جن میں نسخہ جات، دعائیں، تعویذ، حساب و نچھتر کے علاوہ سواری کے گھوڑے کی گردن میں آویزاں کرنے کی دعا۔ آخری صفحہ پر فرائض و تقسیم ترکہ، قاضی غلام محی الدین ساکن قصبہ چندوسی کی مہر کے ساتھ۔

الف - ۲۰

۳۷

غنیٰ و منیٰ

مصنف: ابو منصور الحسین القمری زبان: عربی

م قبل ۳۸۳ھ ۹۹۲ء

کاتب: محمد مظہر علی سالِ کتابت: ۱۲۸۳ھ

خط: نستعلیق معمولی اوراق: ۲۰۲

سطر: ۲۲ تقطیع: ۲۸×۱۷سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE	:	GHINA WA MUNA
AUTHOR	:	ABU MANSUR AL-HUSAIN AL-QAMARI
SCRIBE	:	MOHAMMAD MAZHAR ALI
LANGUAGE	:	ARABIC
DATED	:	1283 HIJRAH

مصنف نے سبب تالیف کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ مجھے اس فن کی افادیت اور خدمتِ خلق کے جذبے نے ایسی کتاب لکھنے پر امادہ کیا جس سے خلقِ خدا کو فائدہ پہنچے۔ کتاب تین مقالات پر مشتمل ہے اور مقالات متعدد ابواب پر۔ مقالہ اوّل از فرق تا قدم امراض کے بارے میں۔ مقالہ دوم ظاہری بیماریوں سے متعلق اور مقالہ سوم بخار کی اقسام کے بارے میں۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ قال ابن منصور الحسین بن نوح القمری۔

خاتمہ: الطاہرین الاخیار الابرار وسلم تسلیما کثیرا۔

ترقیمہ: تمت الکتاب المستطاب المسمی بالغنیٰ والمنیٰ بعون الملک العزیز الغنی فی آخر شہر جمادی الاولیٰ فی لیلۃ الجمعۃ فی عام الف و مائتان و ثمانین و ثلث من ہجرۃ نبینا و شفیعنا خیر الانام علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ التحیۃ والسلام در ماہ جمادی الاولیٰ باتمام رسید و در ماہ ربیع الثانی ابتدا بود بید العبد المذنب الفقیر الدنی محمد مظہر علی فی مقام عسکر الجوالیار۔

کیفیت: حواشی پر بھی عنوانات شنگرفی حروف میں۔ بعض بعض مقامات پہ فارسی میں تشریحات حواشی قدرے آب خوردہ۔

خاتمہ کے بعد ۹ اوراق پر ایک رسالہ ہذہ الرسالۃ فی تحقیق نار الافرنجیۃ۔ از آخر ناقص۔

ابتدا بعد حمد یا معشر القوم انی تصفحت زبر الحکماء وتتبعت کتب القدماء۔

الف-۲۰

۳۸

فواد الفواد

مصنف:	شیخ طاہر	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	۱۸۳۸ء
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۴۲۲
سطر:	۱۳	تقطیع:	۱۷ × ۱۰.۱ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : FUWAD AL-FUWAD
AUTHOR : SHAIKH TAHIR
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1838 AD

ابتدائی اوراق ندارد۔ مخطوطہ فصل یازدہم سے شروع ہوتا ہے، کتاب انچاس فصلوں پر منقسم ہے، آخری فصل متفرقات سے متعلق ہے۔

ابتدا: فصل یازدهم علاج یادسول کردرشکم

خاتمہ: ورنگ روشن شود و فوائد بسیار است۔

ترقیمہ: تمت تمام شد نسخہ فواد الفواد بروز سہ شنبہ وقت دو پہر صورت اتمام رسید من تصنیف شیخ طاہر رضی اللہ عنہ در عمل داری رائے صاحب شبھو ناتھ ناظم الملک کیتھر درچکلہ بریلی ۱۲۴۵ فصلی بمطابق انگریزی ۱۸۳۸ء عیسوی متی ایکادسی سدی ماگھ روز سہ شنبہ ۱۸۳۸ء۔

ہر کہ خواند دعا طمع دارم　　　زآں کہ من بندہ گنہگارم

کیفیت: خاتمہ کے بعد ہی چند دواؤں کے نام اس کے بعد "آداب طب" کے عنوان کے تحت طبی اوزان آخری صفحہ ۴۲۲ پر نسخوں کے بعد آخری سطر میں یہ عبارت "ایں کتاب تمام و عمل داری انگریز کلکٹر طبسن صاحب" ابتدائی چار اوراق پر متعدد نسخہ جات۔ حاشیہ پر کہیں کہیں نسخے۔ مخطوطہ کرم خوردہ، وصالی شدہ۔

الف ۳۰ / ۲۹

فوادالفواد

مصنف:	شیخ طاہر	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	شکستہ	اوراق:	۶۴
سطر:	۱۹	تقطیع:	۲۰ x ۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : FUWAD AL-FUWAD
AUTHOR : SHAIKH TAHIR
LANGUAGE : PERSIAN

ابتدا: بعد حمد و نعت. گوید بندہ اضعف العباد شیخ طاہر

آخر: ینسوب یعنی درخت خشخاش.

کیفیت: مخطوطہ از آخر ناقص صرف چوالیس فصلوں تک. آخر میں فرہنگ ادویہ. اس کے بعد چار اوراق پر متعدد نسخہ جات ازبیاض حکیم احمد یار خاں حکیم جعفر حکیم تاج الدین اور حکیم نجیب علی خاں پہلے ورق سے قبل مجموعہ نسخہ شیخ طاہر ستر اللہ عیوبہ ملقب بہ فوادالفواد در موسم سرما بماہ جنوری ۱۲ء معائنہ شد کمترین خلائق محمد ضیاء الحق. مخطوطہ کرم خوردہ اور وصالی شدہ.

الف ۳۰ / ۳۰

فوائد اخیار یا فوائد یوسفی

مصنف:	یوسف بن محمد یوسفی	زبان:	فارسی
	م ۹۵۰ھ سنہ ۱۵۴۳ء		
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	۱۲۴۸ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۱
سطر:	۱۳	تقطیع:	۱۴ x ۹ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : FAWAID-E-AKHYAR OR FAWAID YUSUFI
AUTHOR : YUSUF BIN MOHAMMAD YUSUFI
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1248 HIJRAH

علاج امراض منظوم۔ ہر مرض کے لئے قطعہ، مرض اور اس کی دوا، اس کے علاوہ مصنف نے دیگر تصانیف فوائد اخیار ۹۲۳ھ، جامع الفوائد ۹۱۷ھ، بدائع الانشا ۹۴۰ھ اور ریاض الادویہ ۹۳۶ھ میں تصنیف کی۔

ابتدا: بداں چوں کر گفتی سپاس و درود کہ در فن طب است ایں قطعھا

خاتمہ: بدستیاے کلک ایں شدہ رسالہ تمام کر افتے ... زانقلاب ایامش

ترقیمہ: تمت تمام ہذا نسخہ قطعات طب بروز پنج شنبہ بتاریخ شانزدہم شہر ربیع الثانی ۱۲۴۸ھ۔

ہر کہ خواند دعاے طمع دارم زانکہ من بندہ گنہگارم

کیفیت: خاتمہ کا شعر کاتب نے غلط لکھا تھا حاشیہ پر نیلی روشنائی سے کسی نے شعر کی تصحیح کر دی ہے۔

ترقیمہ کے بعد کسی کا دستخط.. مصر محمل سنگھ حکیم ۸۸ ورق ۴۲ سادہ کنارے پر ایک بیضاوی مہر تھی جو بالکل مٹا دی گئی۔

مخطوطہ کرم خوردہ اوراق وصالی شدہ۔

الف۔۳۰
۴۱

قوانین العلاج

مصنف: علوی خان محمد ہاشم شیرازی زبان: فارسی

م ۱۱۶۰ھ ۱۷۴۷ء

کاتب: ایشری سنگھ سال کتابت: ۱۲۴۷ھ

خط: نستعلیق جلی اوراق: ۸۷

سطر: ۱۶ تقطیع: ۲۴ × ۱۶ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE : QAWANIN AL-ILAJ
AUTHOR : MOHAMMAD ALAVI KHAN
SCRIBE : ISHRI SINGH
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1247 HIJRAH

دورِ مغلیہ کے مشہور طبیب جنہوں نے تین مغل بادشاہوں کا زمانہ پایا اور مختلف اعلا عہدوں پر سرفراز رہے۔ شہنشاہ اورنگ زیب، محمد اعظم شاہ اور شاہ عالم کے شاہی طبیب رہے۔

ابتدا: امابعد فیقول العبد الضعیف الذلیل الحقیر المسکین الی رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

خاتمہ: پس از کتاب ہائے فراگیرند۔

ترقیمہ: تمت تمام شد ہذا الکتاب المستطاب المسمی بخلاصۃ قوانین العلاج تحریر فی یوم الاثنا من شہر ذی قعدہ فی التاریخ بست نہم، ۱۲۴۲ ہجری النبوی مطابق پانزدہم ماہ بیساکھ ۱۲۳۹ فصلی بخط احقر العباد عاصی ایشری سنگھ متوطن قصبہ در قصبہ بہٹ۔

کیفیت: ترقیمہ کے بعد ہی کتاب غیاثیہ مصنفہ محمود بن الیاس شیرازی کے چند اوراق در خواص میوہا . . . . . وگلہا وجزان و خواص ادویہ مفردہ و مرکبہ بر ترتیب حروف تہجی کرم خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳
―――
۴۲

کتاب تدبیر الحبالیٰ والاطفال

مصنف:	احمد بن محمد یحیٰی البلدی	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس خفی	اوراق:	۷۱
سطر:	۲۵	تقطیع:	۲۰×۱۱ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : KITAB TADBIR AL-HUBALA WA AL-ATFAL
AUTHOR : AHMAD BIN MOHAMMAD YAHYA AL-BALADI
LANGUAGE : ARABIC

مخطوط حاملہ، جنین اور بچوں سے متعلق ہے، ان تدابیر پر عمل پیرا ہونے سے متعلق ہے جن کی ضرورت ایسے مواقع پر اہم اور ضروری ہے۔

مخطوط تین مقالات پر مشتمل ہے اور ہر مقالہ متعدد ابواب پر۔ پہلا مقالہ حاملہ، جنین اور بچوں سے متعلق ہے، دوسرا مقالہ بچوں کی صحت اور ان کی تربیت کے بارے میں ہے، تیسرا مقالہ بچوں کے امراض و علاج سے متعلق ہے اور یہ مقالہ ۶۱ ابواب پر مشتمل ہے چونکہ مخطوط نامکمل ہے اس لیے ۴۵ویں باب کی صرف چند سطریں ہیں۔

ابتدا: قال الشیخ الامام الفاضل المتبحر الکامل۔

آخر: بان یدام جسمہم بالماء الحار العذب وذالک۔

کیفیت: ورق ایک الف پر لوح کی جگہ پر کنارے افقی سطر میں یہ تحریر ہے من عواری الفرمان عندی وانا محمد عبد الرزاق بن ہدایت...... المدعو بغلام النبی السہارنفوری۔

مخطوطہ قدرے کرم خوردہ و آب خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۳ / ۴۲

لوامع الشبریہ فی علاج البشریہ

مصنف:	حسین بن عبداللہ الحسن الشبر الکاظمی	زبان:	فارسی
کاتب:	خلیفہ پیر بخش	سال کتابت:	۱۸۹۳ء ۱۳۱۱ھ
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۲۴۴
سطر:	۱۵	تقطیع:	۱۸x۲۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE	:	LAWAMI' AL-SHABARIYYAH FI ILAJ AL-BASHARIYYAH
AUTHOR	:	HUSAIN BIN ABDULLAH AL-HASAN AL-SHABAR AL-KAZMI
SCRIBE	:	KHALIFAH PIR BAKHSH
DATED	:	1898 AD

مصنف نے امراض کے ناموں کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔ کتاب ایک مقدمہ، اٹھائیس ابواب اور ابواب متعدد فصلوں پر منقسم ہیں۔ بعض مقامات پر نسخے سریانی میں لکھا ہے۔ تاکہ نااہل اس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔

ابتدا: بعد حمد و نعت بر ضمایر اخوان اہل صفا و سرایر دوستان۔

خاتمہ: عنبر اشہب سودہ داخل نمایند و بکار برند واللہ المستعان۔

ترقیمہ: شکر بجناب حکیم مطلق و قادر برحق کہ کتاب لاجواب جامع فوائد حکمیہ پر بانواع نکات ندرت مسمی بہ قرابادین المعروف بلوامع شبریہ از تالیف حسین بن عبداللہ رحمۃ اللہ حسب الحکم جناب فیض مآب شفیق غربا و رفیق فقرا معدن جود و نوال محمد رمضان الحق ولد شیخ عبدالقادر ابن منشی غلام علی مرحوم عفا اللہ عنہما خاکپاء۔ وابستہ دامن دولت آل صاحب جاہ و حشمت بندہ خلیفہ پیر بخش سکنہ قصبہ سکیٹ از خط بے ربط بپایہ ختم رسانیدہ سہو معاف تمام شد ۱۲ دسمبر ۱۸۹۸ء مطابق ۱۲..... ربیع الاول ۱۳ سنہ۔

کیفیت، مخطوطہ کی ابتدا میں ۱۲ ½ × ۱۲ س م سائز کے ورق پر فہرست مضامین کسی نے بعد میں لکھ کر چسپاں کی ہے۔ فہرست کے خاتمہ کے بعد تمام شد فہرست لوامع شبر یہ من کتاب خانہ رمضان الحق ساکن قصبہ ضلع ایٹہ واقع ۲ اگست ۱۸۹۸ء مطابق ۱۲ ..... ربیع الاول ۱۲ ... فہرست کے خاتمہ پر کاتب کے نام کا طغرا۔ متن کتاب میں ہر صفحہ پر دو ابتدائی سطریں سیدھی اور بقیہ افقی، خاتمہ کے بعد الگ ورق پر طبی اوزان دوسرے ورق پر عربی سریانی حروف تہجی اور اعداد۔

الف۔۳۰
۴۴

مجربات اطباء

مصنف:	محمد ضیاء الحق فاروقی	زبان:	فارسی
کاتب:	پیر بخش	سال کتابت:	۱۲۹۶/۱۸۷۹ء
خط:	شکستہ	اوراق:	۱۵۹
سطر:	۱۸	تقطیع:	۲۶ × ۲۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

```
TITLE      :  MUJARRABAT-E ATIBBA
AUTHOR     :  MOHAMMAD ZIAULHAQ FAROOQI
SCRIBE     :  PIR BAKHSH
LANGUAGł   :  PERSIAN
DATED      ·  1296 HIJRAH
```

حکیم محمد ضیاء الحق فاروقی کے مجربات مطب کا مجموعہ۔ خود حکیم صاحب اور دیگر اطباء مثلاً حکیم عبدالرحمن، حکیم سندیلہ، حکیم خلیفہ غفور علی، حکیم میر محمد سعید جی، حکیم شیخ نور محمد اٹاوہ والا، حکیم فقیر محمد اور حکیم شہاب الدین وغیرہ نے مختلف امراض میں جس قسم کے نسخے تجویز کئے ان امراض کے نام اور نسخہ جات۔

ابتدا: برائے آتشک .... مع گل پوست نیب گل نیب شاہترہ چرائتہ۔

خاتمہ: وانبہ وخربزہ حسب برداشت طبع۔

ترقیمہ: تمت تمام شد تاریخ ۱۰ مارچ ۱۸۷۹ء موافق شانزدھم ماہ ربیع الاول ۱۲۹۶ھ مطابق دو یکم بدی چیت ۱۲۸۶ف ۱۹۳۵ بپاس خاطر جناب معلی القاب منشی محمد عبداللہ صاحب دام اقبالہ بخط بے ربط بندہ پیر بخش سکنہ سکپٹ باتمام رسید و تمامیت گزید۔

ہر کہ خواند طمع دعا دارم   زآں کہ من بندہ گنہگارم

نسخہ ہذا کتب خانہ ضیاء الحق۔ نام بخط طغرا۔

کیفیت: ابتدا میں فہرست معالجہ و فہرست چند نسخہ جات مجرب و آزمودہ۔ دوسرے صفحہ پر چند مریضوں کے نام اور ان کا علاج اور نتیجہ۔

مخطوطہ کے اوراق وصالی شدہ۔ قدرے کرم خوردہ۔

الف-۳
۴۵

مجربات اکبری

مصنف:	محمد اکبر بن حاجی محمد مقیم ارزانی متوفی سنہ ۱۱۳۰ھ / سنہ ۱۷۱۸ء	زبان:	فارسی
		سال کتابت:	۱۲۳۲ھ
کاتب:	مہر علی	اوراق:	۲۰۴ + ۲۲
خط:	نستعلیق معمولی	تقطیع:	۲۳ × ۱۶ سم
سطر:	۱۲	جدول:	ندارد
لوح:	ندارد		

TITLE : MUJARRABAT-E AKBARI
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
SCRIBE : MEHR ALI
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1232 HIJRAH

مخطوطہ کا سال تصنیف ۱۱۲۶ھ ہے مصنف کی یہ آخری تصنیف ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ۱۱۳۰ھ میں انتقال ہو گیا۔ کتاب ایک مقدمہ اور دو فصلوں پر منقسم ہے۔ پہلا ورق ندارد۔

ابتدا: الودود الذی لیس غیرہ موجود

خاتمہ: و تاب پریدن از آنہا برود۔

ترقیمہ: تمت تمام شد نسخہ مجربات اکبری من تصنیف حقائق پناہ افلاطون دست گاہ حضرت شاہ ارزانی المسمی محمد اکبر کہ وجہ تسمیہ نسخہ مذکور اینست۔ کاتب الحروف مہر علی بیرزو ساکن ۔۔۔ شاہور دسنہ ۱۲۲۵ فصلی و مطابق سنہ ۱۲۳۲ ہجری صورت اختتام یافت۔

کیفیت: خاتمہ کے بعد ۲۳ اوراق پر مختلف نسخہ جات اکثر ضیق النفس کے۔ حواشی وصالی شدہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف۔۳۰
۳۶

مجرباتِ اکبری

مصنف،	ارزانی	زبان،	فارسی
کاتب،	نامعلوم	سالِ کتابت،	نامعلوم
خط،	نستعلیق معمولی	اوراق،	۶۸
سطر،	۲۱	تقطیع،	۱۰×۱۹ سم
لوح،	ندارد	جدول،	شنگرفی

TITLE : MUJARRABAT-E AKBARI
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
LANGUAGE : PERSIAN

نسخۂ دوم،

ابتدا، بعد حمد و نعت۔ اما بعد احقر العباد حکیم شاہ ارزانی عرف محمد اکبر۔

آخر، باذن اللہ تعالیٰ سیاہ خواہد شد۔

کیفیت، درمیان سے چند اوراق از ورق ۴۴ تا ۵۲ ندارد۔ قدرے کرم خوردہ و آب خوردہ۔

الف۔۳۰
۴۷

مجرباتِ اکبری

مصنف،	ارزانی	زبان،	فارسی
کاتب،	نامعلوم	سالِ کتابت،	نامعلوم
خط،	شکستہ	اوراق،	۸۴
سطر،	۱۵	تقطیع،	۱۷½×۱۲½ سم
لوح،	ندارد	جدول،	ندارد

TITLE : MUJARRABAT-E AKBARI
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
LANGUAGE : PERSIAN

نسخہ سوم ۔ ناقص الآخر۔

ابتدا: بعد حمد و نعت ۔ اما بعد احقر العباد محمد اکبر ابن میر محمد مقیم ۔

آخر: از زمین کاویدہ بگیرند و شیرہ آں را کوفتہ ۔

کیفیت: مخطوطہ کے ورق ایک الف پہ یہ عبارت درج ہے " اشتریت ہذا الکتاب من الحافظ سید نورالہی مارہروی فی الشہر نومبر ۱۹۱۰ء بقیمت ۸ روپے" اس کے بعد دستخط جو پڑھا نہ جا سکا "عرف حکیم ۔ اس کے بعد خط نسخ میں "حکیم محمد حبیب الرحمٰن قادری مارہروی" دو بار لیکن کسی نے نام کاٹ دیا ہے۔ آخری سطر "۸ نومبر ۱۹۱۵ء کو جلد بندھ کر دفتری صاحب کے یہاں سے آئی ۔"

مخطوطہ شروع ہونے سے قبل دو اوراق پر مشتمل فالنامہ منظوم " الف فال گر آید اے شہنشاہ برآید حاجت از فضل الہ " آخری حرف لام .... گر آید لام در فال .. " برآید ... گردو قوی حال آخری ورق پر کسی دوسری کتاب کا ترقیمہ " عیسیٰ دم خضر قدم شناسائی نبض علیلاں مبتلائے رنج و الم، شفا بخش سقیماں گرفتار اندوہ و غم جالینوس زماں بقراط عہد و آواں مولاداد خاں صاحب بخط مختلف، بلتستان مکتب بروز دو شنبہ ۱۲۰۲ھ ہجری ۔

الف ۳
۴۸

مجربات اکبری

مصنف	ارزانی	زبان:	فارسی		
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم		
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۱۰۵		
سطر:	۱۷	تقطیع:	۱۰½×۱۱ سم		
لوح:	ندارد	جدول:	شنگرفی		

TITLE : MUJARRABAT-E AKBARI
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
LANGUAGE : PERSIAN

نسخہ چہارم ۔ آخر ناقص

ابتدا: بعد حمد و نعت ۔ اما بعد احقر العباد محمد اکبر بن حاجی میر محمد مقیم

آخر: درشتی و ناہمواری پدید آید در ناخن ۔

کیفیت، ورق ایک الف پر ایک نسخہ۔ حواشی جابجا کرم خوردہ۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں چسپاں کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳
۴۹

مجربات باہیہ

مصنف،	حفیظی	زبان:	فارسی
کاتب،	شیر محمد	سالِ کتابت،	۱۲۸۲ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق،	۱۰
سطر:	۱۵	تقطیع،	۲۲×۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

```
TITLE      :  MUJARRABAT-E BAHIYYAH
AUTHOR     :  HAFIZI
SCRIBE     :  SHER MOHAMMAD
LANGUAGE   :  PERSIAN
DATED      :  1282 HIJRAH
```

منظوم نسخہ جات وعلاج۔ مخطوطہ میں کتابت کی کافی غلطیاں ہیں۔

ابتدا: شکری گویم بنام آں خدای — کو معلق داشتہ ارض وسما

خاتمہ: تا بیاراں فلوّ در جامہ بند — گر نہد در غلہ باشد سودمند

ترقیمہ: الٰہی بیامرزے بندہ را — نویسندہ دانندہ خوانندہ را

تمت تمام شد

ایں کتاب متبرک حفیظی از دست احقر العباد میاں شیر محمد معلم مدرسہ مسجد بجھہ منود، اصل سکونت در شہر پسرور ضلع سیالکوٹ است تحریر یافت بروز شنبہ در ۱۲۸۲ ہجری مقدس مطابق ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۶۷ء تاریخ دوئم بیساکھ ۱۹۲۴ اھ اصل بسیار غلط بود مطابق آں نقل نمودہ شد اگر کسے جائے کتاب دوئم بدست آید صحیح و مطابق نمودہ خواہد شد۔

من نوشتم صرف کردم روزگار — من نمانم ایں بماند یادگار

کاغذ سفید کالی سیاہی — لکھنے والے کو بخش الٰہی

کیفیت، حواشی کرم خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف - ۳
۵۰

المرکبات الاسحاقیہ و مجربات و نکات اسحاقیہ

مصنّف:	محمد اسحاق	زبان:	فارسی
کاتب	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۹۷
سطر:	۱۷	تقطیع:	۳۰ x ۲۱ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : AL-MURAKKABAT AL-ISHAQIYYAH WA MUJARRABAT WA NIKAT-E ISHAQIYYAH
AUTHOR : MOHAMMAD ISHAQ
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ علم طب، ادویہ مفردہ، مرکبات اور معالجات سے متعلق ہے۔ مخطوطہ کا زیادہ حصّہ مفردات سے متعلق ہے۔ ادویہ کے نام حروفِ تہجی کے اعتبار سے لکھے ہیں۔

ابتدا: باب در امراض پشت و دست پائے۔

خاتمہ: ومعجون سازند... بعسل مبہی

کیفیت: مصنّف نے ورق ۹۶ تا ۹۹ پر اپنا اور اپنے آباؤ اجداد، والد، بھائیوں اور بیٹوں کا تذکرہ کیا ہے اور سب کے نام لکھے ہیں۔ اپنے خاندان کے ترکِ وطن کے اسباب، ملتان ہوتے ہوئے دیبالپور میں قیام اور وہیں اس کتاب کی تصنیف۔ مصنّف کے والد نے حکیم انتونی مسیح فرنگی سے تعلیم حاصل کی تھی، اور مصنّف نے اپنے والد سے۔ مصنّف نے اپنے اس مسودۂ کتاب میں اکثر مقامات پر حذف و اضافے اور تصحیح کی ہے۔ خاص طور سے اپنے خاندانی حالات کے سلسلہ میں۔ متن میں چند سطریں حذف کر کے حاشیہ پر دوسری عبارت لکھی ہے۔ ترمیم و تنسیخ سے یہ یقین ہوتا ہے کہ کتاب خود مصنّف نے تحریر کی ہے۔ کتب خانہ میں موجود تمام فہرست مخطوطات میں مصنّف اور تصنیف کا حوالہ دستیاب نہیں ہوا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ واحد نسخہ ہے۔

"تمت المرکبات الاسحاقیہ" کے بعد "خاتمۃ الکتاب کے بعد" مجربات و نکات اسحاقیہ" کے تحت مصنّف نے اپنے مجربات لکھے ہیں۔

مخطوطہ کے آخری صفحہ کے نیچے بائیں جانب "تمت تمام شد کتاب مستطاب تذکرہ شریف" تحریر ہے اور اسی جانب بالکل کونے

میں اسی خط میں "تذکرہ نوشاہی" تحریر ہے، کسی فہرست مخطوطات میں یہ نام دستیاب نہیں ہوا۔ مخطوط کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۳
۵۱

مطب خُوُرد

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی		
کاتب:	عبدالرحیم	سالِ کتابت:	۱۳۲۲ھ		
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۹		
سطر:	۱۳	تقطیع:	۱۰×۲۵سم		
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد		

TITLE : MATAB KHURD
SCRIBE : ABDUL RAHIM
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1322 HIJRAH

مختلف امراض کے نسخہ جات

ابتداء: نسخہ جہت رفع یبس دماغ وتقویت آں۔

خاتمہ: وتقویت احشاء دادہ می شود فقط۔

ترقیمہ: حررہ عبدالرحیم بتاریخ ۵ ذالحجہ ۱۳۲۲ھ

کیفیت، اصل قدیم مخطوطہ کے صرف دو اوراق تین اور چار ہیں۔ بقیہ ایک وا زپانچ تا آخر عبدالرحیم نے لکھے ہیں۔ پرانے دونوں ورق وصالی شدہ۔

الف-۳
۵۲

معالجات النبوی

مصنف:	غلام امام	زبان:	فارسی
کاتب:	منور علی	سالِ کتابت:	۱۲۶۹ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۱۳۰

سطر: ۱۴ تقطیع: ۱۹x۱۲سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE : MU'ALIJAT AL-NABAWI
AUTHOR : GHULAM IMAM
SCRIBE : MUNAWWAR ALI
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1269 HIJRAH

مصنّف نے مقدمۂ کتاب میں وضاحت کی ہے کہ میں نے یہ کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی حدیث العلم علمان علم الابدان وعلم الادیان کی روشنی میں تصنیف کی ہے۔ مخطوطہ میں یونانی، عربی اور ہندوستانی دواؤں کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے مرتّب کیا ہے۔ جن احادیث میں دواؤں کے نام آئے ہیں پوری حدیث نقل کی ہے۔

ابتداء: اِسر کا بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وفتح فارسی

خاتمہ: روغن بادام شربت چہار قیراط فقط

ترقیمہ: نسخہ مفردات من تالیفات غلام امام بروز متبرکہ شریفہ جمعہ از ایام تشریق .... ۱۲۶۹ھ ہجری بقلم سراپا رنج والم بے نصیب ازلی منور علی ..... کہ نصف اوّل رقم زد ...... سمہ بود در شہر فتح پور از بلاد سواد الٰہ آباد وممالک محروسہ کمپنی انگریز ..... باختتام رسید .... وحکیم احسانی صاحب ......

کیفیت: ترقیمہ میں بعض الفاظ پر کسی نے روشنائی لگادی ہے۔ ایسی دوائیں، پھل پھول، اور مجربات جن کا ذکر احادیث میں آیا ہے پوری حدیث نقل کردی ہے، جملہ ۲۸ احادیث ہیں۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کردیئے گئے ہیں۔

الف ۳۰ / ۵۴

معالجات النبوی

مصنّف: غلام امام زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم سال کتابت: نامعلوم

خط: نستعلیق نفیس اوراق: ۳۹

سطر: ۱۴ تقطیع: ۱۹x۱۲سم

لوح: ندارد جدول: نیلگوں وشنگرفی

TITLE : MU'ALIJAT AL-NABAWI
AUTHOR : GHULAM IMAM
LANGUAGE : PERSIAN

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ می گوید احقر انام غلام امام کہ علم طب

آخر: واگر پوست درخت نیب دو تولہ

کیفیت: ورق ۴ اور ۵ ندارد۔ جا بجا حواشی پر الفاظ کے معانی۔ ورق ایک الف پر نستعلیق نفیس میں یہ عبارت "مقال بقراط العلاجات فی خمسۃ اشیاء ... الراس بالغرغرۃ، والمعدۃ بالقئی، والامعاء بالاسہال، والعروق بالفصد، والجلد بالعرق" یہ اس سے اوپر ۵، ۱۲ھ۔ آب خوردہ، تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۲
۵۴

مفتاح الحکمت (منظوم)

مصنف:	درویش محمد ایمن آبادی	زبان:	فارسی
کاتب:	رحمت اللہ ہوشناکی	سالِ کتابت:	۱۲۱۳ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۹
سطر:	۱۲	تقطیع:	۱۲x۱۸سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : MIFTAH AL-HIKMAT (MANZUM)
AUTHOR : DARWAISH MOHAMMAD AIMANABADI
SCRIBE : RAHMATULLAH HOSHNAKI
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1213 HIJRAH

مصنف عہدِ شاہجہانی کا نامور طبیب اور مصنف تھا، کتاب کی ابتدا میں چند طبی اصول بیان کیے ہیں، خصوصاً اخلاطِ اربعہ اور نبض شناسی سے متعلق۔ اس کے بعد امراض اور ان کا علاج۔

ابتدا: بعد حمد و نعت می گوید فقیر حقیر درویش محمد ایمن آبادی۔

خاتمہ: اگر بورہ بجو خورد چند بار   شود در زنے شیر بے شمار

ترقیمہ: تمت تمام شد نسخہ مفتاح الحکمت من تصنیف درویش محمد بتاریخ نہم شہر شعبان المعظم ۱۲۱۳ھ بدست خط

اضعف العباد رحمت اللہ بن ہوشنا کی مرحوم غفر اللہ تعالیٰ ذنبہ و داخلہ فی الجنت بپاس خاطر نور البصر محکم الدین بن حضرت میاں صدر الدین بن نجم الدین حضرت شیخ الشیوخ والعلماء الجالندھری ارقام یافتہ است

ہر کہ خواند دعا طمع دارم   زآنکہ من بندۂ گنہگارم

کیفیت، اشعار میں کتابت کی جابجا غلطیاں۔ اکثر حواشی پر نسخہ جات۔ لوح کے اوپر اور ترقیمہ کے بعد ایک بیضاوی چھوٹی مہر" محکم الدین، صدر الدین، نجم الدین، مہر میں یہ صفت ہے کہ "الدین" ایک بار ہے۔

مہر میں ۱۲۱۳ھ۔ ورق ایک الف پر ہندی اشلوک۔

الف-۳
۵۵

مفتاح الحکمت

مصنف:	درویش علی ایمن آبادی	زبان:	فارسی
کاتب:	غلام محمد ولد نور محمد	سال کتابت:	۱۲۲۷ھ
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۴۴
سطر:	۹	تقطیع:	۱۵ × ۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE	:	MIFTAH AL-HIKMAT
AUTHOR	:	DARWAISH ALI AIMANABADI
SCRIBE	:	GHULAM MOHAMMAD BIN NUR MOHAMMAD
LANGUAGE	:	PERSIAN
DATED	:	1227 HIJRAH

حکیم درویش علی ایمن آبادی مصنف مفتاح الحکمۃ منظوم کا نثری قالب ہے۔ ناثر نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا ہے۔ کتاب منظوم مخطوطہ کی ترتیب سے مطابقت نہیں رکھتی۔ اخلاط کی بحث نثر میں نہیں ہے۔ اسی طرح امراض کی ترتیب میں بھی کافی فرق ہے۔

ابتدا: بعد حمد۔ مصنف الزمانہ والسلطان العادل خلیفۃ الزمان شاہی اورنگ زیب

خاتمہ: و مرد بستہ بکشاید بفرمان خدا تعالیٰ۔

ترقیمہ: تمت تمام شد نسخہ طب مفتاح الحکمۃ بروز چہارشنبہ بوقت نماز عصر تحریر دوئم ماہ ذی قعدہ ۱۲۲۷ھ کاتبہ الحروف فقیر غلام محمد ولد نور محمد مرحومی مغفوری والیہ الرحمۃ والمآب برائے خاطر حکیم زادہ میاں .... ولد میاں نادر علی حکیم عرف مغل لقب سوکیان در موضع دہو دہیان و پرگنہ نندن پور ایم و مزدوری ایں کتاب مبلغ یک رپیہ ضرب سان ساہی کہنہ

کابلی گرفتہ باشند بنا بریں ایں چند حروف سند شرع باشد اگر کسے دعویٰ نماید در شرعی شریف دروغی وکذب باشد بموجب نوشتہ بالا اند ۱۳۲۷ھ

کیفیت: مخطوطہ کے خاتمہ کے بعد پانچ اوراق پر اسی کاتب کے لکھے ہوئے مختلف نسخہ جات۔ ورق تین ب پر شجرہ حضرت سید میر شاہ میرزن حضرت سید میرک۔ آب خوردہ۔ بعض حواشی پر نسخہ جات۔

الف ۲۰ / ۵۶

مفتاح الکنوز وتبیان الرموز

مصنف:	عبدالعزیز بن احمد بن حامد	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۱۰۲
سطر:	۱۷	تقطیع:	۱۱×۱۷ سم
لوح:	ندارد	جدول:	نیلگوں و شنگرفی

TITLE	:	MIFTAH AL-KUNUZ WA TIBYAN AL-RUMUZ
AUTHOR	:	ABDUL AZIZ AHMAD BIN HAMID
LANGUAGE	:	ARABIC

امراض کے نام، علامات اور علاج، ایک مرض کے لیے کئی مختلف نسخے، مخطوطہ امراض دماغ سے شروع ہوتا ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ وبعد فهذا زمرد اخضر و یاقوت احمر

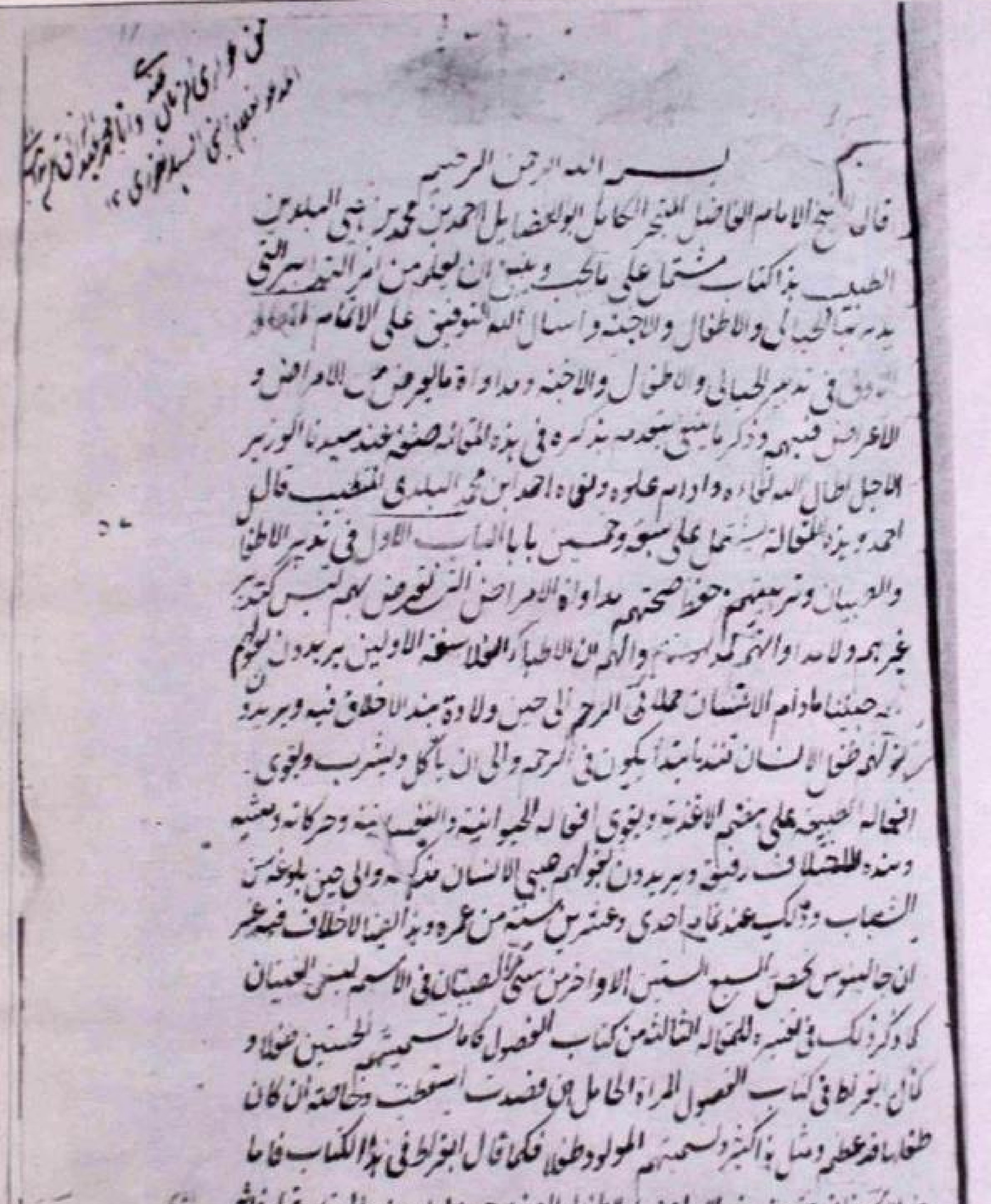
خاتمہ: وفی القرآن شفاء للمؤمنین والحمد للہ رب العالمین

کیفیت: خاتمہ کے عنوان کے تحت مصنف نے معالجین کے لیے چند اہم اصول لکھے ہیں۔ طبیب کو پاک صاف رہنا چاہیے۔ پابند شرع ہو، متقی پرہیز گار ہو، بلند اخلاق و شیریں کلام ہو، غرباء کو امراء پر فوقیت دے، نامحرموں کے سامنے نگاہیں نیچی رکھے، آیاتِ قرآنی اور دعاؤں سے شفاء کا طالب ہو۔ ہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھے۔ نہ کہ اپنی تشخیص و تدبیر پر وغیرہ وغیرہ۔ اس کے بعد مصنف نے سالِ تصنیف ذی قعدہ ۱۲۲۸ھ اور مقامِ تصنیف موضع پرہار جو قلعہ ادو کے مضافات میں واقع ہے وضاحت کی ہے۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔


بسم الله الرحمن الرحیم

ب اکبر کے ایک صفحہ کا عکس (دیکھیے صفحہ ۱۰۳)



بسم الله الرحمن الرحيم

قال الشيخ الامام الفاضل المتبحر الكامل ابو الفضائل احمد بن محمد بن يحيى البلدي

الطبيب هذا الكتاب مشتمل على ما يجب و ينبغي ان يعلم من امر التدبير الذي

يدبر به الحبالى و الاطفال و الاجنة و اسال الله التوفيق على الاتمام [illegible]

[illegible] في تدبير الحبالى و الاطفال و الاجنة و مداواة ما يعرض من الامراض و

الاعراض [illegible]

احمد و هذه المقالة تشتمل على سبعة و خمسين بابا الباب الاول في تدبير الاطفال

[illegible]

کتاب الحبالی والاطفال کے ایک صفحہ کا عکس (دیکھیے صفحہ ۱۱۶)

الف ۳۰
۵۷

مفرداتِ نامی

مصنف:	محمد معصوم بن سید صفائی الحسینی		زبان:		فارسی
کاتب:	نامعلوم		سالِ کتابت:		نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی		اوراق:		۴۲
سطر:	۱۳		تقطیع:		۱۲x۱۸ سم
لوح:	ندارد		جدول:		ندارد

```
TITLE      :  MUFRADAT-E NAMI
AUTHOR     :  MOHAMMAD MA'SUM BIN SYED
              SAFAI AL-HUSAINI
LANGUAGE   :  PERSIAN
```

کتاب ۲۶ ابواب پر منقسم ہے اور ہر باب متعدد فصلوں پر۔ باب اوّل در علاج سر باب بست و ششم در فوائد متفرقہ۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ بر رائے عافیت آرائے ارباب نظر

آخر: دیگر سمسم کہ بپارسی کنجد گویند۔

کیفیت: صرف ۲۶ ویں باب کی فصل سوم کے ایک صفحہ پر مخطوطہ ناتمام ختم ہو جاتا ہے۔

قدرے کرم خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۳۰
۵۸

مفیدِ عام

مصنف:	شیخ محمد عبداللہ		زبان:		فارسی
کاتب:	پیر بخش محقر		سالِ کتابت:		نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس		اوراق:		۹۲
سطر:	۱۸		تقطیع:		۱۸x۲۹ سم
لوح:	ندارد		جدول:		ندارد

TITLE : MUFID-E AAM
AUTHOR : SHAIKH MOHAMMAD ABDULLAH
SCRIBE : PIR BAKHSH MUHAQQAR
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ کے مرتب نے اپنے اور دیگر اطباء مثلاً حکیم محمد شریف، حکیم علوی خاں، مولوی عبدالعلی، مولوی طفیل احمد، حکیم احمد بیگ، سید اولاد رسول، حکیم سید میراں علی، قاضی مجدالدین وغیرہم کے نسخہ جات جمع کرکے یہ مجموعہ مرتب کیا ہے۔

مخطوطہ تین مقالات پر مشتمل ہے، مقالہ اوّل در ازالہ امراض ہر اقسام کہ از مجربات احقر انام است، مقالہ دوم در دفع امراض انسانی از سر تا پا، مقالہ سوم در دفعیہ امراض آتشک و قوتِ باہ و درد گوش و علاج چشم۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ ایں ہیچمدان نیاز مند درگاہ اللہ شیخ محمد عبداللہ

خاتمہ: باز از سر نو مرد شود بسیار آزمودہ است۔

ترقیمہ: شکر یست بجناب آفرینندۂ کائنات کہ ہر عقدہ لاینحل و کارے لاحل بعنایتش بہ بہترین وجہ سرانجام می یابد یعنی بتاریخ پانزدہم شہر ذی قعد فرحت بنیاد ۱۲۸۵ ہجری صلعم کتاب لاجواب یعنی مجربات مجموعہ منفعات مسمی بہ مفید عام حسبِ احکام فرخندہ انجام مجسم عنایات والاکرام منبع جود تمام حاتم ثانی مفخر زمانی طبع ذکا فہم رسا فیضی عصر فرخندہ سیر نکو منظر حق آگاہ شیخ عبداللہ رئیسِ اعظم قصبہ سکیٹ بالتکریم است اس کے بعد ممدوح کے لیے پانچ سطروں میں کلمات دعائیہ اردو میں، اس کے بعد "احقر العباد ذرہ مثال پیر بخش محقر بذالمسکون نسخہ نادرہ مضمون بانجام رسید... بخدمت ناظرین باصفاو وقار و مناظرین اہل ابصار التماس کہ جائیکہ در تحریرم سہو و خطا.... بنگاہ عفو باصلاح کوشیدہ مکتوبہ را بکلمۃ الخیر یاد فرمانید۔

قطعہ تاریخ۔

مرتب چو گر دید باصد فکار	محقر چو ایں نسخہ زیبا نگار
ز ہاتف بپرسید تاریخ آں	بگفتا بہ بیں ویں چہ باغ وبہار

۱۲۸۵ ہجری

دوسری تاریخ اردو میں۔

مفید عام کی عددوں کو پانچ بار ہم	ضرب کرو تو نکل آویں ساٹھ ہو دیں کم
پھر اس میں ساٹھ ملا دو تو پورے ہو جاویں	محقر آپ یہ تاریخ خوب فرمادیں

۱۲۸۵ ہجری

کیفیت: مخطوط کا یہ ایک ہی نسخہ ہے جو نواب صاحب کی فرمائش پر مرتب ہوا اور اسی سال کتابت ہوئی۔ ورق ایک سے قبل ایک ورق پر اور آخر میں پانچ اوراق پر متعدد نسخے۔ حواشی پر جا بجا نسخہ جات۔ گھوڑوں اور کتوں کا علاج۔ حواشی وصالی شدہ۔

الف-۲
۵۹

منافع افضلیه

مصنف:	علی افضل ابن محمد امین قزوینی،	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	شکستہ	اوراق:	۶۰
سطر:	۱۹	تقطیع:	۲۸ x ۱۹ سم
لوح:	ندارد	جداول:	ندارد

TITLE : MUNAFI' AFZALIYYAH
AUTHOR : ALI AFZAL IBN MOHAMMAD AMIN QIZWINI
LANGUAGE : PERSIAN

یہ کتاب مصنف نے اپنے چھوٹے بھائی غیاث الدین علی کے لیے ۱۰۵۱ھ، ۱۶۴۱ء میں تصنیف کی، سالِ تصنیف لفظ "غنا" سے برآمد ہوتا ہے۔ کتاب ایک فاتحہ، تیس منفعت اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ مصنف نے قانون، کامل الصناعۃ از ابوالحسن علی بن العباس المجوسی اور دیگر طبی کتب سے بھی استفادہ کیا ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ چنین گوید اقل العباد علی افضل الطبیب

خاتمہ: عن الآلام والاسقام بالنبی وآلہ العظیم الکرام۔

ترقیمہ: تمت الرسالۃ الشریفۃ الموسومۃ بالفوائد الفرائد الافضلیہ اختصاراً و انتخاباً بعون اللہ الملک الوہاب۔

کیفیت: خاتمہ کے بعد ہی دوسری سطر سے کتاب "حلیۃ المتقین" کے باب نہم کا ایک صفحہ اسی کاتب کا لکھا ہوا جس میں آئمہ دوازدہ میں سے امام جعفر صادق اور امام رضا سے مرض سے نجات کے لیے منقول دعائیں۔ مخطوط از اوّل تا آخر کرم خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۳
۶۰

میزان الطب

مصنف: محمد اکبر ارزانی زبان: فارسی

متوفی ۱۱۳۰ھ / ۱۷۱۸ء

کاتب: محمد نعیم کلانوری سالِ کتابت: ۱۱۸۸ھ

خط: نستعلیق اوراق: ۱۰۶

سطر: ۱۸ تقطیع: ۲۶ ½ × ۱۴ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

TITLE : MIZAN AL-TIBB
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
SCRIBE : MOHAMMAD N'AIM KALANORI
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1188 HIJRAH

مصنف اپنے عہد کا فاضل طبیب اور متعدد طبی کتابوں کا مصنف ہے، مثلاً طب اکبر، مجربات اکبری، خیر التجارب، قرابادین قادری، حدود الامراض و شرح الاسباب والعلامات وغیرہ۔

زیرِ نظر مخطوطہ مصنف نے اپنے بیٹوں اور احباب کے اصرار پر تصنیف کیا، کتاب تین مقالات اور ہر مقالہ متعدد فصلوں پر مشتمل ہے۔ پہلا مقالہ علامات و کیفیات چہارہ۔ دوسرا مفرد و مرکب ادویہ اور تیسرا امراض و علاج پر مشتمل ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ اما بعد العبد الجانی محمد ارزانی

خاتمہ: نسخہ تمام دارد بعون اللہ تعالیٰ۔

ترقیمہ: باختتام انجامید کتاب میزان الطب بروز جمعہ وقت ظہر بتاریخ دہم شہر جمادی الثانی ۱۱۸۸ھ بدستخط فقیر محمد نعیم کلانوری برائے پاس خاطر میاں نظر محمد نوشتہ شد تم تم تم تم تمام شد

نوشتہ بماند سیہ بر سفید نویسندہ را نیست فردا امید

کیفیت: ابتدا میں فہرست مضامین، فصل اوّل تا فصل ۶۵ ندارد۔ جا بجا حواشی پر نسخہ جات۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۳۰
———
۶۱

میزان الطب (نسخہ دوم)

مصنف: ارزانی زبان: فارسی

کاتب،	حافظ جمال اللہ گیلانی		سالِ کتابت،		۱۲۱۱ھ
خط،	نستعلیق جلی نفیس		اوراق،		۸۸
سطر،	۱۹		تقطیع،		۱۶×۲۵ سم
لوح،	ندارد		جدول،		نیلگوں و شنگرفی

TITLE : MIZAN AL-TIBB
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
SCRIBE : HAFIZ JAMALULLAH GILANI
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1211 HIJRAH

ابتدا، بعد حمد و نعت. عبد جانی محمد ارزانی

خاتمہ، کہ نافع است ان شاء اللہ تعالی بمنہ و کرمہ۔

ترقیمہ، قد تمت النسخہ الیمونہ المسمی بہ میزان الطب من تصنیف شاہ محمد ارزانی بید الضعیف النحیف حافظ جمال اللہ گیلانی روز پنج شنبہ ہنگام ظہر... والامانی جہۃ خواندن برخوردار فیض آثار غلام قادر گیلانی تحریر بلا تسوید یافت ۱۲۱۱ھ مقدس معلی۔

درغزہ محرم کردم رقم کتابے | یک ہزار و دو صد و یازدہ سال بود

کیفیت، حواشی پر جا بجا نسخہ جات۔ ورق ۴۲ الف پر ایک مربع مہر جو مٹا دی گئی ہے۔ ابتدائی ورق سے قبل اور آخری ورق کے بعد متعدد نسخہ جات، نقش اور تعویذ۔ حواشی کرم خوردہ۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف ۳۰
———
۶۲

میزان الطب (نسخہ سوم)

مصنف،	ارزانی		زبان،		فارسی
کاتب،	ایشر سنگھ		سالِ کتابت،		۱۲۱۸ھ
خط،	نستعلیق		اوراق،		۱۲۶
سطر،	۱۹		تقطیع،		۱۶×۲۴ سم
لوح،	ندارد		جدول،		ندارد

TITLE : MIZAN AL-TIBB
AUTHOR : MOHAMMAD AKBAR ARZANI
SCRIBE : ISHAR SINGH
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1218 HIJRAH

ابتدا: بعد حمد و نعت. العبد الجانی محمد ارزانی.

خاتمہ: نفع دارد بعون اللہ تعالیٰ.

ترقیمہ: بتاریخ ہفدہم شہر صفر ۱۲۱۸ ہجری النبوی ﷺ بروز یک شنبہ بدستخط فقیر حقیر ایشر سنگھ در قصبہ بہت تحریر یافت بفضل حکیم مطلق۔

ہر کہ خواند دعا طمع دارم زانکہ من بندۂ گناہ گارم

کیفیت: حواشی دعائی شدہ۔

مجموعات

[الف ——— ۴]

الف-۴
۱

(۱) خیر التجارب

مصنّف:	خیر اندیش خاں	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۷۹
سطر:	۲۰	تقطیع:	۲۱ x ۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : KHAIR AL-TAJARIB
AUTHOR : KHAIR ANDESH KHAN
LANGUAGE : PERSIAN

خیر التجارب کا یہ نسخہ چہارم ہے اور آخر ناقص۔

ابتدا: باب اوّل در امراض سر

آخر: از دو درم تا سہ درم واگر کم.

کیفیت: متن کے اکثر اوراق درمیان سے دیمک خوردہ و آب خوردہ۔

(۲) منتخب الاطبا

مصنّف:	عبد...کریم اللہ	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	شکست	اوراق:	۳۸
سطر:	۱۴	تقطیع:	۲۱ x ۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : MUNTAKHAB AL-ATIBBA
AUTHOR : ABD...........KARIM KHAN
LANGUAGE : PERSIAN

منتخب الاطباء کا یہ نسخہ دوم ہے اور آخر ناقص۔

ابتداء: بعد حمد و نعت۔ اما بعد می گویند کہ فقیر حقیر عباد اللہ۔

آخر: نصف بالا... چہار طرف۔

کیفیت: یہ بھی پہلے مخطوطہ کی طرح درمیان متن میں کرم خوردہ ہے۔ حواشی دھالی شدہ، اٹھائیسویں باب کی چند سطریں تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۔۴۰
۲

(۱) خیر التجارب

مصنف:	خیر اندیش خاں	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۱۸
سطر:	۱۴	تقطیع:	۱۹×۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE　　　:　KHAIR AL-TAJARIB
AUTHOR　　:　KHAIR ANDESH KHAN
LANGUAGE　:　PERSIAN

صرف باب دوم کی "فصل اوّل درامراض چشم" کے چند نسخوں پر ختم ہو جاتا ہے۔

ابتداء: فہرست خیر التجارب مشتمل بر بیست و دو باب

آخر: پوست خشخاش، پھٹکری سودہ، برگ سرس مغز۔

کیفیت: خیر التجارب کے بعد ہی چار اوراق پر مشتمل متعدد نسخہ جات مسہی و مقوی۔

(۲) منافعِ حیوانات

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم

خط: شکستہ | اوراق: ۸

سطر: ۱۱ | تقطیع: ۱۹×۱۲سم

لوح: ندارد | جدول: ندارد

TITLE : MUNAFI'-E HAIWANAT
LANGUAGE : PERSIAN

کیفیت:۔ جسم حیوانی کے اعضا سے علاج کی تفصیلات مجموعہ بہت زیادہ کرم خوردہ۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ ایں رسالہ مختصر در منافع حیوانات

خاتمہ: آں وقت یک گولی بخورانند دفع شود۔

تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف۔۴ / ۲

(۱) رسالہ قبریہ

مصنف: بقراط۔ مترجم۔ حنین ابن اسحٰق متوفی | زبان: فارسی

۲۹۰ھ / ۸۷۳–۷۴ء

کاتب: کریم بخش | سالِ کتابت: ۱۳۰۹ھ

خط: نسخ جلی | اوراق: ۷

سطر: ۱۳ | تقطیع: ۲۵×۱۵سم

لوح: ندارد | جدول: سیاہ

TITLE : RISALAH QABRIYYAH
AUTHOR : BAQRAT (TR. HUNAIN BIN ISHAQ)
SCRIBE : KARIM BAKSH
LANGUAGE : PERSIAN
DATED : 1309 HIJRAH

حنین ابن اسحٰق نے خلیفہ ہارون الرشید کے زمانہ میں اسے عربی میں منتقل کیا۔

رسالہ کا دوا اور اردو ترجمہ ہے۔ ایک بین السطور ابتدائی اردو میں دوسرا سلیس اردو میں۔ موخرالذکر ترجمہ۔ زائد صفحات

کا اضافہ کر کے لکھا ہوا ہے۔

ابتدا: ہذا ما ابتدی من ترجمۃ کتاب البقراط۔

ترجمہ قدیم: یہ وہ ہے جو شروع کرتا ہوں ترجمہ کتاب بقراط سے۔

خاتمہ: شہوۃ الحلو والاغذیۃ الردیۃ۔

کیفیت: و تا تیل ایسا لکھا ہے جیسے کہ پرانے مطابع میں مطبوعہ کتابوں کے ہوتے ہیں۔ مطبع اور مقام طباعت کی جگہ پر باہتمام مولوی کریم بخش ولد محمد منیر مرحوم و مغفور از موضع چھامہ علاقہ شکر گڈھ پاسخاطر برخورداران ابراہیم و اسماعیل و محمد شاہ ۱۴ ماہ ذی قعدہ ۱۳۰۹ ہجری۔ مخطوطہ شروع ہونے سے دو ورق قبل دعا، وخطبہ جمعہ۔ اور پنجابی کے چند اشعار۔

ترقیمہ: تمت تمام شد رسالہ قبریہ جبریہ لقیمیہ دستخط مولویہ کریمیہ موضعہ چھاہلیہ تاریخیہ سیز دیہمیہ سنیہ تیرہ سونویہ ۱۳۰۹ھ

(۲) قانونچہ

مصنف:	محمد بن محمود چغمینی	زبان:	عربی		
کاتب:	کریم بخش	سالِ کتابت:	۱۳۰۹ھ		
خط:	نسخ جلی	اوراق:	۹۵		
سطر:	۱۳	تقطیع:	۲۵x۱۵ سم		
لوح:	ندارد	جدول:	سیاہ		

TITLE	:	QANUNCHA
AUTHOR	:	MOHAMMAD BIN MAHMUD CHAGHMINI
SCRIBE	:	KARIM BAKHSH
LANGUAGE	:	ARABIC
DATED	:	1309 HIJRAH

قانونچہ کا اردو ترجمہ، مترجم نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا ہے۔ اردو زبان سے اندازہ ہوتا ہے کہ اٹھارویں صدی کے آخری دور سے مترجم تعلق رکھتا ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ و بعد فہذا المختصر مشتمل علی زبدۃ

ترجمہ: اور پیچھے اس کے پس یہ مختصر شامل کیا گیا ہے اوپر خلاصی کے وہ جو واجب ہے مختصر اوس کی سے کاریگری طب سے۔

خاتمہ: فالعسلی علی الہضم والجیلی مولد المسدد واللہ اعلم

ترقیمہ: تمام شد کتاب لاجواب مشہور و معروف فن طب المسمیٰ قانونچہ عربی از شیخ الرئیس بو علی سینا جلد اوّل، مرحوم و مغفور دستخط مولوی صاحب کریم بخش۔ جیو ساکن چھپالہ علاقہ شکہ گد مورخہ ۱۲ ماہ ذی قعدہ ۱۲۰۹ھ مقدس علی تحریر یافت۔

کیفیت: اردو ترجمہ کے ترقیمہ میں "بروز آیتوار ۲۰ مارچ ۱۹۱۸ء۔ خاتمہ کے بعد فہرست رسالہ قبریہ۔ رسالہ قبریہ اور قانونچہ کے مشکل الفاظ کی فرہنگ۔ اس کے بعد فہرست مضامین اردو ترجمہ کتاب قانونچہ۔

الف ۲۰ / ۴

"طب جدید ایلوپیتھی"

مصنف:	نامعلوم	زبان:	اردو
کاتب:	امام علی	سالِ کتابت:	۵۴-۱۸۵۳ء
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۱۹۲
سطر:	۲۰	تقطیع:	۲۷x۱۷سم
لوح:	ندارد	جدول:	سیاہ

TITLE : TIBB-E JADID ALLOPATHY
SCRIBE : IMAM ALI
LANGUAGE : URDU
DATED : 1853 - 54 AD

کسی انگریزی طبی کتاب کا ترجمہ۔ ابتدا میں بخار کی اقسام ان کا علاج۔ مختلف امراض ان کی دوائیں۔ ایک باب علم تشریح سے متعلق ہے کاتب نے "اناٹمین یعنی علم تشریح" لکھا ہے۔ ابتدا ناقص۔

ابتدا: برانڈی شراب دیوی اور جلاب دیوی

خاتمہ: استعمال میں سری ٹم کیالا مانٹی کے برابر ہے۔

ترقیمہ: تم تمام شد ماہ جنوری تاریخ ۱۰ روز منگل ۱۸۵۴ء میرٹھ۔

کیفیت: مخطوطہ میں بعض مقامات پر "مترجم" لکھا ہے۔ اکثر مقامات پر انگریزی میں "رائے درگا پرشاد۔ سی' ہوسپٹل۔ ایک اور جگہ اپنا عہدہ میڈیکل آفیسر لکھا ہے۔ "میڈیکل آفیسر۔ این۔ ڈبلیو۔ ریلوے خان پور۔ ریلوے اسپتال۔

مرقومہ ۱۸۸۶ء۔

(۲) مثنوی رموز العارفین

مصنف:	حسن	زبان:	اردو
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۲۶
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۷×۱۷سم
لوح:	ندارد	جدول:	سیاہ

TITLE : MASNAWI RUMUZ AL-ARIFIN
AUTHOR : HASAN
LANGUAGE : URDU

مثنوی کا موضوع صوفیا کے تذکرے کرامات وغیرہ۔ مثنوی میں ابراہیم بن ادہم۔ خواجہ فریدالدین عطار، ملک محمد جائسی اور ایک شہزادہ کا قصہ ہے۔

ابتدا: ہے سزاوار ثنا وہ کردگار جس نے کی وحدت سے کثرت آشکار

(کذا)

جب ہوا در معانی سے یہ طشت تھی ہزار و یکصد و ہشتاد و ہشت

۱۱۸۸ھ

آخر: صوفیوں سے سنکی یہ قال مقال رہی اپنے حال پر صاحبِ کمال

کیفیت: لوح پر یا فتاح کے نیچے انگریزی میں رائے درگا پرشاد فرسٹ سی۔ باسپٹل لکھا ہے۔ مخطوطہ کے آخر میں بھی انھیں کا دستخط ہے اور حرف زیڈ لکھ کر ڈبی لکھا ہے۔ حواشی قدرے کرم خوردہ۔ املا کی کافی غلطیاں ہیں اور اشعار بھی وزن سے اکثر جگہ ساقط ہیں۔

الف ۴۰
―――
۵

(۱) لذت النساء

مترجم ضیاء الدین نخشبی متوفی ۷۵۱ھ، ۱۳۵۰ء　　زبان: فارسی

کاتب:	نامعلوم		سال کتابت:		نامعلوم
خط:	شکستہ		اوراق:		۴۰
سطر:	۱۴		تقطیع:		۱۷×۱۱½ سم
لوح:	ندارد		جدول:		ندارد

TITLE : LAZZAT AL-NISA
AUTHOR : ZIAUDDIN BAKHSHI
LANGUAGE : PERSIAN

کوکا پنڈت کی مشہور کتاب کوک شاستر کا ترجمہ۔ مخطوطہ دس ابواب پر مشتمل ہے۔ اور ہر باب متعدد فصلوں پر منقسم ہے۔ باب اوّل در معرفت عورت۔ باب دہم در ادویہ وغیرہ۔

ابتدا: اوردہ اند کہ زنے بود در بلاد ہند

خاتمہ: نسخہ جات۔

کیفیت: ابتدا میں چھ اوراق پر نسخہ جات۔ کتاب کی ابتدا میں یا فتاح مشکل کشا کے نیچے زعفرانی حروف میں "مہر کے ہاتھ پناہ"، خاتمہ کے بعد تعویذات و نقش وغیرہ۔

(۲) بیاض

مصنف:	نامعلوم		زبان:		فارسی
کاتب:	نامعلوم		سال کتابت:		نامعلوم
خط:	شکستہ		اوراق:		۱۲۵
سطر:	مختلف		تقطیع:		۱۷×۱۱½ سم
لوح:	ندارد		جدول:		ندارد

TITLE : BAYAZ
LANGUAGE : PERSIAN

سرنامہ پر یا فتاح مشکل کشا کے نیچے "ہر کے باہمقہ پناہ" زعفرانی حروف ہیں۔ آخری چند اوراق پر اردو اشعار۔ محمد رمضان الحق کی مہر بشکل برگ۔ ایک اور ورق پر محمد ضیاء الحق عفی عنہ۔

الف-۴۰
۶

(۱) دلائل النبض منظوم

مصنف:	پیر محمد شیخ	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس خفی	اوراق:	۱۲
سطر:	۱۵	تقطیع:	۲۱×۱۷ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : DALAEL AL-NABZ MANZOOM
AUTHOR : SHAIKH PIR MOHAMMAD
LANGUAGE : PERSIAN

حرکات نبض کی جتنی بھی صورتیں ہیں ان سے امراض کی تشخیص سے متعلق منظوم رسالہ۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ نام رگہائے جہندہ را شمرایں گفتہ اند

خاتمہ: دو ہزار و دو صد وی کردم اوراختتام ختم شد اکنوں سخن واللہ اعلم والسلام

ترقیمہ: تمت بالخیر والظفر۔

من نوشتم بر کتاب دلِ فروز مالکش اللہ و تحویلم دو روز

کیفیت: ورق دس ب کے پہلے کالم پر کتاب ختم ہو جاتی ہے۔ دوسرے کالم سے دلائل البول شروع ہوتی ہے۔ مخطوط افقی سطروں میں کتابت کیا ہوا۔

(۲) دلائل البول منظوم

اوراق: ۱۳ سطر ۱۵

ابتدا: بعد حمد و نعت۔

علی الاتفاق اند حکماء دہر　　　　گرفتند ہر یک ازیں قول بہر

خاتمہ: گر کہ آں تامل بجرأت باشد اے روشن ضمیر　　　　ایں ہمہ اقوال حکماء یاد گیر

ترقیمہ: تمت تمام شد کتاب دلائل البول من تصنیف شیخ پیر محمد بھانوی قدس سرہ تم۔

کیفیت: مذکورہ بالا مصنف نے قارورہ سے متعلق تمام اصول تفصیل سے بیان کیا ہے۔ آخر میں قارورہ ہی سے کچھ ایسی علامات کی نشاندہی کی ہے جس سے زندگی اور موت کے بارے میں معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔ دیگر تفصیلات مذکورہ بالا مخطوط کے مطابق۔

(۳) رسالہ قبریہ

مصنف:	بقراط	مترجم:	نامعلوم
اوراق	۵	سطر	۲۱

ابتداء: ایں رسالہ ایست قلیل الحجم کثیر الفوائد۔

خاتمہ: بول بسیار کند واللہ اعلم بالصواب۔

الف - ۳
———
۷

(۱) مجموعہ رسائل یوسفی

مصنف: یوسفی یوسف ابن محمد ابن یوسف الطبیب الہروی المتوفی ۹۵۰ھ/۱۵۴۳ء　زبان: فارسی

کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۸۵
سطر:	۲۱	تقطیع:	۱۲×۲۲½ سم
لوح:	ندارد	جدول:	نیلگوں وشنگرفی

اس مجموعہ میں سات رسائل ہیں۔ ان کا مصنف، کاتب، زبان اور مندرجہ بالا تمام تفصیلات یکساں ہیں۔

(۲) قصیدہ در حفظ صحت بدن

اوراق:	۴	سطر:	۲۱

سمت برقرار رکھنے کے اصول اور قواعد کی تفصیلات منظوم بیان کی ہے۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ نمودہ می آید کہ این قصیدہ ایست۔

خاتمہ: ہر کہ در باغ دہر کرد آورد   زرد روئی کشید چوں گل زرد

کیفیت: مصنف ہمایوں بادشاہ کا طبیب خاص تھا۔ اس رسالہ کو بادشاہ کے نام منسوب کیا ہے۔

(۳) جامع الفوائد منظوم

اوراق: ۴۹   سطر: ۲۱

مصنف نے یہ کتاب "رسالہ علاج الامراض منظوم کی تصنیف کے بعد احباب کے شدید اصرار پر علاج الامراض کی شرح لکھی ہے۔ سال تصنیف ۹۱۷ھ۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ چنیں گوید بندۂ ضعیف و کمینہ نحیف

خاتمہ: بسال نہصد و ہفدہ ہجری نبویؐ ۱۲ تمت تمام

کیفیت: بعض حاشیوں پر تشریحات

(۴) دلائل النبض

اوراق: ۵   سطر ۲۱

یہ رسالہ نبض کے ذریعہ تشخیصِ امراض کے اصول و قواعد ان کی وضاحت اور تشریح سے متعلق ہے۔

سالِ تصنیف ۹۴۲ھ

ابتدا: بعد حمد و نعت ایں سطرے چند است از صناعت طب

خاتمہ: تا شود نبض سال تاریخش   دہ زصد کم کن و برو افزائے

کیفیت: ورق ۲ پر جدول حرکات نبض۔

(۵) دلائل البول

اوراق: ۵   سطر ۲۱

سال تصنیف ۹۴۲ھ

قارورہ شناسی کے اصول وضوابط۔

ابتدا: بعد حمد ونعت۔ مخفی نماند کہ چوں رسالہ دلائل النبض۔

خاتمہ: تاریخ سال تاکہ شود روشنت بگیر — قارورہ وچہار صد دہی فزا براں

(۶) فوائد الاخیار

اوراق: ۱۴ — سطر: ۱۴

سالِ تصنیف ۹۱۳ھ

اصولِ صحت، ادویہ، امراض ومعالجات سے متعلق منظوم رسالہ

ابتدا: بداں چوں کہ گفتی سپاس ودرود — کہ در فن طب است ایں قطعہا

خاتمہ: زخواندنش بفوائد رسند چوں اخیار — بود فوائد اخیار سال اتمامش

کیفیت: رسالہ کے خاتمہ کے بعد ہی "مناجات درطلب عشق ومحبت" کے عنوان کے تحت ایک مثنوی جس میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور ماسوا اللہ سے بے نیازی کی التجا ودعا ہے۔ مثنوی کا پہلا شعر

اے خدا تا یکے چو مردہ دلاں — باشم از مردہ و فسردہ دلاں

(۷) رسالہ ماکول ومشروب منظوم

اوراق: ۳ — سطر ۲۱

صحت کے قیام وبقا کے لیے غذا کی اہمیت واضح ہے۔ مصنف نے انسان کی صحت قائم رکھنے کے لیے غذا واشربہ سے متعلق چند اصول بیان کئے ہیں کہ ان پر عمل کرنے سے صحت برقرار رہتی ہے۔

ابتدا: بعد حمد ونعت۔

زحکمت اگر ہیچ داری خبر — غم خویش را خود خورد پُر مخور

خاتمہ: زغم ہائے او باد سامان من — فدائے رہ او دل وجان من

(۸) ستہ ضروریہ

اوراق : ۳ سطر ۲۱

قیام صحت کے لیے چند نہایت اہم اصول بیان کئے ہیں جن پر عمل کرنے سے انسان کی صحت برقرار رہتی ہے۔

ابتدا : بعد حمد و نعت. ایں نسخہ ایست موسوم بہ ستہ ضروریہ

آخر : وخصوصاً ہر نوع آں ریاضت مثلاً اگر بسیار۔

کیفیت : رسالہ آخر سے ناقص ہے۔ مجموعہ کے حواشی پر تشنہ نجات. متن و حواشی کرم خوردہ۔ مجموعہ ایک ہی کاتب کا لکھا ہوا ہے اور قدیم العہد ہے۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۔۴۰
۸

(۱) تصنیف ۔ نامعلوم

مصنف :	حسین بخش مولوی	زبان :	فارسی
کاتب :	بخش اللہ	سالِ کتابت :	نامعلوم
خط :	نستعلیق جلی	اوراق :	۴۱
سطر :	۱۸	تقطیع :	۲۷ ½ × ۱۷ سم
لوح :	ندارد	جدولی :	ندارد

TITLE : UN-KNOWN
AUTHOR : HUSAIN BAKHSH MAULVI
SCRIBE : ALLAH BAKHSH
LANGUAGE : PERSIAN

مخطوطہ ناقص الاول ہے۔ ابتدائی چار سطروں کے بعد "خاتمہ مخزن سوم" اس کے بعد ایسی غذاؤں کا بیان جنھیں اطبا مختلف امراض میں کھانے کے لیے تجویز کرتے ہیں۔ غذاؤں کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے لکھے۔ غذاؤں کے نام ان کے اجزا اور تیار کرنے کی ترکیب اور ان کے فوائد و نقصان۔ روٹیوں کی سترہ قسمیں لکھی ہیں۔ بعض روٹیوں کے پکانے کی ترکیب بھی لکھی ہے۔

ورق ۱ب سے اطبا جن غذاؤں کو امراض کے لیے تجویز کرتے ہیں ان امراض کے نام اور غذا۔

ابتدا: با جواہرات مجریہ در یک ترکیب۔

خاتمہ: و انگور و انجیر و مویز و نعناع دہند۔

ترقیمہ: باختتام رسید کتاب مولوی صاحب حسین بخش مدظلہ بروز جمعہ تمت تمام شد بوقت دو پہر بمکان شیخ سعادت ڈاکٹر ہندوستانی باختتام رسید الکاتب الحروف بخش اللہ ساکن بھونکام فقط تمام شد۔

کیفیت: حواشی وصالی شدہ۔ ترقیمہ کے نیچے "محمد ضیاء الحق معاتنہ خواہد کرد" تحریر ہے۔

(۲) منتخب الاطبا

مصنف:	عبدالکریم اللہ	زبان:	فارسی
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۵۴
سطر:	۱۲	تقطیع:	۲۷ x ۱۰ سم

مصنف نے اپنے مختصر مقدمہ میں سبب تالیف لکھتے ہوئے وضاحت کی ہے کہ میں اکثر بیمار رہا کرتا تھا مختلف اطبا کے پاس جاتا بعض توجہ کرتے مگر اکثر بے توجہی سے پیش آتے آخر مجبور ہو کر میں نے فیصلہ کیا کہ کیوں نہ میں خود ہی ایسی کتاب مرتب کروں جس سے میں خود فائدہ اٹھاؤں اور عام لوگوں کو بھی فائدہ ہو۔ کتاب انتیس ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول در شناخت نبض باب بست و نہم صید کردن چار پایاں۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ اما بعد می گوید فقیر حقیر اضعف العباد

آخر: در بار چہ صاف نمایند۔

کیفیت: ورق ۲ ب کے حاشیہ پر "طریق معائنہ تا ر دردہ" اور اس کے نیچے محمد ضیاء الحق درج ہے۔ بعض بعض حواشی پر ان ہی کی تحریریں۔ دونوں مخطوطات کا طرز تحریر ایک ہی ہے اس لیے یہ مخطوطہ بھی بخش اللہ ہی کا تحریر کردہ ہو سکتا ہے۔

تجلید نو کے وقت اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف ۳۰
———
۹

(۱) مفتاح الطب

مصنف :	ابو الفرج علی بن الحسن بن ہندو	زبان :	عربی
کاتب :	نامعلوم	سال کتابت :	نامعلوم
خط :	نستعلیق معمولی	اوراق :	۴۶
سطر :	۲۱	تقطیع :	۲۲ × ۱۴ سم
لوح :	ندارد	جدول :	ندارد

TITLE : MIFTAH AL-TIBB
AUTHOR : ABU AL-FARAJ ALI BIN AL-HASAN BIN HINDU
LANGUAGE : ARABIC

اصول وکلیات طب۔ کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول فی الحث علی تعلیم الصناعات۔ باب دہم "فی العبارات والحدود الطبیة ....

ابتدا : قال الاستاذ ابو الفرج علی بن الحسن

خاتمہ : وعنان القول فی شعبتها ینبسط۔

(۲) رسالہ بر الساعۃ

مصنف :	رازی، محمد بن زکریا	زبان :	عربی
کاتب :	نامعلوم	سالِ کتابت :	نامعلوم
خط :	نستعلیق معمولی	اوراق :	۳
سطر :	۲۱	تقطیع :	۲۲ × ۱۴ سم
لوح	ندارد	جدول :	ندارد

TITLE : RISALAH BAR US' SAA'H
AUTHOR : MOHAMMAD BIN ZAKARIYA RAZI
LANGUAGE : ARABIC

ابوبکر محمد بن زکریا رازی متوفی ۳۲۰ھ، ۹۳۲ء نے سبب تصنیف لکھتے ہوئے بیان کیا کہ ہم ابوالقاسم بن عبداللہ وزیر کی مجلس میں بیٹھے تھے درمیان گفتگو میں طب اور علاج سے متعلق بات چل نکلی چند اور اطبا بھی شریک گفتگو ہوئے جو طبیب ہونے کا دعویٰ کرتے تھے سب نے اپنے اپنے مقدار علم کے مناسب گفتگو کی، میں نے بھی حصہ لیا۔ خلاصہ گفتگو پر وزیر نے مجھ سے خواہش ظاہر کی کہ اگر ایسی دوائیں ہیں جن سے مریض کو فوراً آرام ہو جائے تو آپ کوئی رسالہ تصنیف کریں۔ میں مجلس سے اٹھ کر گھر آیا اور یہ رسالہ تصنیف کر دیا۔

ابتداء: اما بعد فانی کنت عند الوزیر ابی القاسم

خاتمہ: فانہ یسکن فی الحال۔

(۴) مفتاح الکنوز و مصباح الرموز

مصنف:	مظہر علی محمد بن حکیم مولوی محمد بدر الدین الفاروقی السہوانی۔	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۴۸
سطر:	۲۱	تقطیع:	۲۳ x ۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

TITLE : MIFTAH AL-KUNUZ WA MISBAH AL-RUMUZ
AUTHOR : MOHAMMAD MAZHAR ALI
LANGUAGE : ARABIC

مصنف نے یہ کتاب کلیات طب میں اپنے بیٹے حکیم منظر علی اور دیگر احباب کی فرمائش پر تصنیف کی۔ کتاب ایک مقدمہ پانچ بحث اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ المقدمۃ فی اجناس الدلائل، البحث الاول فی النبض، البحث الخامس فی الاستدلال بالعرق۔

ابتداء: بعد حمد و نعت۔ فیقول العبد المفتقر الضعیف

خاتمہ: نجوم سماء لہدایۃ عند اولی الالباب۔

(۴) مسائل حنین ابن اسحٰق

مصنف :	حنین ابن اسحٰق متوفی ۲۶۰ھ، ۸۷۳ء	زبان :	عربی
کاتب :	نامعلوم	سالِ کتابت :	نامعلوم
خط :	نستعلیق	اوراق :	۲۱
سطر :	مختلف	تقطیع :	۲۳ × ۱۴ سم
لوح :	ندارد	جدول :	ندارد

TITLE : MASA-IL HUNAIN IBN ISHAQ
AUTHOR : HUNAIN IBN ISHAQ
LANGUAGE : ARABIC

دنیائے طب کا مشہور طبیب۔ مؤرخ۔ مترجم اور ماہر السنۂ یونانی وسریانی وفارسی۔ نے بقراط اور جالینوس کی کتابوں کا ترجمہ کر کے عرب دنیا سے روشناس کیا۔ اس کی تصنیفات اور تراجم کی تعداد ایک سو سے زائد کہی جاتی ہے۔

ابتدا : ہذہ مسائل حنین بن اسحاق

خاتمہ : بسبب ثقل المادۃ والسلام علی تایلہ

(۵) جوامع کتاب جالینوس فی البول

مصنف :	نامعلوم	زبان :	عربی
کاتب :	نامعلوم	سالِ کتابت :	نامعلوم
خط :	نستعلیق	اوراق :	۴
سطر :	۲۳	تقطیع :	۲۳ × ۱۴ سم
لوح :	ندارد	جدول :	ندارد

TITLE : JAWAMI' KITAB JALINUS FI AL-BAUL
LANGUAGE : ARABIC.

یہ مختصر رسالہ حکیم جالینوس نے قارورہ کے متعلق جن امور کی تفصیلات بیان کی ہیں ان کا عربی ترجمہ۔

ابتدا: الاشیاء التی بہا یتم کون الانسان۔

خاتمہ: تغیر البول بہذا السبب ۵ تمت المقالۃ الجالینوس.

کیفیت: مجموعہ کے تمام رسائل ایک ہی کاتب کے تحریر کردہ ہیں۔ کاتب نے کسی مخطوطہ میں کوئی ترقیمہ نہیں لکھا۔ جس سے نام اور رسالہ کتابت کی نشاندہی ہو سکتی۔ مجموعہ بہت اچھی حالت میں ہے۔

نامعلوم الاسم بیاض وکشکول

[الف ــــــ ہ]

الف۔ ۵
۱

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نسخ نفیس	اوراق:	۵۲
سطر:	۲۵	تقطیع:	۲۵ × ۱۵ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

کسی کلیات طب کا ناقص الاوّل و آخر نسخہ۔ مخطوطہ انیس مقالات پر مشتمل ہے۔ اور ہر مقالہ متعدد فصلوں پر۔ مقالۂ اول کی آخری چند فصلیں اس کے بعد مقالہ ثانی "تعرف الامزجہ" پر مشتمل ہے۔ مقالہ آخر کی فصل "فی العلامات المنذرۃ بالبحران"

ابتدا: فصل فی ہیئۃ العین، فصل فی ہیئۃ الانف، فصل فی ہیئۃ السماخ۔

آخر: وقد یکون بالبول والحلقۃ وبا... الکثیر بحران حمی عتب بالعرق ویکون بقی...

کیفیت: اوراق دریدہ و کرم خوردہ، حواشی پر پیوند کاری، و تشریحات۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف۔ ۵
۲

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی نفیس	اوراق:	۱۰
سطر:	۲۷	تقطیع:	۲۵ × ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

کلیات طب کی کسی کتاب کے چند اوراق۔ ابتدا میں علاج بالدواء سے متعلق چند قوانین۔ تیسرے ورق سے تا آخر استفراغ کے اصول، علاج اور غذاؤں سے متعلق تفصیلات۔

ابتدا: ومن المادۃ المستولیۃ علی البدن فانہا ان کانت دمویۃ او صفراویۃ۔

آخر: المخدرات الآخر کالافیون والبنج والیبروح ونحوہا

کیفیت: آخری ورق ۱۰ ب پر نصف صفحہ کے بعد کاتب نے مخطوطہ کسی وجہ سے نامکمل چھوڑ دیا ہے۔ مخطوطہ قدرے کرم خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۔۵۰
۳

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۱۵۳
سطر:	۲۱	تقطیع:	۲۷×۱۵ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

ابتدا: حادۃ صفراویۃ او مالحۃ او بورقیۃ

آخر: وعلامتہ ان یجیئ بادوار غیر ادوار الحیض بان یکون۔

کیفیت: متعدد حواشی پر عنوانات۔ شارح نے ورق ۵ الف پر ابن ابی صادق اور القرشی کا حوالہ دیا ہے۔ مخطوطہ بہت زیادہ کرم خوردہ ہے۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۔۵۰
۴

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	عربی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق معمولی	اوراق:	۱۲۲
سطر:	۲۱	تقطیع:	۲۴×۱۴ ½ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

مخطوطہ معالجات وادویہ سے متعلق ہے۔ کتاب "مسلک" کے عنوان کے تحت منقسم ہے۔ جگہ جگہ متن میں دواؤں اور نسخوں سے متعلق "من املاء استاذی رحمۃ اللہ علیہ" کا حوالہ ہے۔

ابتدا: مراعات قوانین الترکیب بحسب الحاجۃ دانالۃ العلل . . . .

آخر: ویضرہم الشراب الاان تکون المادۃ غلیظۃ جدا فقد ینفع۔

کیفیت: بعض بعض حواشی پر تحریریں۔ مخطوطہ کافی کرم خوردہ، تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۔۵
۵

تصنیف نامعلوم

مصنف: مترجم:	نامعلوم	زبان:	فارسی، عربی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق اور نسخ جلی	اوراق:	۵۶
سطر:	۱۲	تقطیع:	۲۴×۱۴ ½ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

ابتدا ناقص۔ مخطوطہ کا پہلا ورق مزاج کی بحث پر مشتمل ہے۔ بحث ختم ہو جانے پر مقالہ دوم شروع ہوتا ہے۔ جو علم تشریح سے متعلق ہے۔ مخطوطہ دس مقالات پر مشتمل ہے اور ہر مقالہ متعدد فصلوں پر۔ آخری مقالہ دہم اغذیہ اور اشربہ کی قوت سے تعلق رکھتا ہے۔

ابتدا: نقول ان الارکان اذا تصفرت اجزاءھا۔ می گویم بدرستیکہ ارکان ہرگاہ ریزہ ریزہ رجزہ میشوند

خاتمہ: للسدد .. ..
سدہاست

ترقیمہ: ۱۲۶۳ھ .. .. .. ابن مولوی محمد .. . . . .

کیفیت: اصل عبارت نسخ جلی حروف میں۔ بین السطور میں فارسی ترجمہ شکستہ حروف میں۔ حواشی پہ جابجا تشریحات۔ آخری نصف صفحہ ندارد۔ صرف چند الفاظ باقی رہ گئے ہیں۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۔۵
۶

تصنیف نامعلوم

مصنف: نامعلوم زبان: فارسی

کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق و نسخ	اوراق:	۲۵۹
سطر:	۲۰	تقطیع:	۲۰×۳۴½سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

کلیات طب کی کوئی کتاب۔

ابتدا: سودا .... طبیعی درطوبت بلغم طبیعی زیادہ بود

آخر: ہرگاہ .... باشد کہ بجہت ....

کیفیت: پہلے ورق الف پر مدور بڑی مہر "مہر کتب خانہ" پڑھا جا سکا، بقیہ الفاظ کرم خوردگی کی وجہ سے پڑھے نہ جا سکے۔ ورق ایک سو بیس تک بخط نستعلیق ورق ۱۶۲ تک بخط نسخ۔ اس کے بعد تا آخر بخط نستعلیق۔ حواشی پر تشریحات۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف ۔ ۵　　　　　　　　　　　　تصنیف نامعلوم
۷

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:	۲۸۳
سطر:	۲۵	تقطیع:	۱۵×۲۶سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

کسی عربی کلیات طب کی فارسی شرح۔ ناقص الاول و الآخر۔

ابتدا: فرد می گراید و از اسباب تولید ریاح یکے۔

آخر: واگر تشنگی روے دہد آب و جلاب ندہند زیرا کہ اینہا .. ..

کیفیت: سوائے آخری چند اوراق کے کناروں کے پورا مخطوطہ کرم خوردگی سے پاک ہے۔ عربی متن سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۵
۸

تصنیف نامعلوم

مصنف: نامعلوم — زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم — سالِ کتابت: نامعلوم

خط: نستعلیق — اوراق: ۶۴

سطر: ۲۱ — تقطیع: ۲۳½ × ۱۶٫۱ سم

لوح: ندارد — جدول: نیلگوں و شنگرفی

مخطوطہ از اوّل و آخر ناقص۔ ابتدائی بارہ اوراق میں فلکیات و جغرافیہ سے بحث کی ہے۔ اس کے بعد طب، کلیات، امراض، معالجات وغیرہ۔

ابتدا: وایلادس معنی آں رب ارحم شیخ ابو علی سینا گفتہ

آخر: مثل شکستن استخوان است و گاہے می باشد در اعضائے مرکب۔

کیفیت: آخری اوراق بہت زیادہ کرم خوردہ۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۵
۹

تصنیف نامعلوم

مصنف: نامعلوم — زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم — سالِ کتابت: نامعلوم

خط: نستعلیق جلی نفیس — اوراق: ۵۴۹

سطر: ۱۷ — تقطیع: ۲۳½ × ۱۷٫۱ سم

لوح: ندارد — جدول: ندارد

لغات ادویہ، فرہنگ الفاظ، اسامی امراض، تعویذات، آیات قرآنی سے معالجات۔

ابتدا: . . . والملتس .. .. ..راہم گویند آملہ سنگی اندرائن۔

آخر: ورک و پوست را نرم کند و صفرای را بداست و سودائی را۔

کیفیت : مصنف نے ابتدا میں لغات الادویہ دفرہنگ الفاظ حروف تہجی کے اعتبار سے لکھا ہے۔ زیرِ نظر مخطوطہ حرف الف اور لام و میم سے شروع ہوتا ہے۔ حرفِ اوّل کے بعد کوئی ترتیب نہیں ہے۔ مثلاً الف میم کے بعد الف، ب وغیرہ۔ فہرست ادویہ و فرہنگ ورق ۲۲ الف پر ختم ہو جاتی ہے۔ آخری لفظ "ملیوں" یعنی کلہ مرغان تمت تمام دس بار۔ اس کے بعد "فصل اسامی مرضہائے اسماءِ زحمتہائے گوناگوں" اس فہرست میں حروف تہجی کی ترتیب نہیں ہے۔ فہرست حرف "خ" خفن سے شروع ہوتی ہے۔ اور سولہ قسم کے مرض باد پر تمام ہو جاتی ہے۔ اوّل سیاہ بادی اور آخر خام بادی۔

نیچے یہ عبارت :-

"بزبان عربی و بزبان ہندوی مذکور شد ہر یکے را علل و علاج دریں مجموعہ مشروح و جملہ حاجت منداں دریں کتاب بعون اللہ تعالیٰ دریں باب حاصل خواہد انجامد و ایں داعی را فاتحہ مدد الطاف نمودہ شود کہ بدعا و درویشان والطاف مشائخان و امین ملائیکان خشنودی حق تعالیٰ بفقیر برسد واللہ الموفق بالاتمام واللہ اعلم و نویسندہ راغیر اللہ بیامرز و بعون اللہ تعالیٰ"

اس کے بعد ورق ۲۵ الف تا ورق ۳۲ ب ۲۹۱ ابواب پر مشتمل فہرست مضامین باب اوّل در دانستن علم و فوائد علم و فضائل آں۔ باب سوم منافع بناتات باب چہارم منافع حیوانات۔ باب پنجم پرندہ و منافع آں۔ آخری باب فضیلت اچار کبوتر بچہ و دراج و گنجشک تا ۶۷ ابواب ندارد۔

متعدد مقامات سے اوراق ناقص۔ ضخیم ہونے کی وجہ سے مخطوطہ دو حصّوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف-۵
۱۰

تصنیف نامعلوم

مصنف :	نامعلوم	زبان :	فارسی
کاتب :	نامعلوم	سالِ کتابت :	نامعلوم
خط :	نستعلیق نفیس جلی	اوراق :	۲۹۲
سطر :	۱۴	تقطیع :	۲۲ × ۱۲ سم
لوح :	ندارد	جدول :	ندارد

ابتدائی اوراق میں کلیات طب سے بحث۔ اس کے بعد اغذیہ و اشربہ، فواکہات ان کے خواص و اثرات، امراض و علاج مفرد و مرکب ادویہ ان کے خواص اور تیاری کی ترکیب۔

مخطوطہ ۱۹ فصلوں پر اور فصلیں متعدد جملوں پر منقسم ہیں۔ فصل اوّل در حکایت قوتہا و عمل ہر قوت۔ انیسویں فصل در نبانات

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ بدانکہ آدمی مرکب است ازیں جسد محسوس و در روح غیر محسوس۔

آخر: جند بیستر زہرہ کاد، بورہ قنار الحمار اجزاء استسادی کر بند۔

کیفیت: خاتمہ کے بعد نصف سے زائد صفحہ سادہ۔ ابتدائی اوراق کرم خوردہ۔ بعض حواشی وصالی شدہ۔

الف۔۵
—
۱۱

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی	اوراق:	۳۳
سطر:	۱۲	تقطیع:	۱۹½ × ۱۳ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

مخطوطہ کلیات طب سے متعلق ہے۔ اوّل ناقص۔ کتاب "گفتار" اور گفتار ابواب کے تحت منقسم ہے۔ کتاب کی ابتدا نبض کے بیان سے ہوتی ہے، اس کے خاتمہ کے بعد "گفتار ششم اندر تفسرہ" سے شروع ہوتی ہے۔ پہلی چھے گفتار کم ہے اور آخری پندرھویں گفتار بحران کے بیان میں ہے۔

ابتدا: باب اوّل قول کلی اندر نبض و احوال آں۔

خاتمہ: حرکت آں بحران بالسیاری و بدی مادہ باشد و بے طاقتی و عجز طبیعت۔

ترقیمہ: تمام شد جزو اوّل ازیں کتاب بحمد اللہ و منہ والصلوٰۃ علی نبینا محمد و آلہ اجمعین۔

کیفیت: قدرے کرم خوردہ۔ حواشی پر متن میں بعض چھوٹے چھوٹے الفاظ اور عبارت کا اضافہ۔

الف۔۵
—
۱۲

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	شیخ علی اکبر نبیرہ شیخ عبدالرحمٰن حکیم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۱۱۴

سطر:	۲۵	تقطیع:	۱۸x۲۴½ سم
لوح	ندارد	جدول:	ندارد

مخطوطہ ادویہ و معالجات سے متعلق ہے۔ اوّل ناقص ہے۔ ابتدا میں مفرد ادویہ اور ان کے خواص بیان کئے ہیں۔ اس کے بعد امراض اور ان کا علاج۔

ابتدا: وآرزو برطعام پیدا ارد و ہر علتے کہ بسبب شراب

خاتمہ: منقول شیخ علی اکبر نبیرہ شیخ عبدالرحمٰن حکیم۔

کیفیت، خاتمہ کے بعد بیان شناختن امراض از بول۔ ورق ۱۴ پر ایک تعویذ۔ اور اس کے بعد ہی نا مہائے بعضے دارو ہائے۔ دواؤں کے نام بین السطور میں ان کے ہندی نام۔ اور آخر میں فصل ہفتاد و دوم اوزان طبی۔ جا بجا آب خوردہ۔ درمیان میں بعض اوراق سادہ۔

الف ۵۰
——
۱۳

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۵۵
سطر:	۱۴	تقطیع:	۱۸½x۱۲½ سم
لوح:	ندارد	جدول:	نیلگوں و شنگرفی

مخطوطہ علاج بالدعا و نقش سے شروع ہوتا ہے۔ درمیان میں خاص خاص امراض کے نسخہ جات۔ آخر میں مفرد ادویہ کے نام اور ان کے خواص۔

ابتدا: بعد حمد و نعت۔ اما بعد ایں وجیزہ مشتمل است بر اعمالے چند کہ تاثیر آں در شفائے امراض بتجربہ رسیدہ۔

آخر: نافع دانستہ اند انتہیٰ عبارت مخزن الادویہ۔

کیفیت: اصل ناقص الآخر مخطوطہ کے بعد کسی طبی مخطوطہ کے دو اوراق از صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۲ منسلک ہے مختلف نسخہ جات۔ تجلید نو کے بعد مخطوطہ کے اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۵۰
۱۴

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۴۳
سطر:	۱۴	تقطیع:	۲۲ ½ × ۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

مخطوطہ معالجات سے متعلق ہے۔ یہ اٹھائیس ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول در شناختن نبض اور باب بست و ہشتم در بیان کشتن فلزات و ساختن مروارید۔

ابتدا: باب اول در شناختن نبض باب دوئم در دیدن قارورہ۔

خاتمہ: یک تولہ طلائی با ۲ تولہ سیماب مذکور طرح دہد پارہ پانی گردد فقط

کیفیت: بہت اچھی حالت میں ہے۔

الف ۵۰
۱۵

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	شکست	اوراق:	۱۰
سطر:	۱۰	تقطیع:	۲۱ ½ × ۱۵ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

کسی طبی رسالہ کے چند اوراق، بیماریوں اور علاج سے متعلق ہے۔ موجودہ اوراق میں دانت، گردن، گلا اور خنازیر کے علاج کا بیان ہے۔

ابتدا: باشند تا سہ روز بدیساں کنند تا کہ بلکنیم آثار آب لیمو خرج شود۔

آخر: دوائے دیگر کہ چرک گوش دور کند و درد را بنشاند۔

کیفیت: مخطوطہ ورق ۹۶ سے شروع ہو کر ۱۰۵ ورق تک ہے۔ دو ورق پر امراض کے نسخہ جات۔ بعض بعض صفحات کاتب نے افقی سطروں میں بھی لکھے ہیں۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف ۵۰
۱۶

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۲۱۵
سطر:	مختلف	تقطیع:	۲۱×۱۱½ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

مخطوطہ معالجات سے متعلق ہے۔ مختصر مقدمہ میں علم طب کی تعریف اور تقسیم۔ علمی و عملی۔ ورق دو ب تا ورق تیرہ سادہ اس کے بعد باب معالجات اوّل علاج امراض سر۔

ابتدا: بعد حمد و نعت باید دانست کہ طب در معنی اصلاح و اعجاز و سحر و حذاقت آمدہ

آخر: و پنبہ بدال الودہ بطریق حمول بر دارند۔

کیفیت: از ورق ایک سو پندرہ تا دو سو چودہ الف سادہ۔ ورق دو سو چودہ الف پر نسخہ جہت دفع خارش مجرب سید حیدر شاہ درج ہے۔ بعض بعض اوراق پر امراض اور نسخہ جات دو کالموں میں لکھے ہیں۔ ورق اکیاسی الف پر "باب در امراض معدہ" کے تحت تین عربی اشعار۔

تمام الطب فی البیتین . جمع — وحسن القول فی قصر الکلام
تقلل ان اکلت فبعد اکل — بجنب فا الشفا فی الانهضام
ولیس علی النفوس اشد باساً — من ادخال الطعام علی الطعام

ورق اکیانوے وایک سو بیس وایک سو باون پر مربع مہر پر روشنائی سرخ استعمال کی ہے جس میں "مہر کاغذ سرکاری" منقوش ہے اور حاشیہ میں بھی یہی عبارت دیوناگری رسم الخط میں۔

مخطوطہ بہت اچھی حالت میں ہے۔

الف ۔ ۵
۱۷

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۴۶۵+۸
سطر:	۱۷	تقطیع:	۲۷×۱۸سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

مخطوطہ علم الادویہ سے متعلق ہے۔ اوّل وآخر ناقص۔ مخطوطہ کی ابتدا پیاز کے فوائد سے متعلق ہے۔ ادویہ کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے۔ ہندوستانی اور فارسی دواؤں کے نام دواؤں کے خواص اثرات ومزاج وغیرہ۔

ابتدا: ... ... زاج سوختہ توتیائی ہندی سوختہ تنکار سوختہ از ہر یک یکماشہ۔

آخر: نُولائی بفتح نون وسکون واو ولام

کیفیت: ورق ۴۶۵ کے بعد اوراق ندارد۔ اس کے بعد کسی دوسری کتاب کے آٹھ اوراق۔ آخر میں احراق معادن تصفیہ وتقلیہ کی تراکیب۔

بعض حواشی پر نسخہ جات۔ متن کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف ۔ ۵
۱۸

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	شکستہ	اوراق:	۸۹
سطر:	۱۴	تقطیع:	۲۵½×۲۰سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

طبّی رسالہ۔

ابتدا: باب اوّل در امراض راس صداع حار ساذج مادی علاج آں از مبردات ومسکنات۔

خاتمہ: اجزائے لطیفہ بالکلیہ باقی ماند اجزائے غلیظہ منتنہ۔

کیفیت: آخری صفحہ ۲، پر صرف دو سطریں۔ صفحہ ۸، سے " دستور العمل ماء الجبن مع المسہلات " کے عنوان کے تحت تفصیلات۔ مخطوطہ جدید العہد ہے۔

الف-۵
۱۹

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی	اوراق:	۵۷
سطر:	۱۹	تقطیع:	۲۵ x ۱۵ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

کسی معالجات کی کتاب کا ناقص نسخہ۔

ابتدا: بودن باد است در جگر و احساس کثرۃ تمدد نشان بودن باد است

آخر: وماہی شور و جز اں از اغذیہ و فواکہ دادویہ کہ ایں علت۔

کیفیت: اوراق مسلسل نہیں ہیں درمیان سے کئی کئی اوراق ندارد۔ بعض اوراق آب خوردہ۔ حواشی وصالی شدہ۔ بعض حواشی پر تشریحات۔

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۵
۲۰

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	اردو
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۲۶
سطر:	۱۱	تقطیع:	۲۲x۱۳ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

اوّل و آخر ناقص، جنسیات کے موضوع پر اور کوک شاستر کے انداز پر۔

ابتدا: تخم بادرنجبویہ گل ارمنی ہر یک سہ ماشہ طباشیر بنسلوچن تخم فرنجمشک بسباسہ زعفران۔

آخر: سات دن سات کبوتر کھادیں دیگر حجامساک لاوی جوز اسبند ہر ایک پانچ ماشہ۔

کیفیت: قدرے کرم خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف۔۵۰
۲۱

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی	اوراق:	۱۸
سطر:	۱۲	تقطیع:	۲۱×۱۰ سم
لوح:	ندارد	جدول:	شنگرفی

مخطوط غذا و اشربہ کے خواص ان کے فوائد و مضار سے متعلق ہے۔ ہر صفحہ چھے کالموں پر منقسم ہے۔ سب سے پہلے غذا کا نام، دوم الاجود، سوم الطبع، چہارم المنافع، پنجم المضار، ششم دفع المضار۔

ابتدا: گندم۔

خاتمہ: و در ہمیانی دارد بفضل اللہ خالی نشود۔

کیفیت: قدرے کرم خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف۔۵۰
۲۲

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق خفی	اوراق:	۱۳۰
سطر:	مختلف	تقطیع:	۱۸×۱۲½ سم
لوح:	ندارد	جدول:	نیلگوں و شنگرفی

مخطوطہ امراض و معالجات سے متعلق ہے۔ ابتدا میں بعض امراض کے صرف نام لکھ کر تفصیلات کے لیے نیچے جگہ خالی ہے۔ اسی کالم میں نیچے دوسرے مرض کا نام ہے۔ مثلاً صفحۂ اول پر پہلے کالم میں اوپر صداع صفراوی، دوسرے کالم میں اوپر صداع دموی۔ دونوں عنوانات کے نیچے جگہ خالی ہے۔ اس کے بعد پہلے کالم میں صداع بلغمی اس کی تشریح اور علاج، دوسرے کالم میں صداع سوداوی اس کی تشریح و علاج۔

ابتدا: صداع صفراوی، صداع بلغمی از سیر آفتاب۔

آخر: ۔۔۔ استخواں سوختہ انسان ۔۔۔۔ جہۃ منع زیادتی آکلہ مجرب است۔

کیفیت: متن کتاب دو کالموں میں منقسم ہے، اور یہ تقسیم صفحہ ۴۰ تک ہے، حواشی قدرے کرم خوردہ۔ تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف۔ ۵
۲۳

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	شکست	اوراق:	۹۵
سطر:	۱۰	تقطیع:	۲۳×۱۴ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

کسی معالجات کی کتاب کا ناقص نسخہ، کتاب باب اور فصل کے تحت منقسم ہے۔

ابتدا: گوند ناگوری سنگھارہ نشاستہ بال چھر

آخر: بعنی بسانید از طرف کرفلوس چسپانیدہ۔

کیفیت: بعض حواشی پر نسخہ جات۔ اسی کے ساتھ ایک اور ضخیم مخطوطہ منسلک ہے اور یہ بھی ناقص۔ ورق ۲۳۰، سطر ۱۴۔ عنوانات شنگرفی۔

ابتدا: استحمام بآب گرم و باعتدال باشد تحلیل نرسد

آخر: سازند قسمے کہ بمال از کل وطین ۔۔

کیفیت: پہلے ورق پر نبض کی بحث۔ چند سطروں کے بعد فصل پنجم "در قارورہ" ورق ۸ الف سے "قسم دوم در طب عملی"

ورق، اب پر کسی مرض کا نسخہ اور یہ وضاحت دوا من عمل فرنگ از خانہ بسرور صاحب بدست آمدہ بود ورق ۲ ۲ الف کے حاشیہ پر یہ دو شعر

سب صورت میرے پی کی سب صورت میں پی   صورت بھی سو اٹھ گئی رہے پیو کا پیو!

پیو تو میر د جیو ہے جی تو میر د پیو   پیو کے دھوکے جیو رہے جی کے دھوکے پیو

آخری باب نوزدہم در حلاوی سمنات، تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۔۵
———
۲۴

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق جلی	اوراق:	۱۲۸
سطر:	۱۴	تقطیع:	۲۶ × ۱۶ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

نامعلوم الاسم قرابادین کا از اوّل ناقص نسخہ۔

ابتدا: ہمہ اجزا در اوّل داخل می کند و بعضے شیرہ گھیکوار را داخل سازند۔

خاتمہ: شربتے یک مثقال بعد از چہل روز تمام تواں خورد۔

ترقیمہ: تم تم تمام شد کار من نظام شد۔

کیفیت: دواؤں کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے ہیں۔ کرم خوردہ و آب خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق وصلی شدہ

الف۔۵
———
۲۵

بیاض

مرتب:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سال کتابت:	نامعلوم
خط:	شکست	اوراق:	۵۱
سطر:	مختلف	تقطیع:	۱۸ × ۱۲ سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

کسی مفردات کی کتاب کا کچھ حصہ تا ورق ۱۱ ب - ورق ۱۲ الف سے سرمہ جات اور مراہم کے نسخے تا ورق ۲۵ از ورق ۲۶ تا آخر متفرق نسخہ جات۔ عنوان "نسخہ جات از سہارنپور نوشتہ شد از کتاب طب بر مکان میر اکبر علی۔ ورق ۱۲ پر کحل الجواہر کا نسخہ لکھتے ہوتے اس کی تیاری سے متعلق وضاحت "کحل الجواہر کہ آن مرحوم در وقت مراجعت از ایران و مکہ معظمہ در ہند در مرشد آباد برائے نواب شہامت جنگ دیوان صوبہ بنگالہ ترتیب دادند"

کیفیت: متن کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف - ۵
۲۶

تصنیف نامعلوم

مصنف:	نامعلوم		زبان:		فارسی
کاتب:	نامعلوم		سالِ کتابت:		نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس		اوراق:		۶۸
سطر:	۱۵		تقطیع:		۲۲ × ۱۵ سم
لوح:	ندارد		جدول:		ندارد

علم الادویہ مفردات سے متعلق کسی کتاب کا ناقص نسخہ، ادویہ کے نام حرف س اسے شروع ہوتے ہیں۔

ابتدا: وصفرا و بلغم و غثیان و حابس و اسہال و نافع خشکی

انتہا: ہرنی بکسر ہا و سکون را مہملہ و کسر با موحدہ و سکون یاء تحتانی

کیفیت: ہندی مفرد ادویہ کے نام ان کی خصوصیات اور امراض میں ان کے استعمال کی وضاحت۔ دواؤں کے نام میں حروف تہجی کی ترتیب کا التزام نہیں ہے۔ بعض حواشی پر متن میں غلطیوں کی اصلاح۔

متن کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف - ۵
۲۷

بیاض

مرتب:	نامعلوم		زبان:		فارسی
کاتب:	نامعلوم		سال کتابت:		نامعلوم
خط:	نستعلیق شکستہ		اوراق:		۴۳

سطر: مختلف تقطیع: ۲۰ × ۱۰ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

مختلف قلمی کتابوں کے اوراق یکجا کر دیے ہیں۔ ورق ایک دو پر نسخہ جات۔ ورق تین پر اردو میں دعاتوں کا بیان۔ ورق چار تا دس الف نسخہ جات۔ ورق دس ب پر "معنی حروف تہجی از حضرت شاہ مردان مرتضےٰ علی" مثلاً الف مردمی آدمی، اشین مرد دونہ وغیرہ۔ ورق گیارہ پر اردو میں نسخے اور ترقیمہ "تمت تمام شد بتاریخ غرہ ماہ ربیع الثانی بروز چہارشنبہ ۱۲۶۹ ہجری نبوی صلعم بدست فقیر حقیر سید عبدالرحمٰن عرف جیا صاحب ولد سید احمد عیدروس برائے پاس خاطر مشفق مہربان دوستان خورشید جی بن منوچہر جی باتمام رسید۔ ورق ۲۲ تا ۲۷ کتاب فلاحت نامہ المعروف بہ باغنامہ کے چند اوراق۔ نہایت نفیس نستعلیق میں سرخ و سیاہ روشنائی سے "ترقیمہ تمام شد فلاحت نامہ المعروف بہ باغنامہ در تاریخ ہفتم جیبۃ مطابق بست دیکم رمضان المبارک ۱۲۷۲ھ، کاتب کا نام مٹا دیا گیا ہے۔ آخری دو اوراق مظاہر حق ترجمہ اردو مشکوٰۃ شریف کی فہرست مضامین۔

کیفیت: اوراق کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف ۵۰
۲۸

بیاض

مرتب: نامعلوم زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم سنِ کتابت: نامعلوم

خط: نستعلیق معمولی اوراق: ۱۳۱

سطر: مختلف ۱۵/۱۸ تقطیع: ۲۳ × ۱۴ سم

لوح: ندارد جدول: ندارد

مختلف نسخہ جات، مختلف امراض و تقویت، اوراد، وظائف، نقش، تعویذات وغیرہ۔ بعض بعض مقامات پر اردو اور ہندی زبان بھی استعمال کی ہے۔

کیفیت: ورق ۱۲۶ اور ۱۲۷ الف پر انگریزی رسم الخط میں ایم۔ بی۔ انصاری ۱۹ دسمبر ۱۹۲۱ء درج ہے۔ اسی ورق پر ایک نسخہ لکھنے کے بعد یہ عبارت درج ہے مورخہ ۱۹ ماہ گیارہویں شریف ۱۳۳۸ء۔

تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۵
۲۹

کشکول

مرتب	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	مختلف نستعلیق و شکست	اوراق:	۸۶
سطر:	مختلف	تقطیع:	۲۲×۱۴سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

نسخہ جات و معالجات۔ مختلف کتابوں کے اوراق۔ از ورق ۴۹ تا ۵۳ ہدہد نامہ۔ ورق ۱۹ تا ۲۱ نوشیرواں عادل کی فرمائش پر اس کے وزیر بزرجمہر کی تصنیف "ظفر نامہ" بخط شکستہ افقی سطروں میں مکمل۔ ورق ۵۴ تا ۸۹ کسی طبی کتاب کے اوراق از باب پنجم تا باب نوزدہم در بیان سوزاک۔

ورق ایک ب پر نواب سعد اللہ وزیر کا سال وفات۔ رباعی۔

سعد بود آنکہ کوی نیکی برد　　بادشہ در وفات او غم خورد
سال تاریخ آں خرد با من　　گفت کاوخ ندیم کامل مرد

تجلیدِ نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔

الف-۵
۳۰

بیاض

مرتب	نامعلوم	زبان:	اردو
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق نفیس	اوراق:	۲۵۵
سطر:	۱۳	تقطیع:	۲۵×۱۴سم
لوح:	ندارد	جدول:	ندارد

یونانی اور ویدک ادویہ مرکبہ کے نام بہ ترتیب حروف تہجی۔ نسخہ تیار کرنے کی ترکیب۔ خواص ادویہ۔ ترکیب استعمال اردو میں صرف چند نسخوں کی ترکیب تیاری اور استعمال فارسی زبان میں۔

ابتدا: ردیف الف در ادویہ مرکبہ کہ نزدیک یونانیاں و بیداں مجرب ہیں۔

آخر: لڑکے کا پیشاب بند ہو گیا ہو اس کا علاج پیپل مرچ سیاہ۔

کیفیت: بیاض آخر سے ناقص ہے۔ ورق ۵۴ الف اور دیگر مقامات پر مجربات حکیم رفیع الدین کیرانوی لکھا ہے۔ ورق ۴۰ الف پر ایک نسخہ ست سونٹھ پاک کے سلسلہ میں وضاحت کی ہے کہ "کبیت رام بیدنے واسطے صاحب شوکت کے بنایا ہے۔ بتاریخ سیزدہم رمضان ۱۲۰۳ھ ورق ۱۴۶ ب پر کسی نے نظم میں اپنے درد کا مداوا چاہا ہے۔ "ایک مریض کا نظم"

خدا اگان افاضل نظام ملت ودیں	کہ در زمان کو علت ز خلق بگریزد
تو آں طبیب مسیحا دمی یقیں دانم	کہ با تو چرخ ستیزہ نمائی بستیزد

اس کے بعد نو اشعار میں اپنے مرض کی نہایت خوبصورت استعاروں میں وضاحت کی ہے۔

حکیم صاحب نے بھی اسی بحر اور قافیہ میں مریض کو جواب لکھا ہے اور نسخہ تجویز کیا ہے۔ "جواب حکیم نظم لاجواب"

سوال کردہ از ضعف پشت وسستی باہ	زہے لطیف سوائے چنیں کہ بر انگیزد
ز زعفران وسقنقور و مغز چلغوزہ	بمشک اشہب و مغز چغوک امیزد

ورق ۱۹۶ ب پر نسخہ ابرق منظوم مشتمل بر بچیس اشعار۔ پہلا شعر۔

بیا رند طلق سیہ یا سفید	بجو بید و اندر خریطہ نہید

ورق ۱۷۰ الف پر "نسخہ جات ہندی رس نام وادویہ بیداں وکشتہ جات" کے تحت جتنے نسخے لکھے ہیں ان کے بعض اجزا حروف سریانی میں لکھے ہیں۔ مثلاً:

[illegible] یعنی سنکھیا سفید۔

آخری پانچ اوراق کا نچلا حصہ دریدہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف ۵۰
۳۱

بیاض

مرتب:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	شکستہ نستعلیق	اوراق:	۴۵
سطر:	مختلف	تقطیع:	۲۲½×۱۵½ سم

مختلف کتابوں کے متعدد اوراق۔ پہلے ۲ اوراق کسی رقعات کی کتاب کے ہیں۔ ورق ۱۲ بعنوان در منتخب تفصیل چودہ قاعدہ " اردو میں " اور ملک بسانے میں ان کی عقل خوب بکھتی تھی اور سدا سیں ملک کا بندہ باندھتی آئی تھی، ہمیشہ ملک بساتی رہتی یہی انہوں نے اپنے لوگوں کی آزمائی باتوں سے سب نصیحتوں کی جان نکال کر کس کس سوچ بچار میں چودہ قاعدہ پر ترکی تمام کی ہے اور اسی قاعدہ ہو سک بادساہ کی وقت میں جاری تھی " اس کے بعد حکومت کرنے کے قاعدے لکھے ہیں جو صرف چار ہیں۔

چند اوراق رقعات عالمگیری سے، اس کے بعد گھوڑوں کے علاج پر نامکمل رسالہ۔ اس رسالہ کا ترقیمہ۔ تمت تمام شد کار من نظام شد بخط احقر..... فرزند علی بتاریخ پنجم جمادی الثانی ۱۸۶۶ء۔

کیفیت، قدرے کرم خوردہ۔

الف۔ ۵

۳۲

کشکول

مرتب:	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط:	نستعلیق	اوراق:	۶۵
سطر:	مختلف	تقطیع:	۲۱ × ۲۶ سم

کیفیت: کشکول کی ابتدا در رسالہ در امراض مختلفہ سے ہوتی ہے، یہی رسالہ مکمل فن [ل۔۳۰] شمارہ ۱۲ میں بھی ہے۔ ورق اول الف تا ورق ۸ ب باب بست و چہارم ختم ہو جاتا ہے، مکمل رسالہ ۲۶ ابواب پر مشتمل ہے۔ ورق ۲۰ الف پر ایک صفحہ نہایت نفیس خفی خط نستعلیق میں انتخاب من قرابادین شفائی۔ مختلف اوراق پر مختلف نسخے۔ بیاض متعدد افراد کی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جگہ جگہ کرم خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

الف۔ ۵

۳۳

تصنیف کشکول

مرتب	نامعلوم	زبان:	فارسی، اردو
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	۱۸۵۸ء
خط:	شکست	اوراق:	۳۱

سطر:	مختلف	تقطیع:	۲۶ × ۲۰ سم

تین اوراق پر انگریزی دواؤں کے نام، نسخہ جات۔ اردو اشعار، ورق چار الف پر قرآنی حروف، آیات، رکوع اور سورتوں کے اعداد مثلاً

الٰہی بحرمت دو لکھ د ہشردہ حروف کہ در قرآن است

الٰہی بحرمت یک صد چاردہ سورت کہ در قرآن است

الٰہی بحرمت شش ہزار شش صد و شصت آیت کہ در قرآن است

آخر: الٰہی بحرمت یک ہزار نہ صد یائی کہ در قرآن است

کیفیت: درمیان میں چند اوراق سادہ۔ قدرے کرم خوردہ۔ اور آب خوردہ۔

الف۔۵ / ۲۴

کشکول

مرتب	نامعلوم	زبان:	فارسی، عربی
کاتب	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم
خط	نستعلیق	اوراق:	۳۷
سطر:	۱۸	تقطیع:	۲۳ × ۱۵ سم

کاشف الاسرار اور کسی عربی لغت کے اوراق۔ کاشف الاسرار کے اوراق امراض و معالجات پر مشتمل ہیں۔ لغت کے اوراق از حروف ر، س، ش، ص، ع، غ، ک، ل تا مث پر مشتمل ہیں۔ پہلی کتاب کے نو اوراق ہیں اور دوسری کے ستائیس۔

ورق ۱۸ الف پر ایک نسخہ کے متعلق تحریر ہے "یادگار میر وجیہ الدین صاحب" اور ورق ۹ الف پر "کتاب اعجاز احمدی جناب دادا سید محمد خاں صاحب مرحوم مغفور اور یعقوب بیگ و یوسف بیگ تحریر ہے۔

کاشف الاسرار کا متن کرم خوردہ۔

الف۔۵ / ۲۵

بیاض نسخہ جات

مرتب	نامعلوم	زبان:	فارسی
کاتب:	نامعلوم	سالِ کتابت:	نامعلوم

خط: نستعلیق معمولی اوراق: ۵۹

سطر: مختلف تقطیع: ۱۵x۲۴ سم

مخطوطہ کسی طبیب کی بیاض ہے۔ اکثر نسخہ جات مصفیات دم سے متعلق ہیں، بقیہ دیگر امراض کے بارے میں۔

ابتدا: مصفیات دم، گل نیلوفر، برگ شاہترہ، چرائتہ۔

خاتمہ: عصی الراعی عسل، عود غرقی، عود بلسان۔

کیفیت: ہر صفحہ پر ایک یا دو نسخے۔ مخطوطہ جدید العہد ہے۔

الف۔۵۰
۳۶

بیاض

مرتب: نامعلوم زبان: فارسی

کاتب: نامعلوم سال کتابت: نامعلوم

خط: شکست و نستعلیق اوراق: ۸۱

سطر: مختلف تقطیع: ۲۱ x ۱۲ سم

طبی کتابوں کے متعدد مختلف اوراق۔ فرسنامہ منظوم اردو کے چند اوراق۔ اردو غزل، گیت، ہندی منتر، موسیقی کے چند راگ مثلاً راگ کلیان، بابا نانک جیو، راگ ملار، راگ دھناسری وغیرہ۔

اردو غزل کے دو اشعار ملاحظہ ہوں۔

کاجل ہوں طوطیا ہوں بتوں کی نظر میں ہوں رس میں رسا ہوں پریم جو شام و سحر میں ہوں

عنبر ہوں زعفران ہوں عطر میں گلاب ہوں صندل میں جب سیں آئی بسا درد سر میں ہوں

کیفیت: پہلے صفحہ پر یہ عبارت دو نسخہ ہائے عطیہ جناب بھائی صاحب مخدوم و مکرم جناب بھائی صاحب محمد فخر الدین خان صاحب۔ دہلی ۲ ماہ مئی ۱۸۹۶ء۔

قدرے کرم خوردہ و آب خوردہ۔ تجلید نو کے بعد اوراق باریک کاغذ کے درمیان میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشاریہ

اسمائے مخطوطات

اسمائے مصنّفین

کتابیات

تصنیف	مصنف	ناشر و مقام	سال
۱- الاعلام	خیرالدین الزرکلی	قاہرہ	طبع ثالث
۲- فہرس مخطوطات دار الکتب الظاہریہ الطب والصیدلہ	سامی خلف حمارنہ	دمشق	۱۹۶۹ء
۳- فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ گنج بخش ج ۱	محمد حسین تسبیحی	راولپنڈی	۱۳۵۰ھ خورشیدی
۴- " " ج ۲	احمد منزوی	"	۱۹۷۸ء
۵- فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ ملی ج ۶	سید عبداللہ انوار	تہران	۱۳۵۴ھ خورشیدی
۶- کتابشناسی ملی انتشارات ایران	وزارت فرہنگ ایران	تہران	۱۳۴۳ھ خورشیدی
۷- کیٹلاگ اوف پرشین منسکرپٹس ان دی لائبریری آف انڈیا آفس	ایتھے	لندن	۱۹۲۷ء
۸- کشف الظنون	حاجی خلیفہ	مکتبۃ المثنی بغداد	۱۹۵۵ء
۹- مخطوطات الطب والصیدلہ فی المکتبات العامہ بحلب	سلمان قطایہ	جامعہ حلب حلب	۱۹۷۶ء
۱۰- معجم المولفین	عمر رضا کحالہ	المکتبۃ العربیہ۔ دمشق	۱۹۵۷ء
۱۱- مفتاح الکنوز الخفیہ فہرست خدا بخش لائبریری۔ ج ۱-۲	مولوی عبدالحمید	صادق پور پریس پٹنہ	۱۹۱۸ء

بسم الله الرحمن الرحيم

وبه نستعين ونتوكل عليه والحمد لله حمدا يستحقه بعلو شأنه وسبوغ احسانه وصلوته على
محمد واله واصحابه وبعد فقد التمس مني بعض خلص اخواني ومن يلزمني اسعافه فيما يسمح به وسعي
في الطب كتابا مشتملا على قوانينه الكلية والجزئية اشتمالا يجمع الى الشرح الاختصار والى ايفاء الاكثر
من البيان الايجاز فاسعفته بذلك ورايت ان اتكلم اولا في الامور العامية الكلية في كلا قسمي الطب
القسم النظري والقسم العملي ثم بعد ذلك اتكلم في الكليات احكام قوى الادوية المفردة ثم في جزئياتها
في الامراض الواقعة بعضو عضو فابتدى اولا بتشريح ذلك العضو ومنفعته واما تشريح الاعضاء المفردة البسيطة
فيكون قد سبق مني ذكره في الكتاب الاول الكلي وكذلك منافعها ثم اذا فرغت من تشريح ذلك العضو ابتدات
اكثر المواضع بالدلالة على كيفية حفظ صحته ثم دللت بالقول المطلق على كليات امراضه واسبابها
الاستدلالات عليها وطرق معالجاتها بالقول الكلي ايضا فاذا فرغت من هذه الامور الكلية اقبلت على الامراض
ودللت ولا في اكثرها ايضا على الحكم الكلي في حده واسبابه ودلائله ثم تخلصت الى الاحكام الجزئية ثم اعطيت
القانون الكلي للمعالجة ثم نزلت الى المعالجات الجزئية بدواء دواء بسيط او مركب وما كان قد سلف ذكره من
المفردة ومنفعتها للامراض في كتاب الادوية المفردة في الجداول والاصباغ التي ارى استعمالها فيه كما تعرف
المستعمل عليه اذا وصلت اليه لم اكرر الا قليلا منه وما كان من الادوية المركبة مما الاحرى به ان يكون في
ي ارى ان اعمله اخرت ذكر منافعه وكيفية خلطه اليه ورايت ان اوخر من هذا الكتاب الى كتاب